

R E V

آپ کا مالیاتی انقلاب
آرام کی قوت

O L U

گیری کیسی

T I O N

مسیح میں میرے پیارے دوست،

ہماری دعا ہے کہ یہ کتاب آپ کے لئے برکت اور حوصلہ افزائی کا سبب بنے۔
برائے کرم آپ اس مواد کو اپنے دوستوں، عزیزوں اور کلیسیاء کے ارکان کے
ساتھ بھی ضرور بانٹیں۔ اس کے علاوہ آپ اضافی کاپیاں ڈاؤنلوڈ کرنے اور اپنی
زبان میں مزید تعلیمات کیلئے FLNFree.com پر جاسکتے ہیں۔

خُدا آپ سے محبت کرتا ہے اور اُس کے پاس آپ کی زندگی کے لئے ایک حیرت
انگیز منصوبہ ہے! یہ جاننا کہ خُدا کی بادشاہت نے ہماری زندگی کو ہماری بہتری کے
لئے کس طرح بدل دیا اور ہمارا ایمان ہے کہ آپ کیلئے بھی ایسا ہی ہو گا۔

مسیح کی محبت میں آپ کے خیر خواہ

گیری اور ڈرینڈا کیسی



P.S ہماری مفت ویب سائٹ FLNFree.com سے اپنی زبان میں مفت مواد حاصل کرنا نہ بھولیں۔

R E V

آپ کا مالیاتی انقلاب
آرام کی قوت

O L U

گیری کیسی

T I O N

Your Financial Revolution
The Power of Rest, Urdu

Copyright © 2024 by Gary Keesee

Originally published in English
Copyright © 2015 by Gary Keesee
ISBN 978-1-945930-03-4

Published by Free Indeed Publishers
Distributed by Faith Life Now

P.O. Box 779
New Albany, OH 43054,
USA

This book is a FREE GIFT from Gary Keesee Ministries and NOT FOR SALE

You can reach Faith Life Now Ministries on the Internet at www.faithlifenow.com

آپ کا مالیاتی انقلاب

آرام کی قوت، اردو

کاپی رائٹ © ۲۰۲۴ گیری کیسی

اصلی حالت میں انگریزی میں شائع ہوئی

کاپی رائٹ © ۲۰۱۵ گیری کیسی

ISBN 978-1-945930-03-4

فری انڈیپنڈنس پبلشر نے شائع کی

فیث لیف نائو نے تقسیم کی

پی۔ او۔ باکس ۷۷۹

نیو الہانی، اوہائیو ۴۳۰۵۳

یو ایس اے

یہ کتاب گیری کیسی مشنریز کی طرف سے مفت تحفہ ہے اور یہ بیچنے کے لئے نہیں ہے۔

آپ www.faithlifenow.com پر انٹرنیٹ کے ذریعے فیث لیف نائو مشنریز تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔

میں یہ کتاب اپنی بیوی ڈرینڈا کے نام وقف کرنا چاہتا ہوں کیونکہ اُس کی حوصلہ افزائی، خدا کے کام میں جذبہ اور ہمارے خاندان کیلئے اُس کی محبت نے مجھے بہت متاثر کیا اور ہم نے مل کر ثابت کیا کہ خواب یقیناً سچے ہوتے ہیں۔

گیری کیسی

فہرست مضامین

09	تعارف
13	باب نمبر ۱: آرام کی قوت۔ بنیادیں
23	باب نمبر ۲: قانونی حقوق
39	باب نمبر ۳: بادشاہی آپ کا جواب ہے
55	باب نمبر ۴: میں نے بادشاہی کی ایک بڑی کنجی تلاش کر لی ہے
65	باب نمبر ۵: اڑنا چلنے سے بہتر ہے
81	باب نمبر ۶: بلز کی ادائیگی کے علاوہ زندگی میں اور بھی بہت کچھ ہے
91	باب نمبر ۷: یہ ناممکن ہے
101	باب نمبر ۸: دُونا حصہ
111	باب نمبر ۹: حد سے زیادہ
129	باب نمبر ۱۰: دُونے حصے کا راز

تعارف

جس دن ہم نے فارم ہاؤس چھوڑا وہ دن پُر جوش اور تھوڑا دکھ سے بھرا تھا ہم اُس پرانے اور چھوٹے سے فارم ہاؤس میں تقریباً نو سال سے رہ رہے تھے اور اب آخری دنوں میں میں ایک بڑا صندوق اپنی گاڑی میں رکھنے کو تھا۔ اب میں اپنے نئے گھر میں منتقل ہونے کو تھا۔ جو ہم نے خود ۷۰۰ مربع فٹ جا رجین گھر بنایا تھا جو ۵۵ ایکڑ خوبصورت اوبائیو فارم لینڈ پر ۱۲۰ ایکڑ جنگلات اور دلدل کے نزدیک تھا۔ یہ ایک ایسا خواب تھا جسے چند سال پہلے تصور کرنا بھی ناممکن لگتا تھا۔ اگرچہ ہم فارم ہاؤس چھوڑ رہے تھے تو بھی وہ پُرانا گھر مجھے بہت پسند تھا۔ ہاں اگرچہ اُسکی کھڑکیاں ٹوٹی ہوئی اور ماحول بھی صاف ستھرا نہیں تھا اور مکھیوں کے مسلسل حملہ کرنے کے باوجود بھی ہم وہاں رہتے تھے۔ اس لئے بہت ساری یادیں اُس جگہ سے بھڑی تھیں۔ میرے پانچ بچوں میں سے دو کی پیدائش اُس گھر میں ہوئی تھی ہم نے وہاں اچھا وقت بھی دیکھا اور بہت دفعہ مالی مشکلات اور ناامیدی کا سامنا بھی ہوا۔

بہت دفعہ ہمیں بہت کچھ سیکھنے کو ملا۔ اگرچہ اب اُسے تصور کرنا مشکل لگتا ہے جب ہم اُس فارم ہاؤس ۹ سال پہلے منتقل ہوئے تھے تو ہم مشکل سے ماہانہ ۳۰۰ ڈالر گھر کا کرایہ ادا کر پاتے تھے یہاں تک کہ ہماری دو گاڑیاں بھی بہت پرانی تھیں اور حالت نہ ہونے کے باوجود اُن پر ہزاروں میل کا سفر طے کرنا پڑتا تھا اور کئی بار لائن میں نہ چلنے کا بھی سامنا ہوتا تھا۔ اُس وقت ہمیں ایسے لگتا تھا جیسے ہم نے ہر کسی سے اُدھار پیسہ لیا ہوا ہے۔ ہمارے پاس ۱۰ سے زیادہ منسوختہ کریڈٹ کارڈ تھے۔ دو مالی کمپنیوں سے قرض لیا ہوا تھا اور ہماری دو گاڑیوں کا قرض آئی۔ آر۔ ایس لائنز؛ اسکے علاوہ رشتہ داروں سے ہزاروں ڈالر اُدھار لے چکے تھے۔ اور اس طرح ایک بڑی فہرست لکھی جاسکتی ہے۔ ہم نے مالی طور پر بہت مشکل زندگی گزاری، ہم نے لوگوں سے زیادہ تر اُدھار پیسہ ضرورت کی اشیا خریدنے کیلئے لیا تھا اور جو چیزیں ہم خریدتے وہ اکثر بہت پرانی اور ٹوٹی ہوئی ہوتی تھیں جن سے ہم اپنا گزارہ کیا کرتے تھے۔ اُس وقت ہمارے مشکل مالی حالات میں روشن مستقبل کی اُمید بہت کم تھی۔ بالکل واضح طور پر بتانا چاہوں گا کہ مجھے تبدیلی کی کوئی اُمید نہیں تھی۔ میں اپنے خاندان سے بہت محبت رکھتا تھا۔ میرے پاس خوبصورت بیوی بچے تھے لیکن مجھے ایسا لگتا تھا کہ میں اُن کو مالی جہنم سے گزرا رہا ہوں۔ میں

آپ کا مالیاتی انقلاب : آرام کی قوت

خوف سے نپٹنے اور گھبراہٹ کے حملوں سے بچنے کیلئے ایٹنی ڈپریشن ادویات پر تھا۔ خوف مجھے اندر ہی اندر ختم کر رہا تھا۔ آپ کہہ سکتے ہیں کہ میں اتنا خوش شخص نہیں تھا کہ جس کے آس پاس رہا جاسکے۔ میں لائف انشورنس بیچ رہا تھا اور اسی پر گزارہ کر رہا تھا اور اب میں اور کہیں نہیں بلکہ مالی بحران کی گھاٹی میں جانے والا تھا۔ دھیرے دھیرے ہم قرض کے بوجھ تلے اتنا دب گئے کہ قرض لینے کا اور کوئی آپشن باقی نہ رہا۔ اب ایسا وقت آچکا تھا کہ میں جذباتی طور پر بہت ٹوٹ چکا تھا۔ گھبراہٹ اور خوف مجھ پر طاری رہنے لگا تھا۔ میں اپنا گھر چھوڑنے سے بھی ڈرنے لگا تھا جو کہ کمیشن کی غرض سے فروخت کیلئے اچھا نہیں تھا۔ میری بیوی سوچنے لگی کہ وہ اپنے شوہر کو کھودے گی اور چار بچوں کو پالنے کا خوف وقت کے ساتھ ساتھ اُسے اندر ہی اندر کھائے جا رہا تھا۔ کیونکہ وہ ایک مضبوط ایماندار تھی اور دُعا کی قوت پر ایمان رکھتی تھی اس لئے اُس نے میرے لئے ہمت نہ ہاری۔ ہم نے مل کر دُعا کی اور خُدا کی بادشاہی کے قوانین کی تلاش کرنا شروع کی تو خُدا نے ہمیں جواب دینا شروع کیا اور اپنے قوانین کو ہم پر ظاہر کیا اس طرح ہمارے دلوں میں ایک اُمید اٹھنے لگی اور جب ہم نے خُدا کے قوانین کو اپنی زندگی میں پر لاگو کرنا شروع کیا تو ہم نے معجزات پر معجزات کو دیکھا جو خُدا نے ہم پر ظاہر کئے تھے۔ ایک رات ایسا لمحہ آیا جس میں خُدا نے مجھ پر ظاہر کیا کہ میں مالیاتی شعبے میں اپنی کمپنی شروع کرونگا تاکہ لوگوں کو قرض سے نکلنے میں مدد ملے۔ میں اُن کو وہ اصول سیکھاؤں گا جو اُس نے مجھے پر ظاہر کئے تھے۔ اُس وقت کمپنی کو شروع کرنا اور لوگوں کو یہ دکھانا کہ قرض سے کیسے نکلنا ہے عجیب سا محسوس ہوا کیونکہ ہم خود بہت سے قرض کے نیچے دبے تھے۔ جب ہم نے اُس کے متعلق دُعا کی تو خُدا نے ہم پر ظاہر کیا کہ جیسے ہی ہم قدم بڑھا کر ان اصولوں کی تعلیم دیں گے تو ہم خُود بھی آزادی کو حاصل کریں گے۔ ایک کمپنی کا آغاز کرنا ایمان کا قدم تھا کیونکہ ہمیں معلوم نہ تھا کہ اسے کس طرح کرنا ہے لیکن ہم اس پر ثابت قدم تھے۔ کمپنی میں ترقی ہوئی اور جو پیسہ آیا اُس نے ہمیں اڑھائی سال میں قرض سے آزاد کر دیا۔ میں اپنی کمپنی کے متعلق اگلے باب میں مختصر طور پر بتاؤں گا۔ لیکن ابھی کیلئے اتنا جان لیں کہ ہماری زندگی یکسر بدل چکی ہے۔ میرے پاس الفاظ نہیں۔ ہم نے آزاد ہو کر کیسا محسوس کیا۔ کارڈیلر شپ اور کارڈا پیسہ دینے کیلئے کیسا محسوس ہوا، نئے گھر کا ڈیزائن اور اُس کی قیمت ادا کرتے ہوئے کیسا محسوس ہوا، ہم جس طرح لُطف اندوز ہو رہے تھے وہ کسی بھی تصور سے باہر تھا۔ ہاں فارم ہاؤس سے کچھ یادیں بڑی تھیں جب میں وہاں سے کچھ سامان اٹھانے کو تھا تو میں نے اپنی بیوی سے کہا جب وہ چھوٹے سے ڈائننگ روم میں کھڑی تھی تو اُس نے میری طرف آنسوؤں سے بھری آنکھوں سے دیکھا اور وہ آنسو غم کے نہیں تھے بلکہ وہ آنسو خوشی اور جذبات کے تھے یہ سوچ کر کہ خُدا ہمیں وہاں کتنا کچھ سیکھا تھا۔ میرے بھی

آنسو جاری تھے۔ جب میں نے اُس گھر کے کمرے دیکھے اور یاد کیا کہ اُس جگہ ہم نے کیا کیا دیکھا تھا۔ ہم زندگی کا ایک صفحہ بند کر کے ایک نئے علاقے میں جانے کو تھے۔ پہلے ایسا کیا تھا؟ اور اب ایسا کیا ہوا؟

ہمارے سفر میں ہم نے مایوسی اور ناامیدی سے نکل کر امید سے بھرے مستقبل کا آغاز کیا۔ جب میں آخری صندوق اٹھا کر باہر گیا میں وہاں رکا اور کہا "نہیں" میں اب تمہیں یاد نہیں کروں گا۔ کیونکہ میں اب بہتر جگہ پر ہوں۔

یقینی طور پر نئے گھر میں منتقل ہونا بہت پُر جوش تھا۔ لیکن ہمارے سفر میں جیسے ہی ہم نے جوابات اور اصولوں کے لئے خدا کی تلاش کی تو ایک نئی اُمید ہمارے دلوں میں اٹھنے لگی۔ اور جب ہم نے وہ اصول اپنانے شروع کئے تو ہم نے معجزات پر معجزات کو دیکھا۔

چہرے پر خوشی دیکھنا کہ جب وہ خرید و فروخت کیلئے جائے تو وہ پیسے کی فکر نہ کرے یہ سب کچھ ایک خواب کی طرح تھا۔ ہماری ضرورتوں سے بڑھ کر اتنا پیسہ ہونا جس میں آپ ہزاروں ڈالرز سے دوسروں کی مدد کرنے اور انجیل کی بشارت کیلئے دے سکتے تھے یہ بھی آرام کا حصہ تھا۔ لیکن میری زندگی کی سب سے

جو کچھ میں نے اور ڈریمنڈا نے

دریافت کیا کہ جیسے ہم اپنے

لئے دستیاب تھے ہمیں آپ

کیلئے بھی ایسا کرنا ہو گا۔

بڑی تبدیلی یہ تھی کہ اب میں ہر روز خوف، دباؤ اور مایوسی سے آزاد ہو

چکا تھا جس نے مجھ پر سالوں سے قبضہ کر رکھا تھا۔ دوبارہ خواب دیکھنا نہ

صرف زندگی گزارنے بلکہ زندگی میں وہ خواب پورے ہوتے دیکھنا بھی

آرام تھا۔ ہاں جس دن میں اپنے نئے گھر جانے کیلئے پیکنگ کر رہا تھا وہ دن تلخ تھا لیکن میرا یقین کریں۔ لیکن اُس آرام کی

آپ کا مالیاتی انقلاب : آرام کی قوت

خوبصورتی جسے میں نے اور ڈرینڈا نے محسوس کیا ہماری ساری تلخی کو ختم کر دیا اور ہمیں ایسا محسوس ہوا جیسے دو بچے دوبارہ سکول جاتے ہوئے مسکراتے، ہنستے اور خواب دیکھ رہے ہوں۔ میں جانتا ہوں کہ آپ کیا سوچ رہے ہیں کہ کاش میرے ساتھ بھی ایسا ہو۔ کاش میں بھی بلز کی ادائیگی کے علاوہ اُس ہنسی، خوشی اور خوابوں کے پورا ہونے کا تجربہ کر سکتا۔ ہو سکتا ہے کہ اس وقت آپ کیلئے اس کتاب پر یقین کرنا مشکل ہو۔ لیکن میں آپ کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ جو کچھ میں نے اور ڈرینڈا نے دریافت کیا، جتنا ہمارے لئے دستیاب تھا اتنا ہی آپ کے لئے بھی دستیاب ہے میری دعا ہے کہ جس طرح ہم نے اپنی کہانی بیان کی یہ آپ کو خدا کے قوانین لاگو کرنے کیلئے آپ کی حوصلہ افزائی کرے گی تاکہ آپ بھی انہیں ہماری طرح اپنی زندگی میں اپنا سکیں۔

اے محنت اٹھانے والو! اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگوں سب میرے پاس آؤ میں تم کو آرام دوں گا میرا انجوا اٹھالو اور مجھ سے سیکھو کیونکہ میں حلیم ہوں اور دل کا فروتن، تو تمہاری جانیں آرام پائیں گی کیونکہ میرا انجوا ملائم ہے اور میرا بوجھ ہلکا۔

—متی: ۱۱: ۲۸-۳۰

باب نمبر ۱

آرام۔ بنیادی باتیں

آرام - کیا آپ تھک چکے ہیں؟ کیا آپ اس قدر مغلوب ہو چکے ہیں کہ اٹھ نہیں سکتے؟ کیا پیسے کی ضرورت آپ کو اس قدر کام اور محنت کرنے پر مجبور کر رہی ہے؟ کیا ایسا لگتا ہے کہ آپ کبھی قرض سے نہیں نکلیں گے؟ کیا ایسا لگتا ہے کہ آپ کبھی اس کہاوت کی طرح چوہوں کی دوڑ میں بھاگ رہے ہیں؟

کیا کبھی آپ نے ہیمسٹر ویل دیکھا ہے؟ مجھے یقین ہے کہ آپ کے پاس ہو گا لیکن اگر آپ کے پاس نہیں ہے تو یہ ایک ایسا ویل ہے جسے ہیمسٹر کے پنجرے میں لگایا جاتا ہے۔ ہیمسٹر اس پیسے پر چڑھ سکتا ہے اور اُس وقت تک بھاگ سکتا ہے جب تک وہ ختم نہ ہو جائے۔ لیکن اس پیسے کے ساتھ ایک مسئلہ ہے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ ہیمسٹر کتنا تیز بھاگتا ہے یا کہاں رکتا ہے۔ لیکن وہ اُسی جگہ رہے گا جہاں اُس نے شروع کیا تھا۔ کچھ بدلا؟ "نہیں"۔ اور وہ اپنے پیارے سے چہرے سے صرف پسینہ پونچھ سکتا ہے لیکن زندگی میں کسی مقام پر پہنچنے کیلئے یا اپنے آپ کو فائدہ پہنچانے کیلئے اُس نے کچھ نہیں کیا۔ وہ ابھی تک پنجرے میں بند ہے جس میں کوئی آزادی نہیں اور اکثر لوگوں کی زندگی کا خلاصہ یہی ہے اور زیادہ تر لوگوں کی مالی زندگی بھی ایسی ہی ہے۔ وہ پورا ہفتہ سخت محنت کرنے کے بعد تھک جاتے ہیں اور وہ پھر اپنے آپ کو سو موڑ کو اُسی جگہ دیکھتے ہیں جہاں ایک ہفتہ پہلے دیکھا تھا۔ انہوں نے ایک ہفتہ ہی گزارا، اور ۹ سال تک میری زندگی کی تصویر بھی ایسی ہی تھی۔ میں دن میں پندرہ سے اٹھارہ گھنٹے کام کرتا تھا اور اتنی سخت محنت کرتا تھا مگر اپنے بلز، وہ بیک اور ٹیکس کی ادائیگی کے بعد کچھ بھی نہیں بچتا تھا، اور آہستہ آہستہ گزارا کرنے کیلئے مجھے ادھار لینے کی عادت پڑ گئی۔ جب مالی دباؤ بڑھنے لگا تو میں نے اور محنت کرنے کی کوشش کی لیکن کچھ فائدہ نہ ہوا۔ جب میں رُکا اور اپنی پیش رفت کا اندازہ لگایا تو بھی میں پیچھے کی طرف جا رہا تھا۔ یقیناً ان حالات کی وجہ سے نتیجہ بھی دردناک نکلا۔ ہر روز حوصلہ شکنی اور خوف سے لڑنے کی وجہ سے میرے جسم اور دماغ پر بُرا اثر ہو رہا تھا۔ گھبراہٹ کے حملے، شدید خوف اور فاج آہستہ آہستہ میرے جسم میں پھیلتا

گیا۔ ڈاکٹر بھی دریافت نہ کر سکے کہ مجھے کیا مسئلہ تھا۔ خوف میرے دل و دماغ پر اس قدر طاری تھا کہ مجھے ایسا لگتا تھا کہ شاید میں زندہ رہوں گا یا نہیں۔ پیادوں کی ڈکانوں کے باہر رہنا اور رشتہ داروں سے قرض لینا تقریباً نو سال تک جاری رہا۔ اُس وقت تک گروی رکھنے کیلئے کچھ نہیں تھا اور میرے لئے اپنے آپ کو تصور کرنا بھی مشکل تھا۔ میں اب مزید برداشت نہیں کر سکتا تھا۔ آپ زندگی میں باقی رہ جانی والی کسی خوشی کے ساتھ کوڑے دان سے میری تصویر لے سکتے تھے۔ قرض دہندگان میرے خلاف کیس فائل کرنے کیلئے قطار میں کھڑے تھے۔ جب اُن کی کال آئی تو ناامیدی میری ہر سانس کو گلے لگاتی تھی۔ دوسری کالز کی طرح صبح کو کال آئی، "مسٹر کیسی" جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ آپ نے ہمارے کلائنٹ سے قرض لیا ہے، آپ کب ادا کریں گے؟ خیر، مسٹر کیسی، آپ کے کہنے پر میں تین بار کال کر چکا ہوں۔ اگر آپ نے تین دن کے اندر یہ رقم ادا نہ کی تو میری کلائنٹ آپ کے خلاف اس قرض کا مقدمہ دائر کرے گا۔ کیا آپ سمجھے؟ مسٹر کیسی؟" تین دن "گڈ بائے"۔ اس کال نے مجھے ایک ٹن اینٹوں کی طرح مارا۔ ایسا نہیں کہ میں پہلے سے اپنے مالی حالات کو نہیں جانتا تھا میرے پاس پیسے نہیں تھے۔ میری ملکیت کی ہر چیز ٹوٹ چکی تھی۔ میری فریج خالی تھی۔ میرا خوبصورت خاندان آگ جلانے کی جگہ کے قریب سوتا تھا اور ہمارے پاس تیل گرم کرنے تک کے پیسے نہیں تھے۔ میرے پاس کہیں جانے کی کوئی جگہ نہ تھی۔ میرے دوست اور رشتہ دار میری مدد کر کے تھک چکے تھے۔ بہت الجھن میں آہستہ آہستہ میں سیڑھیاں چڑھ کر بستر پر لیٹ گیا اور خدا کے سامنے مدد کیلئے زار زار رویا۔ مجھے لگتا ہے کہ میں بالکل حیران تھا کہ خدا نے کتنی جلدی مجھ سے کلام کیا۔ یہ کوئی پیچھے سے سنائی دینے والی آواز نہیں تھی بلکہ اچانک میں نے ایک آواز کو اپنی روح میں سنا اور قوت سی میرے دماغ میں داخل ہوئی۔ پہلی بات جو خدا نے مجھ سے کہی تھی وہ یہ تھی کہ میں جس گندگی میں تھا اُس سے خدا کا کوئی تعلق نہیں تھا۔ مجھے لگا کہ اُس نے ایسا اس لئے کہا کیونکہ میں تھوڑا الجھا ہوا تھا کہ اُس نے میرے نقطہ نظر سے میری مدد کیوں نہیں کی۔ ہم ایک زبردست کلیسیا میں جاتے تھے جہاں ہم سخاوت بھی کرتے تھے اور زیادہ تر اپنی وہ بکی بھی دیتے تھے۔ بجائے یہ کہ وہ کہتا کہ میں نے یہ کبھی نہیں سیکھا تھا کہ خدا کی بادشاہی میں کیسے کام کیا جاتا ہے۔ اُس نے مجھ سے کہا کہ خدا کی بادشاہی اس طرح نہیں چلتی جس طرح زمینی دائرے میں پیسے کے سلسلہ کا رخ دیکھا جاتا ہے۔ بلکہ اگر میں آزادی چاہتا ہوں تو مجھے شاہی طریقے سے پیسے کے نظام کو سنبھالنا سیکھنا ہو گا۔ مجھے یاد ہے کہ میں سیڑھیوں سے دوڑتا ہوا اینڈز کے پاس گیا اور اُسے بتایا کہ خدا نے اپنی بادشاہی کے معلق مجھ سے کیا بات کی۔ یقیناً ہم تھوڑی الجھن میں تھے کیونکہ ہمیں لگتا تھا کہ ہم خدا کی بادشاہی کے عہد کو سمجھتے ہیں۔ جیسا کہ میں نے بتایا کہ ہم ایک اچھی کلیسیاء کا

حصہ تھے۔ ہم دونوں خُدا سے پہار کرنے والے تھے اور ہمیں لگتا تھا کہ ہم آسانی راستے پر چل رہے ہیں۔ لیکن ہمیں بعد میں احساس ہوا کہ ہم خُدا کی بادشاہی کے متعلق بہت کم جانتے ہیں کہ یہ کس طرح کام کرتی ہے۔ میں بہت پر جوش تھا کہ خُدا نے مجھ سے کلام کیا اور اپنی بادشاہی کے بارے میں مجھ پر جواب کو ظاہر کیا۔ اس کا مطلب سمجھنا باقی تھا۔ لیکن مجھے بہت حوصلہ ملا۔ حقیقت یہ تھی کہ مجھے بالکل بھی معلوم نہیں تھا کہ بادشاہی سے متعلق خُدا کا کیا مطلب تھا؟ مجھے یہ معلوم کرنا تھا کہ اس ایک لفظ میں درحقیقت وہ جواب تھا جس کی تلاش میں ڈرینڈا اور میں ترس رہے تھے۔ پھر ڈرینڈا اور میں نے اُس دن ہاتھ سے ہاتھ ملایا اور خُدا کے حضور معافی مانگ کر اقرار کیا کہ ہم نے خُدا کے کلام کو سیکھنے اور اُس کی بادشاہی میں مالیت کے نظام کے تعلق سے نہ سیکھا۔ پھر میں نے اپنی بیوی کے سامنے بھی اقرار کیا کہ بطور گھر کا سربراہ ہونے کے میں نے اپنے خاندان کو ان مسائل میں ڈالا۔ ہم دونوں نے دُعا کے ساتھ ساتھ اتفاق کیا کہ اب ہم پُر عزم طریقے سے خُدا کی بادشاہی کے متعلق سیکھیں گے اور اب پچھلے نو سالوں سے مختلف زندگی بسر کریں گے۔

آگے کیا ہوا؟ یہ دیکھنے کا بہترین طریقہ اس کو مختصر روشنی میں دیکھیں۔ کمرے میں چلیں جہاں اندھیرا ہو اور پھر تھوڑی سی روشنی کر لیں۔ اب آپ روشنی دیکھ سکتے ہیں۔ اس سے پہلے کہ خُدا ہم پر اپنی بادشاہی کا بھید ظاہر کرتا ہماری زندگی بھی ایسی ہی تھی۔ جیسے اندھیرے میں کسی نے روشنی کر دی۔ تاکہ ہم وہ سب دیکھ سکیں جو پہلے کبھی نہ دیکھا تھا۔ پر ہم نے سمجھنا شروع کیا کہ خُدا کی بادشاہی کے قوانین کو کوئی بدل نہیں سکتا۔ پھر ہمیں احساس ہوا کہ ہمیں ان آئین اور قوانین کو سیکھنا ہو گا تاکہ ہم خُدا کی قوت اور حکمت کو سمجھ کر وہ حاصل کر لیں جس کی ہمیں ضرورت تھی۔ ہم بہت پُر جوش تھے۔ لیکن ابھی بھی الجھن میں تھے۔ ہمارے پاس کچھ حیران کن گواہیاں ہیں کہ خُدا نے ہمیں کس طرح اپنی بادشاہی کیلئے کام کرنا سکھایا۔ لیکن میں نے اس کا ذکر آپ کا مالیاتی انقلاب "تابع داری کی قوت" کتاب میں کیا تھا۔ آپ اس کی کاپی ایمازون ڈاٹ کام اور گیری کیسی ڈاٹ کام پر حاصل کر سکتے ہیں۔ آپ کو میری ایک اور کتاب خریدنی چاہیے۔ جس کا نام "فیثہ ہائٹ" ہے۔ جو آپ کو بالکل ابتدا میں لے جائے گی۔ جب خُدا نے مجھے میرے ہرن کے شکار کے ذریعے میرے مالی حالات کو بحال کیا تھا۔ لیکن ایک لمبی کہانی کو مختصر کرنے کیلئے میں نے آپ کو پہلے بتایا کہ ہم قرض میں اس قدر دھنس چکے تھے کہ نکلنے کا کوئی راستہ نہیں تھا۔ آئی۔ آر۔ ایس پاؤن شاپس، دس کریڈٹ کارڈز اور تین کاروباری کمپنیوں سے

آپ کا مالیاتی انقلاب : آرام کی قوت

اٹھائیس فیصد سود لے رکھا تھا۔ ہم اپنے ڈرائی کلینرز، اپنے والدین اور اپنے دوستوں کے مقروض تھے۔ یہ وہ نام ہیں جن سے میں نے قرض لے رکھا تھا۔ قدرتی طور پر کوئی اُمید نہ تھی۔ اگرچہ سخت محنت کر رہا تھا تو بھی میری مالیاتی کمپنی میں کاروبار ٹھیک نہیں چل رہا تھا۔ لیکن بادشاہی کے متعلق جاننے کے بعد ہم نے سمجھا کہ بادشاہی ہی ہمارا جواب تھا۔ پھر سے کہوں گا کہ ان کتابوں کا مطالعہ ضرور کریں جن کا پہلے آپ کو بتایا گیا تھا۔ اگرچہ ہمارے پاس کوئی نشان نہ تھا لیکن ہم پھر بھی پُر عزم تھے کہ ہم دُست راستے پر ہیں۔ پھر ایک رات خُدا نے مجھے خواب میں دکھایا کہ میں اپنی موجودہ کمپنی جس میں ۹ سال سے کام کر رہا تھا، کو چھوڑ کر اپنی ذاتی کمپنی بناؤں گا جس میں لوگوں کو قرض سے آزادی کیلئے مدد کرونگا۔ میں جانتا ہوں یہ پاگل پن سامعوم ہوتا ہے نہ؟ یعنی اگر مجھے سالوں پہلے معلوم ہوتا کہ قرض سے کیسے آزاد ہونا ہے تو میں کافی عرصہ پہلے یہ کر لیتا جو میں اب کرنے کو تھا۔ لیکن خُدا نے ایسا ہی کیا۔ میں تھوڑا حیران تھا۔ مجھے یہ معلوم نہیں تھا کہ اپنی کمپنی کا آغاز کس طرح کرنا ہو گا اور اس میں کیا شامل ہو گا۔ لیکن لوگوں کو قرض سے باہر نکالنے کیلئے ایک کمپنی، یہ کیسے ممکن ہوتا؟ ارے مجھے اب ایک شخص کی ضرورت تھی جو مجھے بتاتا کہ مجھے اسے کس طرح شروع کرنا ہے۔ میں نے اس کے متعلق ذمہ دار شروع کی۔ لیکن روح القدس کے ساتھ میرا زندگی بدل دینے والا تجربہ ہے جس نے مجھ پر ظاہر کیا کہ یہ کیسے ہو گا۔ یہ میرے انشورنس کاروبار کیلئے میرے ایک کلائینٹ کی کال پر ہوا۔ اور میں آپ کو بتانا بھول گیا کہ میں مالیات خدمات کی صنعت میں انشورنس اور تحفظ فراہم کر رہا تھا۔ جب یہ سب ہوا۔ میں یہ جانتا ہوں یہ اُس پلہبر کی طرح ہے جو ناکالگا کر سب کا خیال رکھ رہا ہو اور خود کو نظر انداز کر رہا ہو۔ اگرچہ میں اپنی مالی خدمات کی پوزیشن میں آہستہ آہستہ ناکام ہو رہا تھا تو بھی میں نے انشورنس کمپنی کے متعلق بہت کچھ سیکھا اور بہت علم حاصل کیا اور پچھلے ۹ سالوں میں جو کچھ سیکھا وہ اب بہت اہم تھا جو کچھ خُدا مجھے دکھا رہا تھا۔ جب میں اپنے کلائینٹ اور اُس کی اہلیہ کے ساتھ جکن ٹیبل پر بیٹھا تھا تو ہم معمول کے مطابق دستاویز کو بیان کر رہے تھے۔ جس میں مختصر سوال جواب ہو رہے تھے کہ وہ مالی طور پر کہاں تھے اور کہاں ہونا چاہیے تھا یعنی جسے ڈیٹا شپ کہتے ہیں۔ یہ ڈیٹا بنیادی طور پر اس بات کا تعین کرنے کیلئے استعمال کیا گیا تھا کہ ان کے پاس کتنی لائف انشورنس ہونی چاہیے۔ جیسے ہی ہم نے اُن کے قرض کی فہرست دیکھی وہ دونوں میاں بیوی بہت مایوس ہوئے اور اُس کی بیوی یہ بیان کر کے رونے لگی کہ وہ کس قدر نا اُمید تھے۔ وہ دونوں بہت سخت محنت کر رہے تھے اور ہر مہینہ اُن کا مشکل سے گزرتا تھا۔ اب ۹ سال ان حالات میں رہنے کے بعد مجھے اور ڈیرینڈ کو خُدا نے اپنی بادشاہی کے متعلق سیکھا نا شروع کیا۔ اس لئے آپ تصور کر سکتے ہیں کہ اُن دونوں کو دیکھ کر مجھے کیا محسوس ہوتا ہو گا۔ میرے اور ڈیرینڈ کی

طرح وہ دونوں بھی مسیحی تھے لیکن اُن کو بھی خُدا کی بادشاہی کے متعلق کچھ علم نہ تھا۔ اُس وقت خُدا کی بادشاہی کے متعلق میں زیادہ تو نہیں جانتا تھا لیکن جو کچھ خُدا نے ہم پر ظاہر کیا وہ میں نے بیان کیا اور یقیناً میں نے اپنی گواہیاں بیان کیں جو ہم نے اپنے بُرے حالات میں دیکھی تھیں۔ میں یقینی طور پر اُن کو بتا سکتا تھا کہ لائف انشورنس اُن کا بڑا مسئلہ نہیں تھی۔ میں نے اُن کے ساتھ کچھ وقت گزارا اور اُن سے وہ سب بیان کیا جو کچھ خُدا مجھے اپنی بادشاہی کے متعلق سیکھا رہا تھا۔ لیکن میں اُن کی صورتِ حال کے بارے میں حقیقی مالی جوابات نہیں کرنے، کچھ کرنا چاہتا تھا۔ جب اُس رات دفتر میں اپنی چیزیں سیٹ رہا تھا تو مجھے ایک خیال آیا کیا ہو اگر میں ماضی کے لائف انشورنس مسائل کو اُن کی پوری مالی حالت کی تصویر پر ایک طویل نظر ڈالوں؟ کیا میں کچھ کر سکتا تھا؟ اور اگر میں پیسہ ڈھونڈنے لگوں تو کیا ہو گا؟ میرا مطلب ہے اگر میں وہی کام کرنے کے طریقے تلاش کرتا جو پہلے ہی کر رہے تھے تو کیا ہوتا؟ پھر میرا مقصد آسان ہوتا اور اُن کو کرنے کے سستے طریقے ڈھونڈنا جو وہ پہلے ہی کر رہے تھے اور پھر جو رقم مجھے ملتی اُسے اُن کے کیش اور قرض پر لگاتا۔ یہ ایک سادہ تجویز کی طرح لگ رہا تھا لیکن میں واقعی لائف انشورنس کے علاوہ کسی دوسرے مالیاتی شعبے کے بارے میں زیادہ نہیں جانتا تھا۔ اور میں آپ کو بتاتا چلوں کہ یہ انٹرنیٹ کے دنوں سے پہلے ہوا تھا۔ مجھے جو تحقیق کرنے کی ضرورت تھی وہ فون اور پہلے صفحات کے ذریعے پرانے زمانے کی طرح کرنی تھی۔ میں نے پورا ہفتہ اس پر کام کیا کیونکہ اگلے ہفتے مجھے پھر اس کلائنٹ سے ملنا تھا۔ میں حیران تھا کہ صرف ایک ماہ میں میں اتنا پیسہ کما سکتا تھا جس کیلئے مجھے اتنا وقت لگا۔ اُس وقت تک جب میں یہ کام کر چکا تو اُس رقم میں ماہانہ سینکڑوں ڈالریں تک اضافہ ہو گیا تھا۔ اپنے مالیات کیسکولیئر کے ساتھ میں اُن کے تمام قرضوں کو شامل کیا اور پھر آزاد شدہ رقم کو اُن کی عام ماہانہ ادائیگوں پر لاگو کیا۔ جب میں نے کمپیوٹر پر حساب کیا تو اُس کا جواب مجھے اسیٹھارہ دو سو سکرین پر آیا۔ یعنی میرے کلائنٹ کو چھ سال دو مہینوں میں اپنی آمدنی میں تبدیلی کیے بغیر اس کے گھر کے کرائے سمیت اپنے تمام قرضوں کی ادائیگی کرنی ہو گی۔ جی ہاں، اپنی ماہانہ آمدنی کو تبدیل کیے بغیر آپ نے ٹھیک پڑھا۔ میں بھی صدے میں تھا کیونکہ مجھے لگتا تھا کہ میں نے غلطی کی لہذا میں نے بار بار حساب کیا جب تک مجھے یقین نہ آیا کہ میں نے درست حساب کیا تھا۔ کیا ایسا ہو سکتا تھا؟ سب اس بات کو کیوں نہ جانتے تھے؟ میں نے اپنے ہاتھ میں موجود دوسرے کلائنٹ کی فائلز دیکھیں اور اُن کو سکین کیا اور وہی نتائج نکلے۔ اُن میں سے ہر ایک نے پانچ سے سات سال میں اپنی آمدنی میں تبدیلی کئے بغیر قرض ادا کئے تھے۔ اب مجھے دیر ہو رہی تھی کیونکہ میں حساب کر رہا تھا لیکن جب

میں گھر واپس جا رہا تھا تو میں بہت پُر جوش تھا۔ اگر جو کچھ میں نے دریافت کیا سچ تھا تو میرا سارا حساب اس بات کی نشاندہی کر رہا تھا کہ واقعی ہی یہ بہت بڑا تھا۔ میں سوچ رہا تھا کہ میرے کلائنٹ اس طرح کی معلومات کا کیسے جواب دیں گے۔ آنے والے ہفتے میں ہماری ملاقات کیلئے میں نے ایک سادہ پیشکش میں نمبرز دیکھنے کا فیصلہ کیا۔ میرا مقصد اُن کو اُمید دینا تھا۔ میرے لئے اس میں کچھ بھی نہیں تھا۔ کیونکہ لائف انشورنس کی ضرورت کا کوئی امکان نہیں تھا۔ لیکن میں یہ جانتا تھا کہ وہ سُنا چاہیں گے جو مجھے دریافت ہوا تھا۔ اگلے ہفتے میں نے دوبارہ اپنے حسابات کا جائزہ لیا اور مجھے یقین ہو گیا کہ میں درست تھا۔ جیسے ہی میں نے اپنے کلائنٹ کے دروازے پر گھنٹی بجائی میں تھوڑی گھبراہٹ محسوس کرنے لگا۔ جب میں اُن کے کچن کی میز پر بیٹھا تو میں نے انہیں بتایا کہ میں نے اُن کے نمبروں کے ساتھ پورا ہفتہ کیا کیا تھا۔ میں نے آہستہ آہستہ اُن نمبروں کے بارے میں بتایا جو میں نے لکھے تھے۔ اور یہ بتاتے ہوئے کہ میں کس طرح کسی بھی کمپنی کے نام اور نمبرز کے ساتھ کیش لانگ کے ساتھ آیا ہوں جو میں نے انہیں دکھایا تھا۔ جو اس پر عمل درآمد کرنے کیلئے ضروری ہو گا۔ میں بتا سکتا تھا کہ وہ کتنے پُر جوش تھے کہ بے رُکاوٹ پیسہ بڑھ رہا تھا۔ لیکن جب میں اس نتیجے پر پہنچا، جب میں اُن کو بتا نے کو تھا کہ چھ سال دو مہینوں میں اُن کی موجودہ آمدنی میں وہ قرض سے مکمل طور پر آزاد ہو جائیں گے۔ تو اس دفعہ وہ خوشی سے رونے لگے۔ اُن کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے اور وہ کہتے جا رہے تھے کہ وہ ان نتائج سے بہت حیران ہیں۔ وہ خوشی سے اُچھل پڑے اور مجھے گلے لگایا اور اُس رات ہم نے جشن منا کر اچھا وقت گزارا۔ آئیے ایمانداری سے دیکھیں۔ کیا آئی۔ آر۔ ایس آپ کو بتائیں گے کہ کیسے کم ٹیکس ادا کرنا ہے؟ کیا بینکر آپ کو بتائیں گے کہ سود کی ادائیگی سے کیسے بچنا ہو گا؟ نہیں، بلکہ سارا سسٹم آپ سے آپ کا پیسہ لینے کیلئے بنایا گیا ہے نہ کہ اس کی حفاظت کرنے کیلئے بنایا گیا ہے۔ میں جانتا تھا کہ جو کچھ میں نے سیکھا تھا وہ امریکہ کے ہر خاندان کو سیکھنا بہت ضروری تھا۔ اُس رات نے مجھ پر ڈرامائی طور پر اثر ڈالا اور میں یہ ہر کلائنٹ کو بتانا چاہتا تھا۔ سو اُس معلومات اور تصدیق سے کمر بستہ ہو کر میں نے اور ڈریٹڈ انے انشورنس کمپنی کو چھوڑ کر اپنی کمپنی کا آغاز کیا جو ہم نے اپنی کمپنی کا نام "فیث فل فیملی فنانس" رکھا۔ اور یہ نام اُس بات کی تصدیق کرتا تھا جو کچھ ہم کرنے کو تھے۔ اگر آپ بادشاہی اور ایمان کو سمجھیں گے تو آپ مالی طور پر کبھی بھی کمزور نہیں ہوں گے۔ میں اتفاق کرتا ہوں کہ ایک کمپنی کیلئے یہ ایک اچھا نام نہیں تھا۔ ایک لائن میں اسے ۱۰ دفعہ کہیں۔ لیکن اس نے کام کیا۔ بعد میں ہم نے اس کا نام (فارورڈ فنانشل گروپ) رکھا۔ جو آج تک ہے اور مضبوط سے مضبوط تر ہوتا جا رہا ہے۔ یقین کریں ابھی ہماری مالی حالت اتنی بہتر نہیں تھی۔ ابھی بھی ہمیں وہ قرض ادا کرنے تھے۔ لیکن ہم جان چکے تھے کہ

آرام: بنیادی باتیں

اب ہم درست جگہ پر ہیں۔ جیسے ہی ہم نے اپنی نئی کمپنی کا آغاز کیا، ہم بہت پُر جوش تھے لیکن ہم تھوڑی الجھن میں بھی تھے۔ ہمارے پاس بہت کچھ سیکھنے کو اور اپنی کمپنی چلانے کو تھا۔ لیکن ہماری بڑی مشکل یہ تھی کہ ہمیں کیسے پیسہ کمانا ہو گا۔ ہمیں لگتا تھا کہ شاید ہم ایسا نہیں کر سکیں گے۔ کیونکہ ہم نہیں چاہتے تھے کہ لوگوں کو قرض سے آزاد کرنے کیلئے ہم اُن سے کوئی پیسہ لیں۔ یہ کافی مشکل تھا ہم اس کیلئے ڈعا کر رہے تھے اور اسے سمجھنے میں ہمیں کچھ وقت لگا۔ کیونکہ ہم آپشن کی تلاش میں تھے۔ تفصیل میں جائے بغیر خُدا نے ہمیں اپنی کمپنی قائم کرنے اور کلائنٹ سے کوئی فیس وصول کئے بغیر پیسہ کمانے کیلئے حیرت انگیز حکمت عملی دی۔ اس کے بعد ہمیں تیزی سے کلائنٹ کے ڈیٹا کے حساب کرنے کا طریقہ تلاش کرنا تھا۔ میں جانتا تھا کہ جو کچھ میں کر رہا تھا اُسے کرنے کیلئے مجھے ایک کمپیوٹر پروگرام کو اپنی مرضی کے مطابق لکھنا پڑے گا لیکن میں کمپیوٹر کے متعلق کچھ نہیں جانتا تھا۔ یا کسی ایسے شخص کو کیسے تلاش کروں جو ایسا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو۔ اور پھر سے خُدا نے کچھ حیرت انگیز کیا۔ مجھے ہمارے گھر سے دور ایک اور شخص کا فون آیا جس نے ہمارے بارے میں سنا تھا۔ وہ دیکھنا چاہتا تھا کہ ہم نے بطور کلائنٹ کیا کیا۔ اُس نے ہمارے کام کو بہت پسند کیا اور جیسے ہی ہم بات کر رہے تھے تو مجھے معلوم ہوا کہ وہ کمپیوٹر پروگرام تھا اور اُس کی اپنی پارٹ ٹائم کمپنی تھی۔ میں نے اُس سے اپنی ضرورت کو بیان کیا تو اُس نے پُر جوش انداز میں کہا کہ جو کچھ ہم کر رہے تھے وہ اُسے بہت اچھا لگا اُس لئے وہ ہماری مدد کرنا چاہتا تھا۔ میں نے اُس سے کہا کہ ہم ابھی اپنی کمپنی شروع کر رہے ہیں اور ابھی ہمارے پاس ادا کرنے کیلئے کوئی پیسہ نہیں ہے۔ حالانکہ جو اُس نے پیشکش کی وہ بہت زیادہ رعایت پر تھی۔ وہ پھر بھی ہمارے ساتھ کام کرنا چاہتا تھا۔ اُس نے کہا کہ جب بھی رقم ہو میں اُسے اُس وقت بنا سکتا ہوں۔ اور ہم نے ایسا ہی کیا۔ لوگ ہمارے کاروبار کو پسند کرتے تھے آخر کیوں نہیں؟ یہ مفت تھا اور لوگ پیسے تلاش کرنے کا راستہ ڈھونڈنے اور قرض سے آزاد ہونا چاہتے تھے۔ ہمارے کاروبار کا بڑے پیمانے پر آغاز ہوا اور ہم اڑھائی سال میں قرض سے کامیابی کے ساتھ آزاد ہوئے۔ جلد ہی ہمارے پاس تین سو نمائندے ملک میں ہمارے منصوبے کا اشتراک کر رہے تھے۔ اپنی کاروں کی نقد ادائیگی کے علاوہ ہم اپنے خوابوں کے گھر کی قیمت ادا کرنے کے قابل ہو چکے تھے۔ ہماری کمپنی نے ترقی کی اور ہمیں ضرورت مندوں اور انجیل کی خوشخبری پھیلانے میں مدد کے قابل بنایا۔ "قرض کا منصوبہ" یہ آج بھی تیس سالوں کیلئے مفت ہے۔ کمپنی اپنے مشن میں سال بہ سال ترقی کرتی گئی۔ ہم نے ۲۰۰۱ کی مالیاتی تباہی اور ۲۰۰۸ کی مالی تباہی پر نظر کی کہ ریٹائرمنٹ میں لاکھوں لوگوں نے اپنی ریٹائرمنٹ کی پخت کا ۵۰ فیصد

آپ کا مالیاتی انقلاب : آرام کی قوت

سے ۸۰ فیصد کھودیا۔ ہم نے محفوظ سرمایہ کاری کے اختیارات پر تحقیق کی اور ۲۰۰۱ میں اپنے کاروبار کے اس پہلو کو شروع کیا۔ مجھے یہ بتاتے ہوئے فخر محسوس ہوتا ہے کہ ہم اس وقت اپنے کلائنٹس کیلئے جو ۱۰۰ ملین ڈالر کا انتظام کرتے ہیں ان میں سے کسی نے بھی اپنے ملک اور دنیا میں گزشتہ ۱۶ سالوں کے مالیاتی افراطی کے دوران اپنی سرمایہ کاری میں ایک روپیہ بھی نہیں کھویا اور ہمارے منصوبے کی طرح ہماری سرمایہ کاری میں کلائنٹس کیلئے ابتدائی طور پر سالانہ کوئی بھی فیس یا بروکر فیس شامل نہیں ہے۔ اور اگر آپ اپنی ریٹائرمنٹ کی رقم سے جو اکھیل کر تھک گئے ہیں تو آپ فارورڈ فنانشل گروپ کے ساتھ 0818-815-(800) 1- یا فارورڈ فنانشل گروپ پر مزید معلومات کیلئے رابطہ کر سکتے ہیں۔ حیرت انگیز ہے نہ؟ روح القدس کی طرف سے ایک سادہ خیال نے ہماری زندگی کو ہمیشہ کیلئے بدل دیا۔ ہاں ہمیں اس پر چلنا تھا لیکن خدا نے ہمیں سیکھایا کہ کہاں چلنا ہے۔ "گیری قرض سے نکل کر کیسا محسوس ہوتا ہے؟

سکون! آرام! اس کے بارے میں سوچیں ہم شدید مالی بحران کا شکار ہونے سے لیکر مکمل طور پر قرض سے باہر ہو کر اپنی کاریں، اپنے گھر اور ہر چیز کے لئے نقد رقم ادا کر چکے ہیں۔ نو سال تک ہرون، ہرمنٹ پریشانی میں گزرتا تھا، مجھے اطمینان نہیں تھا۔ اس سے کچھ فرق نہیں پڑتا تھا کہ یہ ہفتے کا کون سا دن تھا یا پچھٹی کا دن ہوتا تھا مجھے سکون نہیں ہوتا تھا۔ میں جہاں بھی جاتا، میرے مالی مسائل میرا پیچھا کرتے تھے۔ میں نے اپنی مالی حالت کی وجہ سے مسلسل شرمندگی اور ذلت برداشت کی۔ مسلسل خوف، مایوسی، گھبراہٹ کے حملے اور ڈپریشن کی ادویات میری زندگی میں عروج پر جا چکے تھے۔ تمام مالی تبدیلیوں اور سب کچھ ہونے کے بعد جس چیز کی ضرورت تھی شاید

روح القدس کی طرف سے

آپ یہ سوچنے کا لالچ کر سکتے ہیں کہ ہماری ذاتی مالیت ہی ہماری جیت تھی

ہاں آخر کار ضرورت کا سب کچھ ہونا ہمارے لئے بہت بڑی فتح تھی۔ جیسے

زندگی کو ہمیشہ کیلئے بدل دیا!

ہی میں اور ڈرینڈا بار بار خدا کی بادشاہی کے کالمود دیکھتے تو، ہم اکثر ایک

ہمیں صرف اس میں چلنا تھا لیکن

دوسرے سے کہتے کیا تم نے دیکھا؟ جیسے روشنی کا سوچ آج کر دیا گیا ہو

خدا نے ظاہر کیا کہ کہاں چلنا تھا۔

اور ہر چیز روشن ہو چکی ہو۔ اندھے ہونے کے بعد دیکھنے کے قابل ہونا اور بغیر کسی جواب کے جینا ایک شاندار تجربہ تھا۔

آرام: بنیادی باتیں

حقیقی خزانے کی تلاش کرنا، یہ خُدا کی بادشاہی تھی جو حیرت انگیز تھی۔ آپ کو یہ بتانا آسان لگتا ہے کہ مجھے پہلی بار کیسا محسوس ہوا۔ یہ بہت پُر سکون تھا۔ ڈرامہ رُک گیا! ماضی میں اگر یہ ٹائز پھٹ جاتا تو یہ ایک بڑا جد باقی بحران بن جاتا۔ "پھر ہم پیسہ کہاں سے لیتے؟ کیا کار میں کوئی جگہ باقی رہتی؟ لیکن اگر آج کار کا دھماکہ ہو جائے تو میں صرف اپنی بیوی سے یہ کہوں گا کہ اب تمہیں کار کس رنگ میں چاہیے؟ کوئی ڈرامہ، کوئی گھبراہٹ یا قرض نہیں بلکہ صرف آرام، ہم ہماری تفویض اور ہمارے مقصد پر قائم رہ سکتے ہیں۔ اب گزارا کرنے والی زندگی نہیں بلکہ زندگی کیلئے جی سکتے ہیں۔

”اس لئے میں تم سے سچ کہتا ہوں اپنی جان کی فکر نہ کرنا کہ ہم کیا کھائیں گے یا کیا پیئیں گے؟ اور نہ اپنے بدن کی کہ کیا پہنیں گے؟ کیا جان خوراک سے اور بدن پوشاک سے بڑھ کر نہیں؟ ہوا کہ پرندوں کو دیکھو کہ نہ بوتے نہ کاٹتے نہ کوٹھیوں میں جمع کرتے، تو بھی تمہارا آسمانی باپ اُن کو کھلاتا ہے کیا تم اُن سے زیادہ قدر نہیں رکھتے؟“ متی ۶: ۲۵-۲۶

پچھلے ۳۶ سالوں سے میں ہزاروں لوگوں کے ساتھ اُن کے بچن کی میز پر بیٹھا اور مالیت کے متعلق شخصی طور پر گفتگو کی اور دُنیا بھر میں ہزاروں کی تعداد میں لوگوں سے گفتگو کرنے کے بعد مجھے ایک بات کا اندازہ ہوا کہ ہر شخص سکون کی تلاش میں ہے۔!!! ہر کوئی ہفتے کے آخر میں، چھٹیوں یا ریٹائرمنٹ کے انتظار میں ہے۔ کہ رُک کر آرام کر سکیں۔ حالیہ مطالعات سے معلوم ہوا کہ ۷۰ فیصد امریکی اپنی نوکری کو ناپسند کرتے ہیں جبکہ اُن ۷۰ فیصد میں سے ۲۰ فیصد مصروف نہیں بلکہ فرض کیا جاتا ہے کہ وہ اپنی ملازمتوں سے نفرت کرتے ہیں۔

مالی دُکھ میں زندگی گزارنا خُدا

کے منصوبے میں ابتدا سے

شامل نہ تھی۔ اور یہ آج بھی

خُدا کا آپ کیلئے منصوبہ نہیں۔

پھر وہ کسی ایسی چیز کو کیوں دکھاتے ہیں جس سے اُنہیں نفرت

ہے؟ وہ کس قسم کے تناؤ کے تحت ہر روز زندگی گزار رہے

ہو گئے؟ دوسرے الفاظ میں وہ غلام ہیں۔ (ہم بھی تھے، ہم

ایک ایسی دُنیا میں بڑھتے ہیں جہاں زندگی گزارنے کا واحد طریقہ یہ تھا کہ آپ کے پاس کافی رقم ہونی چاہیے لیکن زیادہ تر لوگ ایسے نہیں ہیں۔ ترقی کیلئے اُن کے خواب آہستہ آہستہ زندگی کی طرف سے دھندلانے لگتے ہیں کیونکہ وہ اپنے آپ کو

۳۰، ۴۰ اور ۵۰ کی دہائیوں میں بھی ملازمت میں ہی دیکھتے ہیں۔ ایک حالیہ اعداد و شمار کے مطابق ۶۹ فیصد امریکی آبادی کے پاس ایک ہزار ڈالر کی بھی بچت نہیں، تناؤ اور جذباتی صدمے میں رہنے کی وجہ سے لوگوں میں خود قدری کا احساس ختم ہو چکا ہے۔ خوابوں کو ضروری ضرورت کیلئے ایک طرف لگا دیا جاتا ہے اور ماپوسی چھائی رہتی ہے اور خوشی جاتی رہتی ہے۔ مجھے یاد ہے کہ ایک دن میں ایک خادم سے بات کر رہا تھا، اُس نے مجھ سے کہا کہ وہ خدمت اور لوگوں سے محبت کرتا ہے اور وہ اُس وقت تک پُر جوش رہتا ہے جب تک اُس کو اُس کی مالی حالی یاد نہ آجائے۔ اُس نے مجھ سے کہا کہ یہ ایک بڑے کالے بادل کی طرح ہے جو سورج کی روشنی کو منقطع کر دیتا ہے کیونکہ اُس کے دماغ میں حوصلہ شکنی کے خیال پیدا ہوتے تھے جو اُس کے دماغ میں نہ اُمیدی، بے خوابی اور غلامی کو قائم رکھتے تھے۔ زندگی دوسروں کو جیتنے دیکھ کر بدل رہی تھی جبکہ بالی وڈ نے اربوں روپے کمائے، جس نے عوام کو بڑی سکرین پر جینا سیکھایا اور وہ لوگ خود کو جیتا دیکھ کر اپنی مشقت سے چند منٹ آرام حاصل کر کے عظیم لوگوں کے خوابوں کو پورا ہوتے دیکھ کر خوش محسوس کرتے اور کھیل کے دوران دُنیا بھر کے دیکھنے والوں سے سالانہ اربوں روپے کماتے۔ ۲۰۱۷ میں میں این۔ ایف۔ ایل نے تقریباً 7.8 ملین کمائے جبکہ اندازہ کے مطابق 15.5 ملین کمائے اور یہ صرف ایک کھیل کے دوران حاصل کئے۔ دو سے تین لوگ اپنی پسندیدہ ٹیم کو فتح پر خوش کرنا پسند کرتے ہیں لیکن ہمیں سمجھنا ہو گا کہ ہم ایک خاص مقصد کیلئے تخلیق کئے گئے ہیں تاکہ ہم مشکل میں جیت سکیں اور بالا آخر جیتنے کیلئے بنائے گئے ہیں۔ زیادہ تر لوگوں کیلئے مالی نا اُمیدی معمول کی بات نہیں، لہذا اس سے بچنے کا واحد ذریعہ وہ زندگی گزارنا ہے جس کا آپ خواب دوسروں کی زندگی میں پورا ہو تا دیکھتے ہیں۔ لاٹری جیتنے کا کیا مقصد ہے؟ کیوں ٹی وی شو "ہو وائٹ ٹو بی ملینئر بہت مشہور ہے؟ امیری کی سکیمیں آج بھی ایک فتنہ کیوں ہیں؟ جواب؟ "آرام" ہر کوئی دوڑتے دوڑتے تھک چکا ہے ہر کوئی ضرورتوں کے پورا کرنے کے بوجھ سے تنگ ہے اور یہی چیزوں نے اُن کے خواب چُرا لئے ہیں۔ لیکن مالی دباؤ میں زندگی گزارنا کوئی نئی بات نہیں بلکہ جب سے انسان زمین پر تھا یہ اُس وقت سے انسان کے چوگرد رہا ہے۔ تاہم یہ شروع سے خُدا کا منصوبہ نہیں تھا اور یہ آج بھی خُدا کا منصوبہ نہیں ہے۔

قانونی حقوق

ناامید — اس سے پہلے ہم آرام یاسکون کا مطلب سمجھتے میں اپنی زندگی کو ناامیدی کے طور پر بیان کر سکتا تھا۔ مالی مسائل اور پریشانی میں ۹ سال گزارنا ایک لمبا عرصہ تھا۔ مجھے یاد ہے کہ میں نے کئی بار ۸۵ ایکڑ پر مشتمل فارم دیکھا جو ہم نے ۳۰۰ ڈالر ماہانہ بمشکل ادائیگی کرتے تھے جو کہ بہت ہی سستا تھا اور میں اکثر سوچتا تھا کہ کاش ہم اس کو خرید سکتے۔ جائیداد کا مالک اس پر گلف کورس بنانے جا رہا تھا اور صرف یہ چاہتا تھا کہ جب تک وہ اس منصوبے کو شروع نہ کر لیں کوئی ایسا شخص ملے جو اس پر نظر رکھے اور اندازہ لگانے کے بعد معلوم ہوا کہ اس پروجیکٹ کو کرنے کیلئے تقریباً تین سے پانچ سال لگیں گے۔ پھر ہم پرانے فارم ہاؤس میں گئے وہ ہمیں ویسا ہی ملا جیسا وہ تھا۔ اور انہوں نے کہا کہ وہ کسی بھی مرمت کیلئے ادائیگی نہیں کریں گے۔ ہم نے وہ لے لیا اور کچھ اچھا پیٹ کرنے کے بعد وہ پُرانا گھر صاف سُتھرا اور منفرد لگنے لگا۔ ہمارا ارادہ تھا کہ ہم تین سال وہاں رہیں گے اور پھر آگے بڑھیں گے لیکن آٹھ سال تک ہم کچھ بھی اپنا خریدنے کے قابل نہ تھے۔ جب خدانے مجھ سے بادشاہی کے متعلق کلام کیا اور ہم نے مطالعہ کر کے اُن بادشاہی کے اصولوں کا اطلاق کرنا شروع کیا تو چیزیں تبدیل ہونے لگیں۔ شروع میں جیسے ہی ہمارے مالی حالات بہتر ہونے لگے تو ہم اپنی چھوٹی چھوٹی فتوحات سے بھی بہت خوش ہوتے تھے۔ مجھے یاد ہے کہ جب پُرانے گھر کیلئے میں اور ڈریڈا، ڈش وائر خرید کر بھی بہت خوش ہوتے تھے۔ خاص طور پر ڈریڈا بہت خوش ہوتی تھی۔ اگرچہ میں بعض اوقات برتن دھونے میں مدد کرتا تھا لیکن میں کاروبار میں بھی مصروف تھا اس وقت گھر میں چار بچے تھے اور وہ ہمیشہ برتن دھوتی رہتی تھی۔ جب ہم نے نیا ڈش وائر خرید ا تو مجھے ایسا کہنا یاد ہے "کیا آپ یقین کر سکتے ہیں کہ ہم نے ابھی ایک نئے ڈش وائر کیلئے نقد رقم ادا کی؟

میں جانتا ہوں آپ سوچ رہے ہوں گے "واہ ڈش وائر خریدنے میں کونسی کوئی بڑی بات تھی؟ اس تناظر کو سمجھنے کیلئے آپ کو ہمارے فارم ہاؤس کچن میں موجود دیگر آلات کو دیکھنا ہو گا۔ ہمارا چولہا اور فریج ایو کا ڈو کی طرح سبز تھے کیونکہ وہ پچیس

سال پُرانے تھے۔ نئی خبر اس کے برعکس نیاؤش و اشتر خریدنا بھی ہمارے لئے بہت بڑی فتح تھی۔ پچھلے باب میں میں نے بیان کیا کہ کس طرح خُدا نے مجھے ایک خواب اور ایک اپنا کاروبار شروع کرنے کا منصوبہ دیا۔ ہو سکتا ہے کہ آپ سوچ رہے ہوں "کاش خُدا مجھے بھی کچھ ایسا بتاتا" خوشخبری یہ ہے کہ وہ ایسا کرنا چاہتا ہے لیکن اس سے پہلے کہ آپ کو ایسی مدد ملے آپ کو سیکھنا ہو گا کہ خُدا کی بادشاہی کیسے کام کرتی ہے۔ اس رات خواب کے ذریعے جو کچھ خُدا نے ظاہر کیا بالکل درست تھا کیونکہ جو کچھ خُدا ہمیں سیکھا رہا تھا۔ وہ اس کا نتیجہ تھا جو کچھ وہ ہم پر ظاہر کر رہا تھا۔ اگرچہ میں نے بڑی تفصیل سے اپنی پچھلی کتاب میں بادشاہی کے متعلق بیان کیا ہے۔ لیکن میں دوبارہ بیان کرنا چاہتا ہوں کہ ہمیں کس طرح کام کرنا ہے۔ لوگ مجھ سے پوچھتے ہیں کہ خُدا کی بادشاہی کے متعلق میرا کیا مطلب ہے۔ اگرچہ میں مسیحی تھا تو بھی خُدا کی بادشاہی کے متعلق مجھے کچھ بھی معلوم نہیں تھا۔ مجھے معلوم تھا کہ مرنے کے بعد میں فردوس میں جاؤں گا۔ لیکن خُدا کی بادشاہی کے متعلق مجھے کچھ سمجھ نہ تھی۔ اور نہ ہی یہ معلوم تھا کہ یہ کس طرح چلتی ہے۔ اس نظریے کو سمجھنے کیلئے، آپ کو سمجھنا ہو گا کہ لفظ بادشاہی میں کام کا کیا مطلب لغوی معنوں میں اس کا مطلب بادشاہ کی بادشاہی ہے۔ بادشاہ کی بادشاہی اُس کے حکم سے چلتی ہے۔ اُس کے الفاظ قانون بن جاتے ہیں جو اُس کی ڈومین اور اُس کے شہریوں کی زندگی پر حکمرانی کرتے ہیں۔ ایک اور تصور جس میں بادشاہی شامل ہے اور وہ یہ ہے کہ دس لاکھ افراد کا ہجوم بادشاہت نہیں بناتا، بادشاہی ایسے قوانین کے ساتھ حکومت کا تعین کرتی ہے جو بادشاہ کے قوانین کو اُس کی مملکت کے ہر قانونی شہری پر نافذ کرتی ہے۔ یہ تصور کہ خُدا نے بادشاہی کو قوانین کے ساتھ قائم کیا ہے جو اُس کی بادشاہی کے ہر قانونی شہری کیلئے دستیاب ہے جو کہ مسیحیت میں زیادہ تر باطل معلوم ہوتی ہے۔ زیادہ تر مسیحیوں کا ماننا ہے کہ خُدا فیصلہ کرتا ہے۔ اُن کو لگتا ہے کہ اگر وہ طویل مدت روزہ رکھیں گے اور روحانی طور پر زیادہ محنت کریں گے تو پھر ہی خُدا اُن پر مہربانی کرے گا۔ میرے دوست، آپ کو پہلے ہی اُس کا فضل حاصل ہو چکا ہے۔

”پس اب تم پردیسی اور مُسافر نہیں رہے بلکہ مُقَدِّسوں کے ہم وطن اور خُدا کے گھرانے کے ہو گئے۔“ _ افسیوں ۱۹:۲

آپ صرف اُس کی بادشاہی میں شہری نہیں بلکہ آپ اُس کے اپنے گھر کے رُکن بن چکے ہیں یعنی آپ بادشاہ کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔ گلتیوں ۴ باب اس بات کو آپ اور مجھ پر واضح کرتا ہے۔

” لیکن میں یہ کہتا ہوں کہ وارث جب تک بچہ ہے اگرچہ وہ سب کا مالک ہے اُس میں اور غلام میں کچھ فرق نہیں۔ بلکہ جو میعاد باپ نے مقرر کی اُس وقت تک سرپرستوں اور مختاروں کے اختیار میں رہتا ہے۔ اسی طرح ہم بھی جب بچے تھے تو دُنویٰ ابتدائی باتوں کے پابند ہو کر غلامی کی حالت میں رہے۔ لیکن جب وقت پُورا ہو گیا تو خُدا نے اپنے بیٹے کو بھیجا جو عورت سے پیدا ہوا اور شریعت کے ماتحت پیدا ہوا۔ تاکہ شریعت کے ماتحتوں کو مول لے کر چھڑالے اور ہم کو لے پا لک ہونے کا درجہ ملے۔ اور چونکہ تم بیٹے ہو اِس لئے خُدا نے اپنے بیٹے کا زوج ہمارے دلوں میں بھیجا جو اب یعنی اے باپ! کہہ کر پکارتا ہے۔ پس اب تو غلام نہیں بلکہ بیٹا ہے اور جب بیٹا ہوا تو خُدا کے وسیلہ سے وارث بھی ہوا۔“ _ گلتیوں ۱:۴-۷

آپ ایک بیٹی یا بیٹے کی حیثیت سے پوری جائیداد کے وارث ہیں اور اُس کی بادشاہی کے شہری کے طور پر آپ کے قانونی حقوق ہیں! آئیے کچھ وقت کیلئے غوطہ خوری کریں جو چیز آپ کے پاس پہلے سے ہی ہے۔ ایسی کوئی چیز نہیں جس کی آپ کو ضرورت ہے اور وہ آپ کے پاس نہیں ہے۔ اِس لئے بھیک مانگنا اور رونا بندا کر دیجئے۔ آپ اُس چیز کیلئے بھیک نہیں مانگ سکتے جو آپ کے پاس پہلے ہی موجود ہے۔ خُداوند ایسا فیصلہ نہیں کرے گا کہ اُسے کس کی مدد کرنے ہے اور کس کی نہیں کرنی۔ جو بھی خُدا کا بیٹا یا بیٹی ہے اُن کے پاس پہلے سے ہی موجود ہے۔ مجھے اِس کا موازنہ امریکی شہری کے طور پر کرنے دیں۔ اگر آپ امریکی شہری ہیں تو آپ کو پہلے ہی حکومتی حمایت حاصل ہوگی۔

کیونکہ یہ قانون کے مطابق ہے۔ اور یہ فائدہ آپ کی شہریت کے ساتھ شامل ہے اِس لئے آپ اِس کی مدد حاصل کرنے کیلئے دُعا روزہ میں نہیں رُک سکتے۔ اُس نے آپ کو یسوع مسیح کے وسیلے سے یہ مفت دی ہے۔ آپ اِس سے لطف اندوز ہوں کیونکہ آپ اِس کے مالک ہیں۔ یہ جملہ "کہ آسمانی مقاموں میں احساسات اچھے ہیں اور مجھے خُدا کی حضوری کو محسوس کرنا اچھا لگتا ہے لیکن جب بات قانونی معاملات پر آتی ہے مجھے بچنے کیلئے بچا ہوا محسوس کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ یہ قانونی معاملہ ہے۔

اُس کے ساتھ بٹھایا۔"

یہ خدا کی بادشاہی میں آپ کی قانونی حیثیت کی بات کر رہا ہے۔ یسوع مسیح باپ کی دہنی طرف بیٹھے ہیں۔

” اور مسیح یسوع میں شامل کر کے اُس کے ساتھ جلایا اور آسمانی مقاموں پر اُس کے ساتھ بٹھایا تاکہ وہ اپنی مہربانی سے جو

مسیح یسوع میں ہم پر ہے آنے والے زمانوں میں اپنے فضل کی بے نہایت دولت دکھائے۔“۔ افیوں ۲: ۶-۷

اور آپ مسیح کا بدن ہیں۔ اس طرح آپ یسوع کے ساتھ اُن تمام چیزوں کے ساتھ ہیں جو خدا کے پاس ہیں۔ میں مانتا ہوں کہ اس کے بارے میں سوچنا ناقابل یقین ہے لیکن یہ سچ ہے کہ آپ کے پاس یہ کچھ ہے۔ محسوس کرنا اچھا ہے اور مجھے خدا کی حضوری کو محسوس کرنا اچھا لگتا ہے۔ لیکن جب یہ بات قانونی معاملات کی ہو تو مجھے بچنے کیلئے بچا ہوا محسوس کرنے کی ضرورت نہیں۔ یہ قانونی معاملہ ہے۔ خاندان اور یہ خاندانی کاروبار ہے۔ لیکن چونکہ شیطان نے جو کچھ آپ ہیں اور جو کچھ آپ کے پاس ہے سب کو چُپانے کی کوشش کی۔ زیادہ تر لوگ یہاں تک کہ مسیحی بھی ایسے لوگوں کی طرح زندگی گزار رہے ہیں جو اب بھی زمین پر لعنت کے نظام میں جکڑے ہوئے ہیں۔ وہ کلید ہے جس نے میری زندگی بدل دی جب مجھے احساس ہوا کہ یہ قوانین والی حکومت ہے اور میں ایک شہری ہونے کے ناطے مملکت میں قانونی حقوق اور فرائض رکھتا ہوں۔ اس لئے مجھے امریکہ کا شہری ہونے کیلئے امریکن شہری محسوس کرنے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ میں ہوں۔ میں پہلے ہی جانتا ہوں کہ یہ ایک قانونی معاملہ ہے۔ جو اس حقیقت سے مطمئن ہے کہ میں یہاں پیدا ہوا ہوں۔ جب آپ خدا کے سامنے صحیح موقف میں ہوتے ہیں اور آپ کی زندگی قانون کے اصولوں پر مبنی ہوتی ہے بجائے اس کے کہ آپ کو کیسا محسوس ہوتا ہے۔ چیزیں بدل جاتی ہیں۔

” اور ہمیں جو اُس کے سامنے دلیری ہے اُس کا سبب یہ ہے کہ اگر اُس کی مرضی کے موافق کچھ مانگتے ہیں تو وہ ہماری سُنتا ہے اور جب ہم جانتے ہیں کہ جو کچھ ہم مانگتے ہیں وہ ہماری سُنتا ہے تو یہ بھی جانتے ہیں کہ جو کچھ ہم نے اُس سے مانگا ہے وہ

پایا ہے۔“۔ ۱۔ یوحنا ۵: ۱۴-۱۵

کچھ لمحے اس صحیفے کے بارے میں سوچیں؛ یہ میری پسندیدہ آیت ہے کہ اگر میں کچھ اُس کی مرضی کے مطابق مانگوں تو وہ مجھے دے گا۔ یہ آڈیو کی آواز کی لہروں کا حوالہ نہیں دے رہا۔ جسے آپ اپنے کانوں سے سُنتے ہیں یہ ایک قانونی بیان ہے۔ ایک جج اور اُس کے کمرہ عدالت کے بارے میں سوچیں۔ اگر کوئی جج کسی کیس کو سُنے کا فیصلہ کرتا ہے تو اس کا مطلب ہے

قانونی حقوق

کہ اُس نے قانون کے مطابق معاملہ طے کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ ہمارے معاملے میں چونکہ ہم نے بادشاہ کے قوانین کے مطابق پوچھا ہے کہ ہم پہلے جانتے ہیں کہ وہ اپنا قانون خود نافذ کرتا ہے۔ اس طرح ہمیں کوئی اندازہ نہیں بلکہ پورا یقین ہے۔ مثال کے طور پر ریاست ہائے متحدہ ایک بادشاہی نہیں کیونکہ اس کا کوئی بادشاہ نہیں لیکن یہ ان قوانین کے تحت چلتی ہے جو ہر شہری کو بغیر کسی تعصب کے دستیاب ہے۔ جو کہانیاں بائبل میں بیان کی گئی ہیں وہ صرف تفریح کیلئے نہیں ہیں بلکہ ان قوانین کو ہماری زندگیوں پر لاگو کرنے کیلئے ہے تاکہ ہم انہیں سیکھ سکیں اور ان کا استعمال کر سکیں۔ یسوع نے لفظ "خُدا کی بادشاہی ایسی ہے" بہت دفعہ آسمان کی بادشاہی کیسے چلتی ہے، بیان کیا۔ جب یسوع مسیح یہ تماثل بیان کرتے تھے کہ یہ کس طرح چلتی ہے یا اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ کچھ کیوں ہوا۔ ایک بار پھر کسی وجہ سے لوگوں کے پاس خُدا کی بادشاہی کے قوانین کو سمجھنے کیلئے کوئی تصور نہ تھا۔ جو اُس کے کام کو کنٹرول کرتے ہیں بہت سارے یہ سوچتے ہیں کہ خُدا جو چاہے جب چاہے کر سکتا ہے۔ کیونکہ وہ خُدا ہے۔ میں آپ کے ساتھ یقیناً اتفاق کروں گا کہ خُدا کے پاس کچھ بھی کرنے کی قوت ہے۔ لیکن پھر بھی وہ اپنے قوانین کے معاملے میں محدود ہے۔ میں جانتا ہوں کہ یہ آپ کو عجیب محسوس ہوتا ہوگا۔ لیکن میں اپنی بات کو مرقس ۶ کے ذریعے سے واضح کروں گا۔

”یسوع نے اُن سے کہانی اپنے وطن اور اپنے رشتہ داروں اور اپنے گھر کے سوا اور کہیں بے عزت نہیں ہوتا۔ اور وہ کوئی معجزہ وہاں نہ دکھا سکا۔ صرف تھوڑے سے بیماروں پر ہاتھ رکھ کر انہیں ابٹھا کر دیا۔ اور اُس نے اُن کی بے اعتقادی پر تعجب کیا۔“ مرقس ۶:۴-۶

جب آپ اس صحیفے کو پڑھتے ہیں تو آپ کو کچھ چیزیں اس باب میں ملیں گی جو آپ کو بادشاہی کے کام کے بارے میں کچھ بصیرت فراہم کرے گی۔

وہ کوئی معجزہ نہ دکھا سکا۔۔۔

پہلی بات مسیحی لوگ اس صحیفے کو خود نہیں پڑھتے اور پھر آپ کے سامنے بحث کریں گے کہ اگر آپ کہتے ہو کہ بائبل میں ایسا ذکر ہے کہ یسوع شفا نہ دے سکا تو آپ غلط ہوں گے۔ لیکن جیسا کہ آپ دیکھ سکتے ہیں کہ وہ ایسا نہ کر سکا۔ جیسے ہی آپ

آپ کا مالیاتی انقلاب : آرام کی قوت

بادشاہی کو سمجھ جائیں گے کہ وہ قوانین پر چلتی ہے تو آپ اس صحیفہ کو گہرے طور پر دیکھیں گے۔ زیادہ تر مسیحیوں کی یہ سوچ ہوگی کہ شفا نہ دینا یسوع کا انتخاب تھا۔ اگر آپ کے پاس بادشاہی کی سمجھ نہیں تو آپ اپنے اندر منفی معنی رکھ سکتے ہیں۔ یہ جانتے ہوئے کہ یسوع مسیح کے پاس شفا دینے کا اختیار تھا لیکن قانونی دائرہ اختیار کی سمجھ کے بغیر آپ قدرتی طور پر یہ نتیجہ اخذ کریں گے کہ اُس نے شفا نہ دینے کا انتخاب کیا۔ یہ اور کیا ہو سکتا ہے؟ آپ نے شاید کسی کو یہ کہتے سنا ہو، "خُدا نے ہونے دیا" یا "خُدا بہتر جانتا ہے؟" یا سب کچھ خُدا کے ہاتھ میں ہے۔ "یا اس طرح کے مزید جملے جب کوئی کسی الجھن یا مصیبت سے خود یا اُن کا کوئی عزیز گزر رہا ہو۔ عام مسیحیوں کیلئے یہ وہ جگہ ہے جہاں وہ رُک جاتے ہیں۔ بادشاہی کے قوانین کو نہ سمجھتے ہوئے جس چیز نے یسوع کو روکا وہ واحد نتیجہ یہ نکالتے ہیں کہ شفا نہ دینا خُدا کی مرضی تھی۔ میرے دوست بائبل یہ نہیں کہتی کہ اُس نے شفا نہ دینے کا انتخاب کیا۔ یہاں یہ لکھا ہے کہ وہ اُن کے ایمان کی کمی کے باعث اُن کو شفا نہ دے سکا۔ ایک بار جب آپ کو سمجھ آجائے گی کہ شفا نہ ملنے میں رُکاوٹ یہ نہیں تھی کہ خُدا انہیں چاہتا تھا کہ وہ شفا یاب ہوں بلکہ دائرہ اختیار کے روحانی قوانین پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے خُدا کی قوت وہاں کام نہ کر سکی۔ دوسری کہانیوں میں اب آپ کو معلوم ہوگا کہ ایسی قانونی وجوہات تھیں جن کی وجہ سے خُدا کی قوت کو اپنی مرضی اور خواہش کو کسی صورتِ حال میں لانے یا نہ لانے کا اختیار حاصل ہے جیسا کہ اس میں بیان کیا گیا ہے۔ اس لئے آپ کیلئے یہ جاننا نہایت ضروری ہے کہ خُدا کی بادشاہی کیسے کام کرتی ہے۔ کسی دن آپ کو آسمان سے چھوئے جانے کی ضرورت ہوگی تو آپ نہیں چاہیں گے کہ آسمانی قوت شارٹ سرکٹ ہو بلکہ آپ کو اپنی زندگی میں خُدا کی مرضی کو لانے کی آزادی ہے۔ اور بالکل اسی وجہ سے میں نے یہ کتاب لکھی۔ آپ کو آپ کا سفر شروع کرنے کیلئے میں آپ کو تجویز کروں گا کہ آپ اپنے ذہن میں صاف تخیلی کے ساتھ اس کا آغاز کریں اور تمام پُرانے مذہبی جوابات کو کہ خُدا کرے گا یا نہیں کرے گا جو کچھ آپ نے پوری زندگی سنا اُس کو ذہن، دل اور دماغ سے نکالنا ہو گا۔ مجھے اُمید ہے کہ آپ سمجھ رہے ہوں گے کہ آپ کو عام وضاحت کو مسترد کرنے کی ضرورت ہے۔ جس میں چھوٹے جونی کی عمر وفات پر یہ حوالہ دیا جاتا ہے کہ "خُدا بہتر جانتا ہے یا خُدا کے ہاتھ میں نہیں ہے" وغیرہ وغیرہ۔

نہیں آپ کو یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ یسوع کیوں شفا نہ دے سکا اور ان قوانین کو سمجھنے کی ضرورت ہے کہ خُدا کی قدرت قوانین پر عمل کرنے سے کام کرتی ہے۔ آپ کو اس سوال کا جواب جاننے کی ضرورت ہے کہ یسوع کیوں شفا نہ

دے سکا؟ زیادہ تر لوگوں کیلئے یہ حقیقت کہ میں یہاں تک کہتا ہوں کہ اس سوال کا جواب موجود ہے تو یہ اُن کے ناراض ہونے کی وجہ بنتا ہے۔ لیکن میں صرف وہی کہہ رہا ہوں جو بائبل کہتی ہے۔ اور اب میں اس کو دوبارہ دہرانا چاہوں گا لیکن آپ کو جواب معلوم ہونا چاہیے۔ آسان اور سادہ سا جواب یہ ہے کہ یسوع اُس کہانی میں اس لئے شفا نہ دے سکے کیونکہ آسمان کے پاس اس کو کرنے کیلئے قانونی اختیار نہ تھا۔ یہ دائرہ اختیار ایمان کے ذریعہ زمین کے دائرے میں ایک مرد یا عورت کے ذریعے دیا گیا جو آسمان کی باتوں پر پوری طرح قائل ہے۔

اُس نے ہم کو شفا، بحالی اور مالی

برکت کو بڑھانے کے وعدے

کئے ہیں اور بھی بہت سے وعدے

ہیں نہ کہ صرف مشکل وقت سے

گزرنے کی قوت دی بلکہ وعدے

بھی کئے ہیں۔

اگرچہ ہم دونوں طرح سے اس بات پر اتفاق کر سکتے ہیں اگر یسوع

چاہتے تو انہیں شفا دے سکتے تھے کیونکہ اُس کے پاس اختیار تھا لیکن

اُس نے ایسا نہ کیا۔ یسوع نے خود کہا کہ شفا نہ دینا اُس کی کمزوری نہیں

تھی لیکن ایسا لوگوں کے ایمان نہ ہونے کی وجہ سے نہ ہو سکا۔ اسے لکھ

لیں۔ یہاں ایک اہم کلید ہے "ایمان" میری پچھلی کتاب میں میں نے اس کی وضاحت کرنے میں کافی وقت صرف کیا کہ ایمان کیا ہے یہ کیسے کام کرتا ہے کیونکہ خدا کو ہمارے ایمان کی ضرورت ہے اور ہم ایمان کیسے حاصل کرتے ہیں اور ہمیں کیسے معلوم ہو گا کہ ہم ایمان پر ہیں۔ یہ کہنا کہ بادشاہی کے اس سب سے بنیادی قانون کے بارے میں آپ کی سمجھ اہم ہے۔ ایک چھوٹی بات ہوگی یہ زندگی اور موت ہے۔ نہ کہ صرف مصیبت سے گزرنے کی صلاحیت بلکہ ہماری بحالی، آزادی، شفا اور مالی برکات کے وعدے بھی کئے گئے ہیں۔ حال ہی میں ایک مصروف مشنری کی طرف سے مجھے ایک خط ملا اس کے مشمولات کچھ ایسے تھے جنہیں بد قسمتی سے بہت سارے مسیحی مانتے ہیں۔ مجھے اس میں سے چند بیان کرنے دیں۔ اس کا آغاز اشنا ۶:۳۱ کے خوبصورت الفاظ سے ہوا:

”تُو مضبوط ہو جا اور حوصلہ رکھ۔ مت ڈر اور نہ اُن سے خوف کھا کیونکہ خداوند تیرا خدا خود ہی تیرے ساتھ جاتا ہے۔ وہ

تُجھ سے دست بردار نہیں ہو گا اور نہ تُجھ کو چھوڑے گا۔“۔ اشنا ۶:۳۱

پھر یہ کہتا ہے۔۔۔۔

"کہ خُدا، ہشنگردی اور مصائب کو کیوں نہیں روکتا؟ وہ لوگوں کو مرنے کی اجازت کیوں دیتا ہے؟ سوالات کی بھرمار اور اِس مسئلے کی حقیقت یہ ہے کہ ہم تمام سوالات کا جواب نہیں دے سکتے۔ ہم نہیں جانتے کہ خُدا کچھ چیزوں کو ہونے کی اجازت کیوں دیتا ہے۔ ہم صرف خُدا کی کامل محبت کو جانتے ہیں۔ ہمیں اُس کے وعدوں پر بھروسہ رکھنے کی ضرورت ہے کہ وہ ہمیں ہماری طاقت سے زیادہ آزمائش میں نہیں پڑنے دے گا۔ لیکن جو کچھ وہ ہمیں دے وہ ہر قدم پر ہمارے ساتھ ہو گا۔ غلط، غلط، غلط! درحقیقت بائبل ہمیں بالکل برعکس بتاتی ہے۔

”تم کسی ایسی آزمائش میں نہیں پڑے جو انسان کی برداشت سے باہر ہو اور خُدا سچا ہے۔ وہ تم کو تمہاری طاقت سے زیادہ آزمائش میں نہ پڑنے دے گا بلکہ آزمائش کے ساتھ نکلنے کی راہ بھی پیدا کر دے گا تاکہ تم برداشت کر سکو۔“

_ ۱۔ گرنٹھیوں ۱۰:۱۳

نہ صرف ہمیں تکلیف اٹھانے کی صلاحیت دی گئی ہے بلکہ شفا، بحالی، مالی برکات اور بہت کچھ دینے کا وعدہ بھی کیا ہے۔ کامل محبت دل پیش کرتی ہے۔ میں آگے بڑھ سکتا تھا لیکن بد قسمتی سے لوگ خُدا کے بارے میں ایسا یقین رکھتے ہیں۔ کوئی خُدا کے متعلق ایسا کیسے سوچ سکتا ہے۔ جس کی محبت اتنی کامل ہے جس کے پاس شفا دینے کا اختیار ہے وہ کسی کو کینسر کیوں دے گا؟ اور جب اُن سے دوبارہ سے سوال کیا جاتا ہے تو اُن کا جواب معمول کے مطابق ہوتا ہے کہ اُس کی راہیں ہماری راہیں نہیں۔ کیا آپ مذاق کر رہے ہیں؟ ہمارے پاس کامل محبت نہیں اور ہم اپنے بچے کے ساتھ ایسا نہیں کریں گے! اِس کے برعکس وہ اپنے کلام میں اپنی راہیں بہت واضح کرتا ہے۔

نیوز لیٹر کا مطلب ہے کہ جو کچھ وہ ہمیں دے گا وہ ہماری مشکلات میں ہمارے ساتھ ہو گا۔ کیا خُدا ہمیں کچھ ایسا بُرا دے گا؟ نہیں! جب بائبل یہ کہتی ہے کہ خُدا ہمارے ساتھ ہے اور وہ ہمیں نہیں چھوڑے گا اِس کا مطلب ہے کہ خُدا اپنے وعدوں کو پورا کرنے کیلئے ہمارے ساتھ ہے۔ میرے دوست یہ نظریہ کہ خُدا ہمارا دشمن ہے خُدا کی طرف سے نہیں ہے۔ یہ ایسے خُدا کی نمائندگی نہیں کرتا جسے میں مانتا ہوں اور مجھے امید ہے کہ آپ بھی ایسا نہیں سوچیں گے اگر آپ کا چرچ کچھ ایسا کچرا بیان کرتا ہے تو آپ فوراً اُس کلیسیاء کو چھوڑ دیجئے! خُدا محبت ہے اور کلام میں لکھا ہے کامل محبت کبھی ناکام نہیں ہوتی۔

اگر کچھ ناکام ہوتا ہے تو وہ خدا کا دائرہ اختیار ہے، زمین کے دائرے میں مداخلت کرنے کی صلاحیت جو ہمارے ایمان سے پیدا ہوتی ہے۔ پھر سے یہ جذبات یا روئگئے کھڑے ہونے کا مسئلہ نہیں بلکہ یہ ایک قانونی مسئلہ ہے جو آپ کو معلوم ہونا چاہیے۔ اور یہ صرف قانونی مسئلہ ہے جو آپ کو معلوم ہونا چاہیے۔ چونکہ زمینی دائرے میں انسان کا دائرہ اختیار ہے۔ خدا صرف وہی نہیں کر سکتا جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے کہ آسمان کے ساتھ آپ کا اتفاق، آپ کا ایمان آسمانی دائرے میں اختیار دینے کیلئے درکار ہے تاکہ خدا کی قوت کو اس حالت میں لایا جاسکے اور راستبازی پیدا کی جاسکے۔ میرے دوست: آپ کے پاس ایمان ہونا چاہیے اور یہ خدا سے حاصل کرنے کیلئے ضروری کیوں ہے۔ اگر آپ نے ابھی تک میری پچھلی کتاب نہیں پڑھی (آپ کا مالیاتی انقلاب: تابعداری کی قوت) تو میں مختصر بتانا چاہوں گا کہ ایمان کیا ہے۔ اگرچہ آپ یہ فرض کر سکتے ہیں کہ ہر مسیحی کو فقط ایمان کا مطلب پتہ ہو گا۔ مگر آپ غلط ہو گئے، قانونی دائرہ اختیار کے حوالے سے بادشاہی کے ایک اہم تصور کو سمجھنے کیلئے ہمیں تاریخ کا ایک چھوٹا سا سبق حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ آئیے رومیوں ۴: ۱۸-۲۱ پر نگاہ کریں۔

”وہ ناامیدی کی حالت میں اُمید کے ساتھ ایمان لایا تاکہ اس قول کے مطابق کہ تیری نسل ایسی ہی ہوگی وہ بہت سی قوموں کا باپ ہو۔ اور وہ جو تقریباً سو برس کا تھا باوجود اپنے مُردہ سے بدن اور سارہ کے رحم کی مُردگی پر لحاظ کرنے کے ایمان میں ضعیف نہ ہوا۔ اور نہ بے ایمان ہو کر خدا کے وعدہ میں شک کیا بلکہ ایمان میں مضبوط ہو کر خدا کی تنجید کی اور اُس کو کامل اعتقاد ہوا کہ جو کچھ اُس نے وعدہ کیا ہے وہ اُسے پورا کرنے پر بھی قادر ہے۔“ رومیوں ۴: ۱۸-۲۱

ابراہام کو ایمانداروں کا باپ کہا جاتا ہے اُس کو پورا اعتماد تھا کہ خدا نے جو وعدہ کیا ہے وہ اُسے پورا کرنے پر بھی قادر ہے۔ خدا کے ساتھ پورے طور پر اتفاق کرنا کہ جو کچھ اُس نے کہا ہے وہ کرے گا اسے ایمان کہتے ہیں۔ اس اتفاق کے بغیر خدا زمینی دائرے میں کام نہیں کر سکتا۔ ہو سکتا ہے کہ آپ سوال کریں کہ خدا کو کچھ ایسا کرنے کی کیوں ضرورت ہوگی جو اُسے کچھ کرنے کی اجازت دے یا اُسے کچھ کرنے سے روکے؟ وہ خدا ہے اس سوال کا جواب دینے کیلئے ہمیں آدم کے زمانے کے آغاز پر ایک مختصر نظر ڈالنی ہوگی۔

آپ نے غور کیا ہو گا کہ دنیا کی شان و شوکت اُسے "دی" گئی ہے۔ یقیناً ہم جانتے ہیں کہ جس نے اُسے یہ قانونی اختیار دیا وہ خود آدم تھا۔ اور یہ اہم ہے۔ اگر حقیقت میں شیطان غیر قانونی طور پر زمین کے دائرے میں داخل ہونے کی کوشش کرتا تو اُسے فوراً زبردستی بھی باہر پھینکا جاسکتا تھا۔ اگر آپ پولیس آفیسر کے بارے میں سوچیں جو متبادل کیلئے ہمارا ہوا تو پھر آپ کو اچھی طرح اندازہ ہو گا کہ میں کیوں کہہ رہا ہوں کہ شیطان کو زبردستی باہر نکالا جاسکتا تھا۔ جو بیچ پولیس آفیسر کے پاس ہے وہ اس بات کا ثبوت ہے کہ ریاستہائے متحدہ کی پوری حکومت اُس کے الفاظ کے کہنے پر چلتی ہے۔ جو تاج آدم نے پہنا تھا (جس عہدے پر وہ فائز تھا)۔ وہ خُدا کی حکومت کی طرف سے اختیار کے رہا تھا۔ زمین پر آدم کے اختیار کی وجہ سے شیطان کا زمینی دائرے میں کوئی اختیار نہ تھا۔ شیطان کو زمین پر اختیار حاصل کرنے کیلئے آدم سے ایک ہی چیز لینے کی ضرورت تھی اور وہ اُس کا تاج تھا جسے وہ آدم سے چھین نہ سکتا تھا۔ لیکن شیطان جانتا تھا کہ ایک ہی شخص اپنا تاج اُتار سکتا ہے اور وہ خود آدم تھا۔ اِس لئے شیطان کو اپنے فریب کے منصوبے کا سہارا لینا پڑا۔ وہ دھوکہ کیا تھا؟ شیطان نے اُن پر یہ بات ظاہر کی کہ خُدا قابلِ بھروسہ نہیں اور اُس کے دل میں اُن کے لئے خاص دلچسپی نہیں تھی۔ شیطان نے حوا کو بہکایا کہ اُسے خُدا کی نافرمانی کرنے کا فائدہ ہو گا کہ خُدا کے قانون نے اُن سے کچھ چھپا کر رکھا ہے جس سے اُن کو فائدہ ہو نا تھا۔

شیطان آدم اور حوا کو خُدا کی بجائے اپنے اوپر یقین دہانی کیلئے تیار کر رہا تھا۔

سادہ الفاظ میں یہ ایمان ہے۔ ایمان کی تعریف اِس طرح کی جاسکتی ہے کہ "اُس چیز کو صرف مکمل طور پر قائل کرنا" جو خُدا نے کہی تھی۔ آدم اور حوا نے شیطان کو قابلِ اعتماد سمجھ کر خُدا کے کلام کو رد کر دیا۔ پھر اُنہوں نے شیطان کی بات مان کر خُدا کی بادشاہی سے انکار کیا اور شیطان کو مردوں کے معاملات پر قانونی اختیار مل گیا۔ نتیجہ؟

آدم جس کے پاس زمینی دائرے کا اختیار تھا جب اُس نے شیطان کے ساتھ اتفاق کیا تو خُدا نے اُسے باغِ عدن سے نکال دیا! آدم نے شیطان کی پیروی کرنے کیلئے اپنے اختیار کی جگہ اور اپنے تاج کو چھوڑ دیا۔ درحقیقت ایسا کرنے سے اُس نے خُدا کو اپنی زندگی سے نکال دیا۔ بہت سے کہہ سکتے ہیں کہ نہیں ایسا نہیں ہو سکتا، آدم خُدا کو زمینی دائرے سے نہیں نکال سکتا۔

لیکن جہاں تک مردوں کے معاملات کا تعلق تھا وہ یقیناً ایسا کر چکا تھا۔ مجھے اسے ثابت کرنے دیں۔ آئیے پھر سے پیدائش باب ۱۷: ۱۹ آیت مطالعہ کریں۔ آدم کے گناہ کے بعد خُدا اُس کے پاس گیا اور کہا،

”اور آدم سے اُس نے کہا چونکہ تُو نے اپنی بیوی کی بات مانی اور اُس درخت کا پھل کھایا جس کی بابت میں نے تجھے حکم دیا تھا کہ اُسے نہ کھانا اس لئے زمین تیرے سبب سے لعنتی ہوئی۔ مشقت کے ساتھ تُو اپنی عمر بھر اُس کی پیدوار کھائے گا۔ اور وہ تیرے لئے کانٹے اور اُونٹ کٹارے اگائے گی اور تُو کھیت کی سبزی کھائے گا۔ تُو اپنے منہ کے پسینے کی روٹی کھائے گا جب تک کہ زمین میں تُو پھر لوٹ نہ جائے اس لئے کہ تُو اُس سے نکالا گیا ہے کیونکہ تُو خاک ہے اور خاک میں پھر لوٹ جائے گا۔“۔ پیدائش ۳: ۱۷-۱۹

اس پر نوٹ کریں کہ زمین تیرے سبب سے لعنتی ہوئی۔ لعنت کے نیچے ہونے کا مطلب خُدا کی حضوری اور برکت کا نہ ہونا ہے۔ یہ آدم تھا جسے زمین پر اختیار تھا۔ جس نے زمین دائرے میں خُدا کے قانون کی نافرمانی کر کے دائرہ اختیار کو ختم کر دیا۔ بنیادی طور پر خُدا یہ کہہ رہا ہے۔ ”ارے“ آدم تیری وجہ سے میرے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں اب میں تیری مدد نہیں کر سکتا۔ پھر وہ آدم سے کہتا ہے کہ اب اُس کی بقا سخت مشقت اور تکلیف دہ مشقت کے ساتھ محنت پر منحصر ہوگی۔ میں اسے زمین پر زندگی گزارنے کا لعنتی نظام کہتا ہوں۔ ہم خوف کی بادشاہی اور مشکل میں پلے بڑھے ہیں۔ جب سے ہم پیدا ہوئے ہیں ہم نے خوف اور پریشانی میں زندگی گزارنا سیکھا ہے اور ان کا اختیار ہماری زندگی میں رہا ہے۔ میں زمین کی لعنت کے متعلق مختصر طور پر اس صحیفے پر تھوڑی گفتگو کرنا چاہتا ہوں لیکن فی الحال میں آپ کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ کس طرح شیطان کو زمین پر قانونی اختیار ملا۔ ایک بار پھر اُسے زمین کے دائرے میں ایک مرد یا عورت تلاش کرنی ہوگی جس کے پاس زمین کے دائرے میں خُدا کا دیا ہوا قانونی دائرہ اختیار ہو جو اُسکے لئے دروازہ کھول سکے۔ آدم کے پاس وہ کُنجی تھی اور شیطان اُس دروازے کو کھولنے کیلئے آدم کو دھوکہ دے کر کامیاب ہو گیا۔ اب آئیے عبرانیوں کا حوالہ دوبارہ دیکھیں۔

”تُو نے اُسے فرشتوں سے کُچھ ہی کم کیا۔ تُو نے اُس پر جلال اور عزت کا تاج رکھا۔ اور اپنے ہاتھوں کے کاموں پر اُسے اختیار بخشا۔ تُو نے سب چیزیں تابع کر کے اُس کے پاؤں تلے کر دی ہیں۔ پس جس صورت میں اُس نے سب چیزیں اُس

کے تابع کر دیں تو اُس نے کوئی چیز ایسی نہ چھوڑی جو اُس کے تابع نہ کی ہو مگر ہم اب تک سب چیزیں اُس کے تابع نہیں دیکھتے۔، _ عبرانیوں ۲: ۷-۸

غور کریں کہ خُدا نے کوئی ایسی چیز نہیں چھوڑی جو اُس کے تابع نہ ہو۔ اگرچہ یہ صحیفہ بہت پہلے کے ایک واقعہ کا حوالہ دے رہا ہے۔ اس میں زمین پر انسان کی موجودہ حیثیت کو بیان کرنے کیلئے موجودہ زمانہ میں لفظ استعمال کیا گیا ہے۔ اگرچہ آدم کے گناہ کے ذریعے انسان نے زمین کے دائرے میں اپنا روحانی اختیار کھودیا انسان نے خود زمین پر اپنا قانونی قبضہ نہیں کھویا اس طرح اس لفظ کا استعمال کیا ہے۔ اس قانونی حیثیت کی وجہ سے جو انسان کی زمین پر ہے اور شیطان کی انسانوں پر قانونی اور روحانی مضبوطی کی وجہ سے خُدا صرف زمین کے دائرے میں کام نہیں کر سکتا اور اپنے کلام کی خلاف ورزی نہیں کر سکتا یا پھر شیطان غلط دعویٰ کرے گا۔ خُدا کو زمین کے دائرے میں ایک مرد یا عورت کی تلاش ہے جو اُس کے ساتھ روحانی طور پر بادشاہی کے دروازے کھولنے کیلئے اتفاق کرے۔ جو کچھ آسمان سے کہا گیا اُس پر دل و جان سے اعتماد رکھنا ایمان کہلاتا ہے۔ خُدا کی بادشاہی سے کچھ حاصل کرنے کیلئے ہمیں ایمان کی ضرورت ہے جو کہ بہت لازم ہے۔ میں یہ بیان کرنے میں زیادہ وقت نہیں لوں گا کہ ایمان کیسے حاصل کیا جاتا ہے یا کیسے سمجھیں کہ آپ ایمان میں ہیں کہ آپ کے اندر ایمان ہے۔ میری ان سیزیز کی پہلی کتاب میں اس کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس گفتگو کے مقصد کیلئے، میں اس بات کو یقینی بنانا چاہتا ہوں کہ ایمان کیا ہے اور آسمان سے زمین کے دائرے میں کسی کام کے ہونے کیلئے یہ کیوں اہم ہے۔ اب مجھے اُمید ہے کہ آپ کو بہتر طور پر سمجھ آچکی ہوگی کہ کیوں یسوع اپنے ہی علاقہ میں بہت سے معجزے نہ دکھاسکا۔ کیونکہ وہاں کے لوگوں میں ایمان کی کمی تھی اور آسمان کے پاس ایسا کرنے کا قانونی اختیار نہیں تھا۔ میں اس گفتگو کو ایک بابرکت صحیفے کے ساتھ ختم کرنا چاہوں گا جو اس بات پر خاص روشنی ڈالے گا۔ جو میں کہہ رہا ہوں، سب نے رومیوں ۱۰: ۱۰ کے متعلق سنا ہوگا:

”کیونکہ راستبازی کیلئے ایمان لانا دل سے ہوتا ہے اور نجات کیلئے اقرار منہ سے کیا جاتا ہے۔“

یہ صحیفہ اُن چار صحیفوں کا حصہ ہے جسے مسیحی نجات کیلئے رومن روڈ یعنی رومیوں کی آیات سے نجات کا راستہ کہتے ہیں۔ لیکن کیا آپ رُک کر رومیوں ۱۰: ۱۰ کا دورانیہ دیکھیں گے کہ یہ آپ پر کیا ظاہر کر رہا ہے؟ کہ آپ کو دل سے ایمان لانا

ہے یا آسمان کے ساتھ اتفاق کرنا ہے۔ آپ کے دل کا آسمان کے ساتھ اتفاق آسمان سے زمین پر قانونی طور پر معجزات کو جاری کرتا ہے۔ صحائف یہ کہتے ہیں کہ جب آپ آسمان سے جو حکم جاری ہوتا ہے اُس پر ایمان رکھتے ہیں تو آپ کا انصاف ہوگا۔ کیونکہ قانون انصاف کا نظام ہے۔ اپنے دل سے ایمان لانا آپ کو آسمان سے اختیار کو جاری کر دیتا ہے لیکن نوٹ کریں ابھی کچھ نہیں ہوا۔ اِس صحیفہ کا دوسرا حصہ بھی ہے۔ "نجات کیلئے اقرار منہ سے کیا جاتا ہے۔"

آپ نے دیکھا، اگرچہ آپ نے دل سے آسمان سے اتفاق کیا جو کہ آسمان سے قانونی طور پر اختیار کو جاری کرے گا۔ اُس وقت تک کچھ نہیں ہوگا جب تک کوئی مرد یا عورت جس کا دائرہ اختیار زمین پر ہے۔ اِسے زمینی دائرے میں جاری نہ کریں کیوں؟ کیونکہ یہاں آپ کا دائرہ اختیار ہے آسمان آپ کے بغیر نہیں ہے۔

”میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کچھ تم زمین پر باندھو گے وہ آسمان پر بندھیگا اور جو کچھ تم زمین پر کھولو گے وہ آسمان پر

کھولے گا۔“۔ متی ۱۸ : ۱۸

بنیادی طور پر، یہ وہی بات ہے جس کا میں ذکر کر رہا ہوں کہ جو کچھ آپ زمین پر باندھیں گے آسمان پر بندھے گا اور جو کچھ آپ زمین پر کھولیں گے وہ آسمان پر کھولے گا۔ آسمان آپ کا انتظار کر رہا ہے لیکن یہ اُس وقت تک آپ کے لئے کام نہیں کرے گا جب تک کوئی مرد یا عورت جن کے پاس ایمان ہے آسمان کے ساتھ اتفاق نہ کرے جو آسمانی اختیار کو زمینی دائرے میں جاری کرے گا۔ زمین کے دائرے میں آسمانی اختیار اور قوت کو کیسے جاری کیا جائے اسکو سمجھنا ہی چیزوں کو مختلف کر سکتا ہے۔ میری زندگی میں یہ ہوا اور میں نے مجھے موصول ہونے والی مندرجہ ذیل ای میلز میں دیکھا "ہیلو" میرے شوہر میں آپ کے ساتھ "فیتھ ہنٹ" کی حیرت انگیز کہانی کو بیان کرنا چاہتی ہوں۔ ۲۰۱۱ء میں ہم اپنے خوابوں کے گھر میں رہ رہے تھے، لیکن ہم پے چیک سے پے چیک یا بعض اوقات گھریلو اشیاء خریدنے یا گھر کو گرم کرنے کیلئے ہم کریڈٹ کارڈ کا استعمال کر رہے تھے۔ ہم صرف گزارا کر رہے تھے لیکن آگے نہیں بڑھ رہے تھے۔ میں اپنے چرچ میں پرستاروں کی جماعت کا راہنما تھا لیکن ہمارا ایمان ہماری مالیت سے نہیں جڑا تھا۔ میں نے ڈے سٹار، فکسنگ دی منی تھنگ، پر جس نے میری توجہ مبذول کروائی اور (میں) نے مالیاتی انقلاب کی سی ڈیز کے ساتھ کتاب فِنگ دی منی تھنگ کا آرڈر کیا۔ ہم ہر وقت اِن سی ڈیز کو سننے اور ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کتاب پڑھتے تھے۔ لیکن ہمیں کوئی اندازہ نہیں تھا کہ

ہم ایمان پر ہی نہیں تھے۔ ہم جانتے تھے کہ اس خواب کے گھر کو برقرار رکھنے کیلئے ہمیں کچھ جوابات درکار تھے کہ بادشاہی میں پیسہ کیسے کام کرتا ہے۔ ہم فیتھ لائف منسٹریز میں دو سو ڈالرز کا بیج بویا کرتے تھے (جو کہ تقریباً ۲۰۰۰ ڈالرز کی طرح تھا اور یہ بہت سارا پیسہ تھا)۔ اور ہم نے خدا کے ساتھ معاہدہ کیا کہ ہمیں بازار میں ایک جگہ دکھائے جو میں گھر پر کر سکتا تھا۔ "خدا نے ہمیں کاروبار کیلئے ایک خیال دیا کہ ہم اپنے گھر سے گولڈن ڈوڈل گئے خریدے، بیلا اور گریسی نے گولڈن ڈوڈل گئے پالنے کیلئے ان کی پرورش کی اور ہم نے خدا کے ساتھ شرکت کی۔ ہم جانتے تھے کہ ہم گئے کے بیج نہیں بنا سکتے تھے۔ ہم نے دو ڈوڈل گتوں کو پالا اور ۲۰۱۳ میں ہمارے پاس مارکیٹ میں بیچنے کیلئے بارہ گئے تھے اور ہر ایک کی قیمت تقریباً ۱۲۰ ڈالرز تھی۔ پھر ۲۰۱۵ میں ہمارے پاس ۶۳ گئے ہو گئے اور تمام صحت مند تھے۔ اپنے گئے بیچنے سے ہم سوائے اپنے گھر کے اپنے تمام قرضوں سے آزاد ہو گئے۔ اب ہمارے پاس ایک مکمل فنڈز ایبر جنسی فنڈ بھی تھا۔ ہمارے لئے حیرت کی بات یہ تھی کہ ہماری ماں ہمیں اپنے دو ڈوڈل دینا چاہتی تھی کیونکہ وہ ریٹائر ہونے کو تھی اب ہمارے پاس مفت میں دو اور ڈوڈل تھے! اور جولائی میں میرے شوہر کو کاروبار میں ترقی ملی کہ وہ ہمارے سکول میں مقامی ہائی سکول میں سکول سپرنٹنڈنٹ بن گئے۔ ایک سال میں ہماری آمدنی چھ گنا بڑھ گئی۔ فیتھ ہاٹ ورکس! ہم نے خدا کی بادشاہی کے قوانین کو اپنے اوپر لاگو کیا۔ اب ہم بادشاہی کے ہر کام کیلئے بیج بوتے ہیں۔ اور اپنے لوکل چرچ کی عبادت کے آغاز سے پہلے ہم ہر اتوار کی صبح آپ کا چرچ آن لائن انیڈا کرتے ہیں! ہمیں یہ سیکھانے کیلئے کہ بادشاہی کیسے کام کرتی ہے آپ کا شکریہ!

__ کارلا

اسی جوڑے نے مجھے اسی ہفتے ایک اور ای میل کی۔ عید قیامت المسیح مبارک ہو۔ یسوع زندہ ہے! ہماری آن لائن سروس کے متعلق پاسٹر گیری سے کچھ بیان کرنا چاہتے ہیں! برائے کرم ان کو بتائیں کہ ہم عید قیامت المسیح یروشلیم میں منا رہے ہیں۔ (اور ہم نے اس کی نقد رقم ادا کی ہے)۔ ہم نے بہت برکت حاصل کی یہاں تک کہ ہمارے چھوٹے بیٹے کارٹر نے دریائے یردن میں پانی کا پتسمہ لیا۔ اور آسٹریلیا سے ہل سنگ گروپ کے ساتھ گلیل کی جھیل کے پاس عبادت میں وقت گزارا! واہ!!! ہم بہت شکر گزار ہیں کہ ہم پیسے کے معاملے میں کامیاب ہوئے! اب ہمارے پاس ایک سو ایک گنا ہے اور

اب ہم ایک گتے کی قیمت ۲۳ سو ڈالر لگا رہے ہیں کیونکہ ہمارا انتظار کرنے والوں کی قطار بہت لمبی ہو چکی ہے۔ خُدا کی تعریف ہو۔

__ کارلا

یہ ایک بہترین مثال ہے کہ خُدا کی بادشاہی آپ کی زندگی میں کیا کام کر سکتی ہے۔ یہ ای میل کے ملنے کے بعد میں نے کارلا سے رابطہ کیا۔ اور وہ بہت پُر جوش تھی!!! وہ بتا رہی تھی کہ اس سال وہ اپنے گھر کی قیمت بھی ادا کریں گے۔ اگر آپ اُس کی پہلی ای میل دیکھیں تو وہ (کہہ رہی تھی) کہ ہم پے چیک سے پے چیک تک گزارا کر رہے تھے اور گھر کو گرم کرنے اور گھریلو اشیاء خریدنے کیلئے کریڈٹ کارڈز کا استعمال کرتے تھے۔ ہم صرف گزارا کر رہے تھے۔ لیکن آگے نہیں بڑھ رہے تھے۔ اب چند سال بعد، وہ ان تمام چیزوں کے لئے نقد رقم ادا کر سکتے تھے؟ بادشاہی!

بادشاہی آپ کا جواب ہے

اب آپ کو خدا کی بادشاہی اور قوانین کی بخوبی سمجھ آگئی ہوگی کہ بادشاہی کس طرح چلتی ہے اور اس کے قوانین کبھی نہیں بدلتے۔ میں ان قوانین پر آپ کی توجہ مبذول کروانا چاہوں گا جن کا آپ کی مالیت پر اثر ہو گا اور آپ کو آرام ملے گا۔ لیکن اس سے پہلے کہ ہم وہاں جائیں۔ میں بیان کرنا چاہوں گا کہ کیوں میں نے اس کتاب کا نام آرام کی قوت رکھا اور لفظ آرام کا مالیت اور بادشاہی سے کیا تعلق ہے۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ میں نے یہ تصور میں بنایا جہاں تک مالیت کا تعلق آرام سے ہے بلکہ یہ تصور خدا نے بنایا۔

”سو آسمان اور زمین اور اُن کے کل لشکر کا بنانا ختم ہوا اور خدا نے اپنے کام کو جسے وہ کرتا تھا ساتویں دن ختم کیا اور اپنے سارے کام سے جسے وہ کر رہا تھا ساتویں دن فارغ ہوا اور خدا نے ساتویں دن کو برکت دی اور اسے مقدس ٹھہرایا کیونکہ اس میں خدا ساری کائنات سے جسے اس نے پیدا کیا اور بنایا فارغ ہوا۔“۔ پیدائش ۲:۱-۳

پہلے مجھے اس بات کو واضح کرنے دیں کہ خدا نے ساتویں دن اس لئے آرام نہیں کیا کہ وہ تھک چکا تھا۔ اُس نے آرام اس لئے کیا کہ سب کچھ مکمل اور تمام ہو چکا تھا۔ اس لئے اُس نے آرام کیا اُس نے انسان کو چھٹے دن میں بنایا تاکہ وہ ساتویں دن میں اپنی زندگی گزار سکے۔ کیونکہ ساتویں دن میں کوئی مشکل پریشانی خوف اور زندگی کیسے گزارنی ہے جیسی سوچ نہ تھی۔ بجائے اسکی آدم کی سوچ صرف خدا اسکے کام اور اپنی بیوی پر تھی۔ ہر وہ چیز جسے اُسکو اپنی اسائنمنٹ پوری کرنے کیلئے ضروری تھی اُس کے لئے تیار اور دستیاب تھی۔

خدا کا منصوبہ مکمل ہو چکا تھا۔ آج لوگ آدم کی طرح بغیر فکر اور پریشانی کے اپنے جذبات اور رشتوں پر توجہ مرکوز کرنے کی صلاحیت رکھنا چاہتے ہیں۔ لیکن بد قسمتی کے ساتھ جب آدم نے بغاوت کی اُس نے خدا کی برکت کو کھو دیا اور اُس وقت سے آج تک انسان چیزوں کی طرف بھاگنے پر مجبور ہے۔ (جس کے لئے اُسے درد اور پسینہ بہانہ پڑتا ہے)۔

کیونکہ ان سب چیزوں کی تلاش میں غیر قومیں رہتی ہیں اور تمہارا آسمانی باپ جانتا ہے کہ تم ان سب چیزوں کے محتاج ہو بلکہ پہلے تم اُس کی بادشاہی اور اُس کی راستبازی کی تلاش کرو تو یہ سب چیزیں تم کو مل جائیں گی۔“۔ متی ۶:۳۲-۳۳

خوراک کی تلاش کا وزن ایک بہت بڑا بوجھ ہے اور اُس نے

تمام جوابات جو آپ کو ترقی کی منازل

زندگی کے بارے میں انسان کے تصور کو متزلزل کر دیا ہے۔

طے کرنے اور اسائنمنٹ پر رہنے کیلئے

دولت کے لالچ سے آزاد ہونا تکلیف دہ، مشقت اور پسینہ۔

درکار ہیں جو آپ کو اپنے مقصد کو

دریافت کرنے کی اجازت دیتے ہیں

لوگ صرف زندہ رہنے کا خواب دیکھتے ہیں۔ ایک کروڑ پتی ہونے

وہ بادشاہی میں ہیں۔

کا مطلب صرف اُسکی سمجھ صلاحیت ہے کہ وہ خوراک تلاش کرنے

کے تناؤ اور وزن کو کم کر سکتا ہے۔ جس سے ہم مقصد اور تقویٰ پر توجہ مرکوز کر سکتے ہیں۔ لاٹری بے حد مشہور ہے کیونکہ اس میں مز دوری کے ساتھ فراہمی اور زمینی لعنت کے مالیاتی نظام سے فراڈ کی پیشکش ہوتی ہے اور جلدی سے امیر ہونے کے متعلق ہوتی ہے۔ تمام جوابات جو آپ کو ترقی کی منازل طے کرنے اور اسائنمنٹ پر رہنے کے لئے درکار ہیں جو آپ کو اپنا مقصد دریافت کرنے میں مدد کر سکتے ہیں وہ خدا کی بادشاہی ہے۔

سکیمیں ہر جگہ پھیلی ہوئی ہیں یہاں تک کہ ہماری ای میل اور فیس بک ایسی سکیموں سے بھری پڑی ہے تو اس لئے مالیات کے تناظر میں ہمیں ایک سوال کا جواب دینے کی ضرورت ہے۔ کیا اس ساتویں دن میں واپس جانے کا کوئی طریقہ ہے جہاں ہر چیز مکمل اور برقرار اور دستیاب ہو؟ اس کا بڑا جواب ہاں ہے!

یہ کیسے ہو گا اور بادشاہی کے قوانین کو کیسے سمجھا جاسکتا ہے۔ یہ ایسے نتائج کو جنم دے گا جس کیلئے یہ کتاب لکھی گئی ہے۔ میں زندگی کے بارے میں آپ کا تجربہ جانا چاہتا ہوں یہاں تک کہ چرچ اور مسیحی یہ بحث کر سکتے ہیں کہ جو کچھ میں کہہ رہا ہوں وہ غلط ہے کیونکہ بہت سے مسیحیوں نے یہ قبول کر لیا ہے کہ۔ "غربت پاک ہے۔" کیونکہ انہوں نے علم الہیات سے

بادشاہی آپ کا جواب ہے

یہ سیکھا ہے لیکن میں آپ کو ان تمام جوابات کا یقین دلانا چاہتا ہوں جن کی آپ کو ترقی کی منازل طے کرنے، آگے بڑھنے اور اپنے مقصد کو تلاش کرنے کی ضرورت ہے۔

”پھر اُس نے اپنے شاگردوں کی طرف نظر کر کے کہا مبارک ہو تم جو غریب ہو کیونکہ خُدا کی بادشاہی تمہاری ہے۔“

— لوقا ۶: ۲۰

غریب ہونے سے مُراد خُدا کی بادشاہی ہے۔ یہ وہ پہلا صحیفہ تھا جس کی طرف خُدا نے میری رہنمائی کی جب اُس نے مجھے بادشاہی میں مالیاتی قانون سیکھانا شروع کیا۔ یقینی طور پر آپ کو اس قانون کو سمجھنا ہو گا کہ بادشاہی کیسے کام کرتی ہے جس کا میں پہلے ہی ذکر کر چکا ہوں اور مجھے لگتا ہے کہ اب تک آپ کو واضح طور پر اس کی سمجھ لگ چکی ہو گی کہ جب باغِ عدن میں آدم نے گناہ کیا تو کیا ہوا۔ تو مجھے فوری جائزہ لینے کیلئے ایک لمحہ نکالنے دیں۔ ابتدا میں آدم اور حوا کو کسی چیز کی فکر نہ تھی۔ کوئی بھی مکر یا بیماری یا خوراک کی فکر نہ تھی۔ ہر روز اُن کو صرف خُدا کے کام اور خُدا سے اور ایک دوسرے سے محبت رکھنے کے متعلق سوچنا ہوتا تھا یا پھر اُس باغ کی باغبانی کرنی تھی جو خُدا نے اُن کو دیا تھا۔ اُن کی زندگیوں میں خوف کی کوئی جگہ نہ تھی۔ لیکن جب آدم نے نافرمانی کی تو سب کچھ بدل گیا۔ جیسا کہ میں نے کہا کہ شیطان اس جہان کا خُدا بن گیا آدم خُدا سے الگ ہو گیا اور خُدا نے انسان پر قانونی حق کھودیا پھر سے خُدا نے یہ الفاظ کہے جب آدم نے گناہ کیا۔

”اور آدم سے اُس نے کہا چونکہ تو نے اپنی بیوی کی بات مانی اور اُس درخت کا پھل کھایا جس کی بابت میں نے تجھے حکم دیا تھا کہ اُسے نہ کھانہ اس لئے زمین تیرے سبب سے لعنتی ہوئی مشقت کے ساتھ تو عمر بھر اس کی پیداوار کھائے گا۔“

— پیدائش ۳: ۱۷

اب محنت مشقت اور پریشانی، زندگی گزارنے کی ذہنیت بن چکی ہے جس نے آدم اور حوا کی سوچ کو ہلا دیا تھا۔ جو کچھ خُدا نے اُن کے لئے ارادہ کیا تھا۔ اب ایک راستہ اور جنگ میں گزرنے لگا تھا۔ آدم کی زندگی کا خوبصورت مقصد اور استحقاق اب صرف زندگی کی فکر اور خوراک تک رہ گئی تھا۔ اب اُس نے اپنی پہچان اور نظریے کے حق کو کھودیا تھا۔ اب ایک ہی

مقصد وہ دیکھ سکتا تھا کہ محنت اور مشقت کے ساتھ اپنی زندگی کو بسر کرے۔ اُس دن سے آج تک کچھ نہ بدلا تھا۔ آج بطور پاسبان میں یہ محسوس کرتا ہوں کہ لوگ مجھ سے سب سے بڑا سوال یہ کرتے ہیں "میری زندگی کا کیا مقصد ہے؟" یہ سوال پوچھنے کی وجہ یہ ہے کہ زمین کے دائرے میں آدم کے بعد سے خوراک کی تلاش ہی وہ مقصد ہے جس سے باقی چیزوں کو ناپا جاتا ہے کیونکہ آج فیصلے مقصد کی بنا پر نہیں بلکہ پیسوں کی بنیاد پر کئے جاتے ہیں۔ پیسہ اور ضرورت اُن کو ایسی ملازمت کرنے پر مجبور کر چکے ہیں جن سے انہیں نفرت ہے۔ حقیقت میں اکثر لوگوں کے پاس کوئی ثبوت نہیں کہ اُن کی حقیقی پہچان کیا ہے۔ اسے نشان زد کریں، جب تک آپ خُدا کو نہ جان لیں اُس وقت تک آپ اُس کے مقصد کو اپنی زندگی کیلئے نہیں سمجھیں گے۔ جس نے آپ کو تخلیق کیا ہے۔ لوگ یہ جاننے کیلئے بہت بھوکے ہیں کہ وہ کون ہیں۔ دنیا میں وہ صرف خود کو ایک عدد کے طور پر جانتے ہیں۔ لیکن خُدا کیلئے وہ بہت خاص اور منفرد تخلیق ہیں جن میں مہارت اور صلاحیت ہے جو اور کسی کے پاس نہیں ہے۔ چونکہ وہ خُدا اور اپنے آپ کو نہیں جانتے اس لئے وہ تمام غلط جگہوں پر اپنی قدر تلاش کرتے ہیں۔ وہ ثقافت کو اجازت دیتے ہیں کہ ثقافت جو کچھ اُن کو کہتی ہے اُسے قبول کر کہ اپنی قدر کا تعین کریں۔ لیکن میڈیا جو کچھ پیش کرتا ہے اور ثقافت کا آئینہ یہ سب بدلتے ہوئے سائے ہیں۔ جب آپ کو لگنے لگتا ہے کہ آپ اس کے مطابق قدم بڑھا رہے ہیں جسے یہ قابل قبول قرار دیتا ہے۔ آپ کو معلوم ہو گا کہ یہ بدل چکا ہے اور آپ پہلے ہی پیچھے ہیں۔ مجھے یاد ہے کہ میں اور ڈریئڈ ابیرس کی گلیوں میں سیر کر رہے تھے۔ پیرس فیشن کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اور اُس وقت کے فیشن تمام سرمئی اور کالے تھے۔ ہر دکان کی کھڑکی گرے اور کالے رنگ کے ڈزائن سے بھری تھا۔ جب میں نے گلی کی پگلی طرف دیکھا تو میں نے ہزاروں لوگوں کو ساتھ چلتے دیکھا۔ میں کسی ایک ذرے کو بھی دیکھ کر حیران نہ ہوا۔ ہر ایک شخص سرمئی اور کالے لباس میں ملبوس تھا۔ وہاں سینکڑوں لوگ ایک جیسے رنگ میں نظر آرہے تھے۔ آخری دفعہ کیا آپ کو کسی نے کہا کہ اُن کا پسندیدہ رنگ سرمئی ہے؟ لیکن اُس دن عوام کو یقین تھا کہ اُن کا پسندیدہ رنگ گرے یا کالا ہے۔ کیونکہ خوراک کی تلاش کا دباؤ بہت زیادہ ہے اور اپنی پہچان کو ثقافتی طور پر مقبول ہونے کیلئے سوچنا۔ میں اور ڈریئڈ سالوں سے منادی کر رہے ہیں "اگر آپ پیسے کے معاملے کو ٹھیک نہیں کرتے تو آپ اپنی زندگی کے مقصد کو کبھی نہیں سمجھیں گے"۔ مشکل حالات میں زندگی گزارنے کے ناطے تفتیش کرنے والوں کو بہت سے اختیارات پیدا کرنے کیلئے بہت کم وقت ملتا ہے۔ سچ یہ ہے جیسا کہ میں نے بیان کیا کہ لوگ خوراک کی تلاش کرنے یا ذخیرہ اندوزی کے مقصد کے

بادشاہی آپ کا جواب ہے

گرد اپنے فیصلے کرتے ہیں وہ تنخواہ کے حصول کیلئے اپنے جذبے اور خوراک کیلئے اپنی رویا کو ترک کر دیتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ہم نے زندگی گزارنے کی ذہنیت میں مشقت اور پسینہ کی وجہ سے اتنے دباؤ میں خواب دیکھنا چھوڑ دیا ہے۔

خوف ہمارے خوابوں پر غالب آچکا ہے۔ اور خوراک کی فکر نے ہمارے خواب ناممکنات میں قید کر دیئے ہیں۔ مجھے یاد ہے کہ جب میرا یہ خواب تھا کہ میرے پاس صرف گھر کی گیس کیلئے پیسہ ہو، تاکہ گھر کا بندوبست ہو سکے اور زندگی کی اہم چیزوں پر توجہ نہ تھی۔ اُن دنوں میرے ریڈار پر کوئی عظیم الشان نظارہ نہیں تھا۔ صرف ماہانہ کرایہ کے چیک کی ادائیگی میں وہ تمام تخیل لیا جو میں جمع کر سکتا تھا۔ میں یہ اقرار کرنا چاہوں گا کہ ماضی کے حالات کو دیکھنا مشکل لگتا ہے۔ یہاں آپ نے سخت دباؤ اور مشکلات کا سامنا کیا تھا۔ جب آدم نے بادشاہی کو موت کے خوف سے زندہ رہنے کی پوری نئی دنیاوی اور خوف و ہراس نے اُس کی زندگی کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ مجھے یقین ہے کہ ہم سب نے خوف کا تجربہ کیا ہے۔ میں گھبراہٹ اور خوف کی اپنی زندگی میں ان گنت کہانیوں کو یاد کر سکتا ہوں جب میں نے نو سال کی طویل مالی افراتفری کا سامنا کیا اور آخر کار گھبراہٹ کے حلقوں سے منٹنے کے لئے ڈپریشن کی ادویات لیتا تھا۔ زمین پر لعنت کے نظام نے زندگی گزارنے کے تصور کو بہت منفی نقطہ نظر دے دی ہے۔ کچھ دوسروں سے بہتر طور پر اس میں سے گزر رہے ہیں۔ لیکن مسیح کے بغیر ہمارا ذہن مسلسل منفی رہے گا اور ہمیں ایسا ہی لگے گا کہ ہمارے پاس کافی نہیں ہے۔

کیا آپ نے کبھی کسی کو یہ کہتے سنا ہے کہ اپنی اُمیدیں بلند نہ کرو؟ بڑھتے ہوئے، اگر میں کبھی خوش پھر تا تو میرے والد مجھے کہتے کہ پاگل مت بنو، ایک دن تم سمجھ جاو گے، اس لئے میں نے کبھی بھی ضرورت سے آگے خواب دیکھنے کی جرات نہ کی تھی جیسا کہ میرے والد نے مجھے کہا تھا۔ مجھے یقین ہے کہ میرے والد کو شراب کے گھر میں بڑھتے ہوئے بہت مشکل کا سامنا ہوا اور اس طرح وہ پلے بڑھے۔ سچ پوچھیں تو جب سے ہماری پیدائش ہوئی پیشہ ورانہ طور پر ہم مصیبتوں سے گزر رہے تھے۔ خوف ذہنی دائرے کی عام زبان ہے اگر آپ رُکیں اور اس بات کے بارے میں سوچیں تو لفظ نہیں، ہمارے پیدا ہونے کے وقت سے ہمارے اندر قدر پرہیزگار ہے۔ "نہیں، آپ یہ نہیں رکھ سکتے۔" "نہیں، واپس رکھ دو" "نہیں، تم وہاں نہیں جاسکتے" "نہیں، تم اس کی قیمت نہیں ادا کر سکتے۔"

آپ کا مالیاتی انقلاب : آرام کی قوت

بالا آخر ہم کسی بھی چیز کو "ہاں" کہنا چھوڑ دیتے ہیں سوائے اس سرگرمی سے جو کبھی کبھار فرار ہو جاتی ہے جو ہمارے ذہن کو ہمارے حقیقی حالات جیسے ہمارے پسندیدہ آرام دہ کھانے کی ضرورت سے زیادہ کھانے کے لئے بے حس کر دیتی ہے۔ ایک مطالعہ کا اندازہ لگایا گیا ہے کہ بچہ صرف چند ہزار ہاں کے پیغامات کے مقابلے میں بڑھتے ہوئے ۱۴۸۰۰۰ سے زیادہ بار لفظ نہیں یا نہ سنا ہے۔ میں نے حال ہی میں اپنی سالانہ پروویژن کانفرنس کا انعقاد کیا اور پلیٹ فارم پر میں نے ۲۰۱۷ کی ایک فراری رکھی تھی جسکی یقینی طور پر تعریف ہوگی۔ کار کا مالک میرے چرچ میں آتا تھا اور اُس نے کار کیلئے نقد رقم ادا کی ۴۷۰,۰۰۰ کے قریب تھی۔ جیسے ہی تمام حاضرین اندر آئے انہوں نے تعریف کی اور گاڑی کو گھورتے ہوئے اس کے قریب آنے کے خواہاں تھے۔ لیکن اگرچہ اُن سب نے کار کی تعریف کی جو میں اُسے پلیٹ فارم پر رکھ کر دکھانا چاہتا تھا وہ مادی مقاصد کے طرز زندگی کو متاثر کرنا نہیں تھا۔ بلکہ اُن کو سبق سیکھانا تھا۔ جتنے لوگ کار کے ارد گرد کھڑے تھے کہ وہ اسے چلانا پسند کریں گے۔ میں جانتا تھا کہ انہیں دردناک مشقت اور پسینہ بہانے والے زمینی لعنتی نظام میں جو "نہیں" پر مبنی ہے تربیت ملی تھی وہ لاشعوری طور پر ان میں چیخ رہی تھی کہ نہیں تم ایسی گاڑی کے مالک نہیں بن سکتے! نہیں تم کبھی اس کے قابل نہیں ہو سکتے ایسا کبھی مت سوچنا۔ کیونکہ ہمیں ہر چیز کیلئے بچپن ہی سے نہ کرنا سیکھایا گیا تھا۔ اس لئے فراری کے مالک ہوتا دیکھنا تو دور کی بات اُسے سوچنا بھی مشکل لگتا تھا۔ تاہم میں ہر گھنٹے بعد گاڑیاں بدلتا رہا مہنگی سے سستی تک آخر کار میرے پاس پلیٹ فارم پر ایک گاڑی ہوگی جیسے وہ سوچیں گے اور کہیں گے مجھے وہ کار پسند ہے مجھے وہ ملنی چاہیے۔ اب فرق کیا تھا؟ یہ سب کچھ اس لئے تھا کہ وہ اپنی صلاحیت اور کار کی قیمت کو کیسے رکھتے ہیں۔ ہاں وہاں کچھ ایسے بھی ہو سکتے تھے جنہوں نے اپنے آپ سے کہا کہ "میں کسی دن اس کار کا مالک ہوں گا۔" اور ممکن ہے کہ وہاں کچھ ایسے لوگ بھی ہو گئے جن کے پاس پیسے تھے اور انہوں نے کار کو مختلف نظریے سے دیکھا۔

اہم نکتہ:

Provision is Pro-vision

جہاں مہیا نہیں کیا جاتا وہاں رویا بھی نہیں؛ وہاں صرف گزرا کیا جاتا ہے۔ زمین پر غربت کے لعنتی نظام نے ہمارے خوابوں اور مستقبل کو چُرا لیا ہے۔ میں جانتا ہوں کہ فراری ایک مختصر سی مثال تھی لیکن اُس نے میرے نقطہ نظر کو واضح کر دیا ہے۔ وہاں کے لوگوں نے خود کو اس طرح کی گاڑی کا خواب دیکھنے کی اجازت نہیں دی کیونکہ وہ اسے ناقابل حصول

بادشاہی آپ کا جواب ہے

سمجھتے تھے۔ اگر انہوں نے ایک لمحے کیلئے بھی خود کو اس کے مالک ہونے کا خواب دیکھنے کی اجازت دی تو ذہنی لعنت کے نظام میں اُن کی تربیت اُن پر چھٹ اٹھے گی، پیسے کا کتنا ضیاع ہے! لیکن کیا آپ کے بینک میں پیچین ملین ہوں؟ (میں صرف ایک نقطہ بنارہا ہوں) تو وہ گاڑی آپ کو اتنی سستی لگے گی کہ آپ اُسے خرید کر ہفتے کے اختتام کیلئے استعمال کریں گے۔ یہ سب نقطہ نظر کا معاملہ ہے کیونکہ خُدا کا کلام یہ کہتا ہے کہ خُدا کے کلام کا ہر وعدہ "آمین" اور "ہاں" کے ساتھ ہے (ایسا ہی ہو) آپ کو اپنے نظریے کو بدل کر اس طرح سوچنا ہو گا جس طرح خُدا سوچتا ہے۔

"کیونکہ خُدا کے جتنے وعدے ہیں وہ سب اُس میں ہاں کے ساتھ ہیں۔ اس لئے اُسی کے ذریعے سے آمین بھی ہوئی تاکہ ہمارے وسیلہ سے خُدا کا جلال ظاہر ہو۔" _ کرنتھیوں ۲:۱۰

لعنت کے مطابق تناظر کی تعریف یہ ہے "کسی چیز کے بارے میں ایک خاص رویہ یا طریقہ" حوالہ یا تشریح کا نقطہ نظریہ ہے کہ آپ کسی چیز کے بارے میں کس طرح سوچتے ہیں یہ ایک ایسا تصور ہے جس کے بارے میں میں چاہتا ہوں کہ آپ سوچیں۔ شیطان کے سامنے آنے سے پہلے آدم ایک شہزادہ تھا۔ لہذا اگر آپ نے اُسے اسکے زوال کے بعد دیکھا تو آپ کو ایک غریب آدمی نظر آئے گا۔ جس میں ایک بکھرا ہوا خاندان ہے (قائِم اُسکے بیٹے نے اپنے بھائی ہابیل کا خون کیا) اور آپ واقعی اُسے کسی کے ہونے کا موقع نہیں دیں گے۔ لیکن جو آپ نے نہیں دیکھا وہ یہ تھا کہ اُس کی نسوں میں وفاداری تھی۔ اگر آپ نے اُسے اس حقیقت میں نہیں دیکھا کہ حقیقت میں وہ زندگی میں اختیار رکھنے کیلئے پیدا کیا گیا تھا۔ یہی سچائی آپ پر بھی لاگو ہوتی ہے۔ آپ اپنے آپ کو صرف اس بنیاد پر نہیں دیکھ سکتے کہ اس وقت آپ کہاں ہیں اور اپنی

موجودہ صلاحیت اور حالات کا اندازہ لگائیں۔ آپ کو اپنی پیدا کردہ صلاحیت آپ کو اپنی سوچ کو بدل کر

کو دیکھنا ہو گا۔ مجھے یاد ہے کہ جب ہم مشکل حالات میں سے گزر رہے تھے

اور میں کچھ ایسی چیزوں کا سامنا کر رہا تھا جو مجھے مجھ سے بڑی لگ رہی تھیں

ضرورت ہے۔

مجھے کچھ ایسے فیصلوں کا سامنا کرنا پڑا جن پر بہت سارے پیسے لگے تھے کہ اتنے میرے ہاتھ میں بھی نہیں تھے۔

مجھے لگتا تھا کہ خدا مجھے کچھ ایسا کرنے کو کہہ رہا تھا لیکن ابھی میں کوئی نہ کرنے سے ڈر رہا تھا اور پھر خدا نے مجھے ایک خواب دکھایا میں ایک پہاڑی کی چوٹی پر گھوڑے پر سوار تھا۔ میرے ہاتھ میں ایک تلوار تھی۔ میری پہاڑی کے نیچے سیکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں دشمن سپاہی گھوڑے پر سوار میرے خلاف تھے۔ اور تلواریں لئے ہوئے تھے۔ میں اُس پہاڑی پر اکیلا تھا اور وہ بہت زیادہ تعداد میں تھے۔ ایک آواز نے مجھے میرے خواب میں کہا "گیری اپنے آپ کو کم نہ سمجھو"۔ جیسے ہی میں نے اپنی تلوار اٹھائی اور پہاڑی کے نیچے اپنے گھوڑے سمیت دوڑ لگائی تو وہ اب میرا عزم دیکھ کر بھی اپنی تلواریں اٹھائے پہاڑی کی طرف لپک رہے تھے تو میں اُن کی طرف دوڑتے ہوئے زور سے چلایا "Thor" جب میں اٹھا تو میں جانتا تھا کہ خدا نے مجھ سے کلام کیا اور میری حوصلہ افزائی کی لیکن میں لفظ Thor کا مطلب نہیں جانتا تھا۔ ہمارے چرچ میں میں ایک پادری کو تیس سال سے جانتا ہوں جنہوں نے مختلف زبانوں میں تعلیم حاصل کی تھی میں نے اس سے اگلے دن پوچھا کہ اس کا کیا مطلب ہے اُس نے کہا میں دیکھ کر بتاؤں گا اُس نے اگلے دن بتایا کہ Thor کا مطلب گرجے والا بیٹا ہے۔ میں نے اُس کا شکریہ ادا کیا اور میں حیران تھا کہ خدا مجھ سے بات کر رہا تھا کہ ابلیس کیلئے میں گرج رہا تھا بجائے یہ کہ میں شیطان سے کہتا کہ میں کتنا کمزور ہوں لیکن جب میں بولا تو یہ گرجے جیسا تھا۔ میں ۲۰۱۰ میں اپنی پہلی پروڈکشن کافرنس میں منادی کے دوران یہ کہانی سن رہا تھا جب میں نے کہانی بیان کی تو میں نے اس کے ساتھ اختتام کیا جو خداوند نے مجھے خواب میں کہا تھا "گیری جب دشمن تجھے آتا ہو ادیکھے تو زور کی آواز کے ساتھ گرجنا" اُس وقت میں نے کہا کہ "اسکی گرجنے کی سی آواز ہے" تو ساری حضرات یوں کی گرج سے بھر گئی۔ اُس رات کوئی باتیں نہیں تھیں۔ اس سے پہلے کوئی گرج نہیں تھی۔ اُس رات صرف تالیوں کی گرج سنائی دیتی تھی اُس رات وہاں موجود لوگ حیران رہ گئے۔ لیکن اُس وقت مجھ سے زیادہ کوئی خوش نہ تھا۔ کیونکہ میں جانتا تھا کہ یہ خدا کا "آمین" ہے۔ کیونکہ اُس وقت میں وہ کہہ رہا تھا جو خدا چاہتا تھا کہ اُس کے تمام بچے اپنی زندگیوں میں لاگو کریں۔ اُس رات کمرہ میں سب کچھ ریکارڈ تھا اگر آپ اُس تقریب کو دیکھنا چاہیں تو آپ اس لنک کے ذریعے دیکھ سکتے ہیں۔ <https://youtu.be/rtx1XYJGIAg>

تو یہ وہ نظریہ ہے جسے آپ کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔

غلام کبھی بڑے بڑے خواب نہیں دیکھتے !

غلام کیا کرتے ہیں؟ وہ رُک جاتے ہیں اور وہ صرف یہی کر سکتے ہیں۔ وہ پانچ گھنٹے خواب دیکھتے ہیں جب وہ دن کے دوسرے نصف حصے میں اپنی گھڑیوں کو دیکھتے ہیں وہ کام چھوڑنا چاہتے ہیں وہ چھٹیوں کے خواب، ریٹائر ہونے کے خواب اور پیسہ ہونے کے خواب دیکھتے رہتے ہیں تاکہ وہ رُک سکیں۔ غلام زیادہ کام کرنے کا نہیں بلکہ رُکنے کا سوچتے ہیں۔ غلام کا ذہن نقطہ نظر کام ایجاد یا تخلیق نہیں کرتا بلکہ یہ کام سے نکلنے کا راستہ تلاش کرتا ہے۔ ایک غلام پہلے سے اپنے حالات سے مغلوب ہوتا ہے اور ان حالات کی وجہ سے وہ اپنے اندر صلاحیت کو نہیں دیکھ پاتا۔ دُم کی جگہ سر بننے کے لئے آپ کو غلامی کی ذہنیت سے نکل کر ایک مالک یا تخلیق کرنے والی سوچ کو اپنانا ہو گا۔ آپ کو پھر سے خواب دیکھنا ہو گا۔ آپ کو ماضی میں دیکھ کر سوچنے کی ضرورت ہے کہ آپ کون ہیں۔ آپ کو اپنا آپ کمزور لگتا ہو گا لیکن آپ کو گرج کو محسوس کرنا ہو گا۔ آپ کے اندر شاہی خون ہے۔ آپ کو ایسے سوچنے اور اس پر عمل کرنے کی ضرورت ہے۔ میرا ایک دوست ہے جو ایک کروڑ پتی ہے۔ وہ سمندر یا جھیلوں پر بہت سے خوبصورت گھروں کا مالک ہے ایک دن جب میں اُس سے ملنے گیا تو ہم کشتیوں کے درمیان بندر گاہ پر چل رہے تھے۔ جب ہم ہر ایک کے پاس سے گزرتے تھے تو وہ مالک کو میرے پاس بلاتا تھا اور میں آپ کو ایک مثال دوں گا کہ یہ کیسی گفتگو تھی۔ تو میرے دوستوں کی گفتگو کچھ اس طرح سے تھی۔ "یہ کشتی ادہائیو میڈیکل سروسز کے مالک بلی اسمتھ کی ہے۔ یہ اگلی کشتی جان راجر کی ملکیت ہے۔ جو راجر اور راجر کا اور قانونی فرم کا مالک ہے۔ یہ اگلی کشتی رالف ٹائینڈویل کی ہے جو ہائی اسٹریٹ پر جو توں کی اس عمدہ دکان کا مالک ہے" جب ہم کشتیوں کی قطار سے نیچے چلے گئے اور اُن میں سے بیس کے قریب سے گزرنے کے بعد میں نے محسوس کیا کہ ان میں سے ہر ایک کسی نہ کسی کاروبار کا مالک تھا۔ ایک بھی کشتی آپ کے عام جو کی ملکیت نہیں تھی جو مقامی آئس کریم اسٹینڈ پر ملازم کے طور پر نو سے پانچ تک کام کر رہا تھا۔ لیکن اب میں مقامی آئس کریم اسٹینڈ پر کام کرنے کے خلاف نہیں ہوں اور ویسے بھی میں زیادہ وقت ملازم ہونے کے بھی خلاف نہیں ہوں۔ میں آپ کو صرف ان لوگوں کی مثال دے رہا ہوں جو دولت مند ہیں۔ برائے مہربانی اس پر توجہ دیں۔ وہ ان کے پاس موجود پیسے کے متعلق نہیں یہ اُس ذہنیت کے متعلق ہے جو ان کے پاس ہے گھوڑے سے پہلے گاڑی نہ پکڑیں۔ زیادہ تر لوگ کہیں گے "کاش میرے پاس اتنا پیسہ ہوتا" میرا خیال ہے کاش کی

بجائے اُن کو یہ کہنا چاہیے تھا کہ وہ بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ اُن کا زندگی اور اپنے بارے میں مختلف نظریہ ہے۔ خاندانوں کی اکثریت کبھی بھی ایسی آمدنی تک نہیں پہنچ پاتی جسے وافر آمدنی سمجھا جاتا ہے۔ ایک موجودہ مطالعہ کا کہنا ہے امریکہ کے کارکن ۵۱٪ سے بھی کم ایک سال میں کماتے ہیں۔ ہماری نصف سے زیادہ قوم سالانہ \$۳۰۰۰۰ سے کم کماتی ہے! اگر آپ بیس کی دہائی میں ہیں اور ابھی شروعات کر رہے ہیں یا آپ اس پوزیشن میں ہیں کیونکہ آپ واقعی ہی وہاں رہنا چاہتے ہیں اور پیسہ آپ کی فہرست میں سر فہرست نہیں ہے تو ٹھیک ہے لیکن میں جانتا ہوں کہ یہ ہماری آدھی سے زیادہ قوم کے بارے میں درست نہیں ہے۔ میں جانتا ہوں کہ انہیں زیادہ پیسوں کی ضرورت ہے۔ مجھ پر یقین کریں میں مالیاتی خدمات کی صنعت میں اپنے ۳۶ برسوں میں ہزاروں گھروں میں گیا ہوں جہاں میں نے یہ سب کچھ خود دیکھا ہے۔ تو ان کی زیادہ آمدنی کیوں نہیں ہے؟ اس سے پہلے کہ آپ چننے لگیں کہ زندگی کتنی غیر منصفانہ ہے یا آپ کس طرح شکار ہیں یا کوئی اور مسئلہ ہے۔ تو میں آپ کے سامنے عرض کروں گا کہ اس کی دو وجوہات ہیں۔ پہلی بات کہ وہ زمین میں غربت، لعنت کے نظام کا شکار ہیں اور خدا کی بادشاہی کے اصول کو مالیت کے متعلق نہیں جانتے۔ دوسری بات اُن کی منفی بدبودار سوچ ہے۔ کیونکہ زمین پر غربت کی لعنت کے نیچے نظام نے اُن کو اس طرح سیکھا یا ہے۔ اور وہ باہر نکلنے کا راستہ نہیں دیکھ سکتے۔ اگرچہ کوئی انہیں چہرے پر ہی گھور رہا ہو بنیادی طور پر غلاموں میں غلامانہ ذہنیت ہوتی ہے جیسا کہ میں بیان کر رہا ہوں۔ جب وہ آرام کی تلاش میں ہوتے ہیں تو وہ موقع نہیں دیکھتے۔ آئیے اس کا سامنا کریں: حقیقی جوابات کے بغیر لوگ ہمت ہار جاتے ہیں۔ میں آپ کو وہ مثال دینا چاہوں گا جو اکثر میں اپنے سیمینار میں بیان کرتا ہوں۔ فرض کریں کہ میں آپ کو کہتا ہوں کہ میں آپ کے پیسے کی مشکل کو صرف ایک جملے میں ٹھیک کر سکتا ہوں۔ اپنی پینسل اور اپنے پیپر لیں میں آپ کو اس بات کی یقین دہانی دوں گا کہ اس سے آپ کو آپ کا جواب مل جائے گا۔ کیا آپ تیار ہیں؟ ٹھیک ہے تو یہ لیں: ایک سال میں ۵ ملین \$ نیٹ سے کمائیں اور جب میں کسی پلیٹ فارم سے کہتا ہوں تو لوگ ہنسنا شروع کر دیتے ہیں لیکن وہ کیوں ہنستے ہیں؟ کیونکہ اپنے آپ کو اس نظر سے نہیں دیکھتے کہ وہ اتنا پیسہ کما سکتے ہیں اور نہ ہی وہ سوچ سکتے ہیں کہ نیٹ کے ذریعے وہ ۵ ملین \$ آمدنی کما سکتے ہیں۔ پھر میں اُن سے کہتا ہوں کہ اُن کے پاس وہ چیز نہیں ہوگی جسے وہ دیکھ نہیں سکتے۔ پھر میں تعداد کو بڑھاتا ہوں لیکن اس بار میں تعداد کو ایک سال کیلئے کم کرتا ہوں یعنی \$۱۰۰۰۰۰، \$۲۰۰۰۰۰، \$۷۰۰۰۰ یا پھر سال میں \$۴۰۰۰۰ آخر کار میں اُن سے کہتا ہوں کہ میں ایسے عدد پر آؤں گا جہاں آپ کہیں ہاں میں با آسانی یہ کما سکتا ہوں۔" اور پھر میں اُن کو ایک دوسری کہانی سناتا ہوں۔ مان لیں کہ میں ایکسپورٹ کے کاروبار میں ایک تاجر ہوں۔ میں

بادشاہی آپ کا جواب ہے

گیندوں کو چین بھیجنا چاہتا ہوں اور مجھے انہیں پیک کرنے کیلئے مدد کی ضرورت ہے اور میں اُن سے کہتا ہوں کہ ہر گیند کے باکس کو پیک کرنے کے لئے میں اُن کو \$۵۰۰ ادا کروں گا۔ فرض کریں کہ وہ ایک دن میں ۲۰۰ گیندوں کا بیچ تیار کر سکتے ہیں۔ جس سے وہ روزانہ ۱۰۰۰۰۰ ڈالر کمائیں گے۔ میں اُن کو گیندوں کو پیک کرنے کے لئے ایک سال کا معاہدہ بھی پیش کرنا چاہوں گا۔ "اور اگر اب میں ان سے کہوں کہ ۵ ملین \$ ایک سال میں آمدنی کمانے کے متعلق تو اُن کا کیا جواب ہو گا؟ "آسان، کوئی مسئلہ نہیں، آپ با آسانی ۵ ملین کماسکتے ہیں۔" فرق کیا تھا؟ صرف ایک منصوبہ سب کچھ بدل سکتا ہے۔ جس خُدا نے آپ کو بنایا آپ کے ارادے اور ضرورت کو جانتا اور سنتا ہے۔ اور یہ خُدا کی بادشاہی کے ساتھ ہے۔ جب خُدا نے مجھے کاروبار شروع کرنے کے متعلق خواب دیا تو اُس نے مجھ پر ظاہر کیا کہ اسے کیسے کرنا ہے لیکن میری آمدنی میں کوئی تبدیلی نہیں آئی تھی تو بھی میں اندر سے خوشی سے چلا رہا تھا۔ "یہ آسان ہے! میری پیسے کی مشکلات حل ہو چکی ہیں۔ میرے پاس ایک منصوبہ ہے!"

”کیونکہ میں تمہارے حق میں اپنے خیالات کو جانتا ہوں خُداوند فرماتا ہے یعنی سلامتی کے خیالات۔ بُرائی کے نہیں تاکہ میں تم کو نیک انجام کی امید بخشوں۔“۔۔۔ یرمیاہ ۱۱:۲۹

خُدا کا منصوبہ آپ کو خوشحال کرنے کا ہے جب ایک بار آپ کو معلوم ہو جاتا ہے کہ خُدا کا منصوبہ آپ کو خوشحال کرنے کا ہے تو آدھی جنگ وہی ختم ہو جاتی ہے۔ سنو پیسے کے معاملے کو حل کرنا اتنا پیچیدہ نہیں ہے۔ Provision is pro-vision یہ واقعی ہی بہت آسان ہے۔ راشن نہ ہونے کا جواب راشن ہونا ہے۔ ایک بڑے گھر کی ضرورت کے لئے خواب بڑا گھر ہی ہے۔ ایک قابل اعتماد کار کا جواب ایک قابل اعتماد کار کا مالک ہے۔ میں جانتا ہوں کہ میں یہاں دوہری باتیں کر رہا ہوں لیکن میں نے برسوں تک ٹوٹی ہوئی گاڑی چلائی۔ آپ مجھے ایک میل دور آتے ہوئے دیکھ سکتے ہیں۔ کیونکہ میں جہاں بھی گیا وہاں دھوئیں کا راستہ تھا۔ میں جانتا ہوں کہ جب آپ کو کہیں جانے کی ضرورت ہو تو کار کے مسائل کتنے دباؤ کا شکار ہو سکتے ہیں۔ میں جانتا ہوں جب آپ کار کی نقد ادائیگی کے لئے ڈیلر شپ کے لئے جاتے ہیں تو کیا محسوس ہوتا ہے۔ کیا لگتا ہے؟ مزید تناؤ نہیں، مزید فکر نہیں کیوں؟ کیونکہ اب میری ضرورت پوری ہو جاتی ہے اور مجھے سکون ملتا ہے۔

میں کار کے بحران سے نپٹنے کی بجائے اُس چیز پر توجہ مرکوز
 کر سکتا ہوں جو میں کرنا چاہتا ہوں۔ اس معاملے کی حقیقت
 یہ ہے کہ زیادہ تر لوگوں کو حقیقی رقم کے مسائل سے اس حد
 تک نپٹنا پڑتا ہے کہ ان کی زندگی کا بیشتر حصہ تناؤ میں رہتا ہے۔

بادشاہی کے شہری ہوتے
 ہوئے آپ کے پاس قانونی حق
 ہے ہر قانون اور اصول اب
 آپ کے لئے دستیاب ہے۔

ہو سکتا ہے کہ وہ اہتمام کرتے ہوں کہ اُن کے پاس زندگی بسر کرنے کا لمحہ بھی نہ ہو۔ میرے عزیز آپ کی زندگی کیلئے یہ
 خدا کی مرضی نہیں ہے۔ جیسا کہ میں نے پہلے کہا کہ لوگ اپنے خواب اور جذبات کو رد کر دیتے ہیں۔ جسے وہ کرنا چاہتے ہیں
 ۔ غلام زیادہ تر خوش لوگ نہیں ہیں! بد قسمتی سے یہ وہ جگہ ہے جہاں لوگ رہتے ہیں زندگی میں اُس سے ناخوش بیزار اور نا
 اُمید ہیں۔ لیکن حقیقت میں جو آزادی سے صرف ایک نظریہ دور ہیں۔ یا جسے میں نے ایک منصوبے کے متعلق بیان کیا
 ہے۔ میں آپ کو ایک ذاتی مثال دوں گا۔ آپ میں سے بہت سے لوگ جانتے ہیں کہ مجھے شکار کرنا اور مچھلیوں کو پکڑنا اور
 بائیک چلانا بہت پسند ہے۔ میں اوبائیو کے ایک چھوٹے سے کاشتکاری معاشرے میں پلا بڑھا ہوں جو پلین ٹاون شپ کے نام
 سے جانا جاتا ہے۔ بے شک یہ کسانوں کیلئے اچھا تھا لیکن یہ دوسروں کو دعوت دینے کیلئے خوبصورت منظر نامہ نہیں تھا۔
 میں نے شکار اور مائی گیری کے میگزین کو سبسکرائب کیا جو میں آؤٹ ڈور لائف سپورٹس اور دیگر سٹریٹیز کے لئے کرتا تھا
 ۔ میں اپنے مشرق میں صرف ایک گھنٹے کے فاصلے پر مغرب میں جنگلی اور خوبصورت پہاڑوں اور اپالا چین ویلی کے سرسبز و
 شاداب پہاڑوں کو مچھلی پکڑنے کی عظیم کہانیاں پڑھ سکتا ہوں لیکن میں نے کبھی ان علاقوں کا دورا نہیں کیا۔ جب میں
 چالیس سال کا تھا تو اُس وقت میں نے پہاڑ کو پہلی بار دیکھا تھا۔ کیوں؟ میرے پاس سفر کرنے کیلئے پیسے تھے، میرے پاس
 میری اپنی کار انٹرنیٹ ۱-۷۰ جو میرے آبائی شہر سے ہوتی ہوئی اور مغرب میں جا کر راکی ماؤنٹینز سے ہوتی ہوئی سیدھی
 گزرتی تھی۔ لیکن اس معاملے کی حقیقت یہ ہے کہ میں نے ایک بار بھی وہاں جانے کا نہیں سوچا، "لیکن میں یہ کہتا تھا، کہ
 ایک دن میں وہاں جاؤں گا" میں نے ایک میگزین کی چمکیلی تصاویر کے ذریعے ان جگہوں کی تعریف کی لیکن جانے کے
 بارے میں کبھی نہیں سوچا۔ جہاں تک میں سمجھ پایا وہ چاند پر بھی ہو سکتی تھی۔ یہ صرف میرے ذہن میں ممکن نہیں
 تھا۔ جب میں ۴۰ سال کا تھا اور آخر کار مغرب سے باہر نکل گیا تو میں یقین نہیں کر سکتا تھا کہ میں نے ساری زندگی کیا کھویا

بادشاہی آپ کا جواب ہے

تھا۔ اب مجھے سال میں ایک بار پہاڑ کو دیکھنا ہو گا۔ میرے دوست اس سے آگے بھی بہت کچھ رکھا جاسکتا ہے۔ جو کچھ آج آپ دیکھ رہے ہیں آگے اس سے بھی زیادہ دیکھنے کیلئے ہے۔ زندگی کے بارے میں ایک مختلف نظریہ سے جیسے آپ کو دیکھنے اور تجربہ کرنے کی ضرورت ہے۔

جب آپ خُدا کی بادشاہی کو سمجھنا شروع کر دیتے ہیں کہ یہ کس طرح چلتی ہے اور خُدا کی بادشاہی میں آپ کے لئے سب کچھ ہے تو آپ کا نظریہ بدل جائے گا!

”پس اب تم پر دیسی اور مسافر نہیں رہے بلکہ مقدسوں کے ہم وطن اور خُدا کے گھرانے کے ہو گئے۔“ _ افسیوں ۱۹:۲

بادشاہی کے شہری ہونے کے ناطے آپ کو قانونی حق حاصل ہے اور ہر ایک قانون اور اصول اب آپ کے لئے دستیاب ہے۔ میرا اور ڈرینڈا کا یہی مسئلہ تھا۔ مسیحیوں اور خُدا سے پیار کرنے والوں کی طرح ہم بھی خُدا کی بادشاہی کے شہری تھے جن کو بادشاہی کے قوانین اور اصولوں کی کوئی سمجھ نہ تھی۔ کیونکہ زمین پر موجود لعنت کے نظام نے ہمارے خوابوں کو روک دیا۔ لیکن علم قوت ہے۔ مثال کے طور پر کمرہ العالت میں ایک دستخط شدہ معاہدہ ثابت کرتا ہے کہ آپ کو آپ کے گھر میں رہنے کا قانونی حق حاصل ہے۔ یہ جان لینا کہ اس گھر میں رہنا اب آپ کا قانونی حق ہے تو یہ آپ کو حقیقی سکون اور اطمینان دیتا ہے۔ اسی طرح جو کچھ خُدا کہتا ہے اور جو کچھ بادشاہی میں آپ کیلئے ہے وہ آپ کو قانونی طور پر یقین دلاتا ہے کہ قانونی طور پر سب کچھ آپ کا ہے۔ مثال کے طور پر کسان کی خوشحالی کس بات میں ہے؟ کیا پیسہ ہے نہیں، کیا یہ وہی بیج ہے جو وہ بوتا ہے؟ نہیں بلکہ یہ وہ علم ہے جو اس کے پاس ہونے اور کاٹنے کے قوانین ہیں۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ کتنا غریب ہے وہ صرف زمینی دائرے کے قوانین میں چلتا ہے جو خُدا نے قائم کیا ہے۔ بیج بونے کا دورانیہ اور فصل کسان کے لئے یہ بار بار پیدا کر سکتا ہے۔ کیونکہ وہ فصل کے قوانین کو سمجھتا ہے۔ اور اُسے اُن پر پورا بھروسہ ہے۔ وہ ہزاروں ڈالرز کے بیج کو زمین میں بوتا ہے لیکن وہ کبھی نہیں ڈرتا۔ آپ نے کسی کسان کو ٹریکٹر کے پاس روتے ہوئے نہیں دیکھا ہو گا کہ بیج کو بونے کے بعد روتا ہو۔ نہیں وہ بیج کی قیمت کیلئے نہیں روئے گا۔ بلکہ وہ ان قوانین پر بھروسہ کرے گا جو قدرتی زمین کے دائرے پر حکومت کرتے ہیں۔ کیا وہ آپ کو بتا سکتا ہے کہ بیج کیسے اگتا ہے؟ مجھے اس پر شک ہے لیکن وہ

آپ کو بتا سکے گا کہ وہ کھیتی باڑی کیلئے مزید زمین تلاش کر رہا ہے۔ آپ کا اور میرا بھی یہی حال ہے۔ جب تک ہم بادشاہی کے قوانین کو سمجھ کر اُس پر بھروسہ نہیں کریں گے ہم اُس زندگی سے کبھی لطف اندوز نہیں ہو سکیں گے جو خدا نے ہمارے لئے تخلیق کی ہے۔ ان ابتدائی دنوں میں ہم نے سب سے زیادہ دلچسپ کہانیوں کا مشاہدہ کیا جب مجھے ایک ایسے شخص کی طرف سے فون کال موصول ہوئی جسے میں "ڈان" کہوں گا، جسے کچھ شدید مالی مسائل کا سامنا تھا۔ اُس نے سنا تھا کہ میں مالیات کے لوگوں کی مدد کرتا ہوں۔ جب میں ڈان سے پہلی بار ملا تو وہ بہت مایوس اور قرض میں تھا۔ اُس وقت اُس کی زندگی میں کچھ بھی ٹھیک نہیں چل رہا تھا۔ جب میں نے اُس کے ساتھ بیٹھ کر اُس کے ساتھ بات کی تو مجھے معلوم ہوا کہ وہ اپنے کرائے اور ہر بل میں تین چار ماہ پیچھے ہے۔ مالی بحران کی وجہ سے اُسے اپنی شادی میں بھی مشکل کا سامنا تھا۔ ڈان اپنے لئے عزت بھی کھو چکا تھا کیونکہ وہ اپنی بیوی اور پانچ بچوں کو پرورش کرنے سے قاصر تھا۔ حقیقت یہ تھی کہ ڈان اپنی عزت کھو چکا تھا۔ اب وہ سوالات سے بھرا تھا۔ اسکے بعد اس نے اہوائیو کی ریاست میں بیلتھ انشورنس بیچنا شروع کر دی لیکن اس کی کامیابی میں کمی اسکو تیزی سے تباہ کن مالی راستے پر لے جا رہی تھی۔ تمام چیزیں ڈان کے خلاف ہونے کے باوجود میں نے اُس میں صلاحیت دیکھی وہ سیکھنے اور کام کرنے کیلئے تیار تھا۔ طاقتور امتزاج نے مجھے اس کی خدمات حاصل کرنے کیلئے کافی متاثر کیا کہ وہ اپنے مستقبل کی فلاح و بہبود کے لئے سرمایہ کاری کر سکے۔ آخر میں یہ ایک ایسی سرمایہ کاری تھی جس نے ہم دونوں کیلئے بہت بڑا منافع ادا کیا۔ ہماری نئی کمپنی نے ابھی ایک وینڈر سے ہو کا سفر جیتا تھا اور مجھے لگا کہ یہ خدا کی بادشاہی کے بارے میں ڈان کے ساتھ اشتراک کرنے کا بہترین موقع ہو گا۔ اگرچہ ڈان ایک مسیحی تھا لیکن اُس میں میری طرح کی سمجھ نہیں تھی۔ اگرچہ میں نے کئی موقع پر ڈان کے ساتھ خدا کی بادشاہی کے قوانین کو بیان کیا لیکن اُسے دیکھ کر ایسا لگتا تھا کہ اُسے میری باتوں کا یقین نہیں تھا۔ میں ڈان کی توجہ حاصل کرنے کیلئے ایک ایسا طریقہ ڈھونڈتا رہا جو اسے سمجھنے میں مدد کرے کہ وہ بھی خدا کی بادشاہی کے کام کرنے کے طریقے سیکھ کر کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔ تاہم ڈان مایوس تھا کیونکہ اُسے خود پر یقین کرنے میں مشکل پیش آئی کہ واقعی تبدیلی آسکتی ہے۔ میں جانتا تھا کہ ہوائی کا سفر میرے لئے ایک بہترین موقع تھا۔ ڈان اور میں چند ہفتے سفر پر جانے سے پہلے یہ بات کر رہے تھے کہ ہم وہاں کیا دیکھیں گے اور کیا کریں گے۔ ہر بات سے بڑھ کر ایک خاص چیز نے ڈان کی توجہ حاصل کر لی وہ بحر الکابل کے خوبصورت پانیوں میں نیلی مارلن کو پکڑنا چاہتا تھا۔ ہوائی نیلی مارلن کا دار الحکومت ہے۔ ڈان نے پُر جوش ہو کر کہا کہ میں شروع سے نیلی مارلن کو پکڑنا چاہتا تھا اور برسوں سے یہ میرا خواب تھا۔ ان ہفتوں میں پہلی دفعہ ہم نے ڈان کی آنکھوں میں چمک دیکھی تھی۔ حقیقت

بادشاہی آپ کا جواب ہے

میں کسی چیز نے اُسے بہت پُر جوش کر دیا اور میں جانتا تھا کہ اُس کا جوش ایک طاقتور سبق کا دروازہ کھول دے گا۔ میں نے کہا "ڈان" یہ جانتا صرف امید ہی نہیں بلکہ ممکن ہے لیکن کیا تم چاہتے ہو کہ تم خُدا کی بادشاہی کے قوانین کے ذریعے ہوائی میں نیلی مارلن کو پکڑ لو گے؟ اُلجھن میں لیکن دلچسپ، ڈان مزید جاننا چاہتا تھا، اور میں نے بادشاہی کی وضاحت کو جاری رکھا۔ میں نے مرقس ۱۱: ۲۴ کا حوالہ دیا لکھا ہے کہ

"اس لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ جو کچھ تم دُعا میں مانگتے ہو یقین کرو کہ تم کو مل گیا اور مل جائے گا۔"

ڈان کیلئے یہ یقین کرنا بہت آسان تھا۔ میں نے کچھ وقت لے کر اُس کو بادشاہی کے متعلق سمجھایا اور سیکھایا کہ اُسے کیسے ایمان رکھنا ہو گا۔ اور اس طرح ہمارے سفر پر روانہ ہونے سے پہلے اُس نے اور اُس کی بیوی نے اتفاق کے ساتھ دُعا کی اور ایمان کے ساتھ نیلی مارلن کو حاصل کیا۔ انہوں نے اپنی فصل کی کٹائی کیلئے خُدا کی بادشاہی میں مالیاتی بیج بویا۔ روح القدس نے یہ قوانین مجھے اُس وقت سیکھائے جب میں نے اُس چیز کیلئے ایمان رکھا جسکی مجھے ضرورت تھی۔ اس دوران ڈان نے فصل کے اپنے حصے کو برقرار رکھنے کیلئے وہ سب کچھ کیا جو وہ کرنا چاہتا تھا۔ اُس نے کچھ دستیاب کشتیوں کی قیمت پر تحقیق کی آخر کار ایک کپتان کے ساتھ بنگ کی جس کے ساتھ اُسے اچھا لگا۔ سب کچھ ترتیب دیا جا چکا تھا۔ اور ہم سب ہوائی کے نیلے پانیوں میں جانے کیلئے بہت پُر جوش تھے۔ سیل کا دن آگیا اور ہم نے کشتی پر سوار ہوتے ہی خوشی سے کپتان سے کہا آج کا دن ہے کہ ہم نیلی مارلن کو پکڑنے جا رہے ہیں جبکہ اس نے ہمیں دیگر مچھلیوں کی ماہی گیری کا کامیاب دن گزارنے کی توقع کی۔ اور ہمیں یقین دلایا کہ اس دن نیلی مارلن پکڑنا مشکل ہے۔ دو کشتیوں میں ہر روز سوار ہو کر گزرے چار ماہ سے اس کے عملے نے صرف ایک نیلی مارلن کو پکڑا ہے۔ اس کی بڑی وجہ یہ تھی کہ ابھی مارلن کا موسم نہیں تھا۔ کیونکہ مارلن ادھر ادھر رہنے والی مچھلی ہے۔ حوصلہ شکنی رکھتے ہوئے انکار کرتے ہوئے ہم نے احترام سے اُسے بتایا کہ ہم جلدی ہی مچھلی پکڑنے والے ہیں۔ اور ہم نے اپنا سامان تیار کرنا جاری رکھا۔ چھ گھنٹے کی کوشش کے بعد بھی کچھ حاصل نہ ہوا۔ میں تھوڑا پریشان ہو رہا تھا کہ کام نہ ہونے کی وجہ سے ڈان کا ایمان کمزور ہو سکتا تھا۔ اپنی پریشانی میں میں نے اُس سے سوال کیا۔ میں نے اوپر والے برتج سے چلا کر ڈان سے پوچھا، تم نے نیلی مارلن کب حاصل کی تھی؟ جب دعا کی یا جب یہ نظر آئے گی؟ بڑے اعتماد سے اُس نے جواب دیا "گیری یہ آسان ہے کہ میں نے اسے اُس وقت حاصل کیا جب میں نے دعا کی تھی۔" جب

میں نے جواب سنا تو میں بہت پرجوش ہو گیا اور مجھے بھی اعتقاد ہونے لگا پھر مجھے معلوم ہوا کہ ڈان نے میری ہدایت پر سنجیدگی سے عمل کیا ہے اور وہ اس مارلن کو پکرنے کیلئے پرجزم تھا چند منٹ بعد ڈان کی ویل نے گانا شروع کر دیا جب وہ سمندر کی طرف جھک گیا اور ساتھیوں نے چیخ کر کہا مچھلی آگئی ہے۔ زیادہ پرجوش نہ ہو پکتان نے خبردار کیا۔ یہ ایک بڑی مچھلی ہے لیکن یہ نیلی مارلن نہیں ہے۔ مارلن سیدھی سطح پر آتے ہیں اور ہوا میں زبردست چھلانگیں لگاتے ہیں اور یہ مچھلی گہرے میں رہتی ہے۔ وہ منٹ ایسے ہی گزرے جب ڈان مچھلی کو پکڑنے کیلئے کشتی لڑتا رہا جو ابھی تک دیکھنے کیلئے سطح کے کافی قریب نہیں آئی تھی۔ ڈان جتنا تھکا ہوا تھا مچھلی اتنا ہی تنگ کر رہی تھی۔ جلد ہی اُس نے کشتی چھوڑ دی۔ ڈان اور میں حیران نہیں ہوئے کیونکہ وہ اس بڑی خوبصورت نیلی مارلن میں کھو رہا تھا لیکن کشتی پر موجود باقی سب دنگ دنگ گئے۔ ڈان اور اسکی مچھلی کی تصویر آج بھی میرے دفتر میں دوسروں کیلئے گواہی اور بادشاہی کی حقیقت کی مسلسل یاد دہانی کے طور پر موجود ہے۔ باہر صرف ایک مچھلی تھی۔ لیکن ڈان کیلئے وہ بہت خاص تھی۔ اگر خدا کی بادشاہی ایک مارلن پر کام کر سکتی ہے تو وہ ہماری زندگی میں اور کتنا کام کرے گی۔ ڈان کے لئے یہ صرف اس بات کا ادراک کرنے کا آغاز تھا کہ خدا کی بادشاہی اُس کی زندگی پر کیا اثر ڈال سکتی ہے۔ مجھے یہ کہانی پسند ہے تاہم لوگوں کو خدا کی بادشاہی کے ساتھ حقیقی تجربات حاصل ہونگے۔ میں آپ کیلئے بھی یہی چاہتا ہوں۔

میں نے بادشاہی کی اہم کلید کو تلاش کیا!

ہم سب کے پاس اپنے گھروں اور گاڑیوں کے لیے مختلف قسم کی چابیاں ہیں اور ہر وہ چیز جس کی ہم حفاظت کرنا چاہتے ہیں۔ کلید ہمیں اس چیز تک رسائی فراہم کرتی ہے جو اندر محفوظ ہے یا کسی کار جیسی چیز کو استعمال کرنے کا اختیار دیتی ہے۔ نو سال بطور ایک مسیحی مالی مشکلات اور ناامیدیوں کا سامنا کرتے ہوئے میں جانتا تھا کہ کچھ کھور ہا تھا اور کچھ نہ کچھ غلط ہو رہا تھا اور کسی کو بھی مجھے کچھ بتانے کی ضرورت نہیں تھی جو کچھ مجھے جاننے کی ضرورت تھی کہ کیا غلط ہو رہا ہے اور اسے کس طرح بہتر بنایا جاسکتا تھا۔ جب میں اپنے پرانے فارم ہاؤس میں تھا تو میں نے بستر پر لیٹ کر روتے ہوئے خُدا سے دعا کی تو خُدا نے مجھ سے کلام کیا کہ میرا مسئلہ یہ تھا کہ میں نے یہ کبھی نہیں سیکھا تھا کہ خُدا کی بادشاہی کس طرح چلتی ہے۔ اس ایک جملے میں میں نے اس کلید یا کلید کے ذریعے یا ان کنبیوں کو حاصل کیا جس کی بادشاہی کے متعلق سیکھنے کی ضرورت تھی۔ خُدا مجھے یہ کہہ رہا تھا کہ میرا جواب اس کی بادشاہی میں ہے میں نے کبھی یہ دریافت نہیں کیا تھا کہ خُدا کی بادشاہی کس طرح چلتی ہے اگر میں بہت پہلے سے ایسا کرتا تو مجھے میرا جواب مل جاتا۔ جب خُدا نے اسے دن مجھ سے اپنی بادشاہی کی سمجھ میں کی کو ظاہر کیا تو مجھے واقعی ہی کوئی اندازہ نہیں تھا کہ بادشاہی کا کیا مطلب ہے۔ لیکن میں بہت غور سے اور بلند آواز کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ تم نے یہ سیکھا ہوتا کہ بادشاہی کس طرح چلتی ہے تو آج تمہارے پاس جواب ہوتا جس جواب کی تم تلاش کر رہے ہو۔ تو میرے لیے ایک اہم کلید اس عمومی بیان میں یہ تھی "کہ آپ نے یہ جاننے کے لیے کبھی وقت نہیں نکالا کہ میری بادشاہی کیسے چلتی ہے!" یقیناً اس بیان نے اپنے آپ میں بہت کچھ کہا اور یقیناً میری زندگی کو تبدیل کرنے کی پہلی اہم کلید تھی۔

”اس لیے ہمارے لیے ایک لڑکا تولد ہوا اور ہم کو ایک بیٹا بخشا گیا اور سلطنت اُسکے کندھے پر ہو گی اور اُس کا نام عجیب مشیر خدائے قادرِ ابدیت کا باپ سلامتی کا شہزادہ ہو گا۔ اُسکی سلطنت کے اقبال اور سلامتی کی کچھ انتہا نہ ہو گی۔ وہ داؤد کے تخت اور اُسکی مملکت پر آج سے ابد تک حکمران رہیگا اور عدالت اور صداقت سے اُسے قیام بخشے گارب الافواج کی غیوری یہ کرے گی۔“۔۔۔ یسعیاہ ۹: ۶-۷

یہ سمجھنا کہ خُدا کی بادشاہی درحقیقت ایک ایسی بادشاہی ہے جو اختیار اور قوانین کی بنیاد پر کام شروع کرتی ہے اور بادشاہی کی یہ ایک ایسی قسم تھی جسے میں پہلے کبھی نہیں جانتا تھا۔ یہ جاننے ہوئے کہ خُدا کی بادشاہی میں (قانون انتظامیہ) انصاف قائم کیا جا چکا ہے اور خُدا کی راست بازی (اور اس کے قوانین) نے مجھ پر ظاہر کیا کہ جو کچھ خُدا کی بادشاہی میں ہوتا ہے وہ اس بادشاہی کے قانون اور اصول کا نتیجہ ہے۔ میں شاید دراز میں سب سے تیز چاقو نہیں ہوں لیکن میں یہ سمجھنے کے لیے کافی ہوشیار تھا کہ اگر بادشاہی قوانین کی بنیاد پر چلتی ہے تو میں ان قوانین کو سیکھ کر ان کو اپنی زندگی میں لاگو کر سکتا ہوں۔ جیسے ہی خُدا نے مجھے اور ڈرینڈا کو اپنی بادشاہی کے قوانین سکھانا شروع کر دیا تو مجھے احساس ہوا کہ خُدا کے کلام کی ہر کہانی اپنے اندر ایک کلید رکھتی ہے جس کو مجھے سیکھنے کی ضرورت ہے۔ پھر میں نے بائبل میں مختلف کہانیوں کو پڑھنا شروع کر دیا۔ "پھر ایسا کیوں ہوا؟ ویسا کیوں نہیں ہوا؟" میں ہر کہانی کو اس انداز میں پڑھتا تھا کہ "اس کہانی میں کن قوانین کا ذکر کر رہے ہیں اور ایسا کیسے ہو سکتا ہے؟" میں نے اپنے آپ کو روحانی سائنسدان بلانا شروع کر دیا اور میں بہت حیران تھا کیونکہ روح القدس مجھ پر ہر روز ایک نیا راز ظاہر کر رہا تھا اور میں اس بات سے بہت زیادہ پر جوش تھا کہ جن قوانین کا بائبل میں ذکر ہے وہ میں اپنی شخصی زندگی میں لاگو کر سکتا ہوں۔ لوگ مجھ سے یہ سوال کرتے ہیں "گیری بادشاہی کے قوانین کا کیا مطلب ہے؟ پھر میں انہیں عام طور پر ان قوانین کی یاد دلاتا ہوں جو وہ یہاں زمین کے دائرے کی کشش ثقل میں استعمال کرتے طبعیات کے قوانین اور فطرت پر حکومت کرنے والے تمام قوانین یاد دلاتا ہوں۔ ایک کسان جب چاہے ان قوانین کا استعمال کر سکتا ہے اور اسے ان قوانین کو اختیار کرنے کے لیے دعا کی ضرورت نہیں۔ وہ جب چاہے ان قوانین کو استعمال کر سکتا ہے اور یہ عمل میں آئے گا۔ وہ ہر کسی کے لیے

جیسے ہی خداوند نے اپنے قوانین کو

مجھ پر اور ڈرینڈا پر ظاہر کیا تو مجھے یہ

احساس ہوا کہ بائبل کی ہر کہانی میں

ایک ایسی کنجی ہے جس کی مجھے خدا کی

بادشاہی کو سمجھنے کے لیے ضرورت

ہے۔

کسی بھی وقت دستیاب ہیں۔ اسی طرح خُدا کی بادشاہی ان قوانین

کے ساتھ چلتی ہے جو سیکھے جاسکتے ہیں چونکہ وہ قوانین ہیں جو کبھی

نہیں بدل سکتے اس لیے ان کو سیکھ کر اپنی زندگی میں لاگو کیا جاسکتا

ہے۔ خیر جب آپ مسیح میں آجاتے ہیں تو آپ اس کی بادشاہی کے

میں نے بادشاہی کی اہم کلید کو تلاش کیا

شہری بن جاتے ہیں اور اس کی بادشاہی آپ کی ہو جاتی ہے اور پھر آپ بادشاہی کے قوانین کو سیکھ کر اپنی زندگی میں لاگو کر سکتے ہیں۔ "خیر لوگ مجھ سے یہ کہتے ہیں۔" کہ مجھے کچھ سمجھ آگئی ہے لیکن ہمیں بادشاہی کو سمجھنے کے لیے مزید کچھ مثالیں دیجئے۔ "کیونکہ دنیا میں بہت سارے قوانین ہیں۔ درحقیقت میں نے پہلے ہی کچھ کے بارے میں لکھا تھا جیسے کہ دائرہ اختیار کا قانون، ایمان کا قانون اور معاہدے کا قانون حالانکہ میں نے پہلے ابواب میں ان کا ذکر نہیں کیا تھا۔ ایک بار پھر یہی کہوں گا کہ بہت سے قوانین کو فنکشن اور اطلاق میں تقسیم کیا جاسکتا ہے اور جن پر چاہے توجہ مرکوز کی جاسکتی ہے اور میں آپ کو ایک مثال دوں گا تاکہ یہ واضح ہو سکے۔ فرض کریں کہ میرے پاس ایک ہوائی جہاز ہے اور ایک پائپر میراج جسے میں ملاقاتوں پر جانے کے لیے استعمال کرتا ہوں۔ تاکہ میں سفر کر کے کلائنٹس سے مل سکوں۔ میں نے ایک کانفرنس میں شرکت کے لیے کولوراڈو کے سفر کا منصوبہ بنایا تھا اور احتیاط سے سالانہ منصوبہ بندی کی اور اس سفر کے ارد گرد قانون کے ذریعے دیکھ بھال اور معائنہ ضروری تھا۔ اگر آپ نہیں جانتے تو سن لیجیے جہاز جو امریکہ میں پرواز کرتا ہے سال میں ایک بار اس کا جائزہ اور دیکھ بھال نہایت ضروری ہے۔ میرا پائلٹ میراج کو اٹھا اور وہ ہماری میٹنگ کے لیے پرواز کرنے کو تھا۔ لیکن جس دن اسے اڑان بھرنی تھی اسے معلوم ہوا کہ دکانداروں نے غلطی سے سامنے والی کو پائلٹ ونڈ شیڈ ٹوڑ دی ہے اس لیے وہ اسے مفت میں تبدیل کریں گے لیکن اس عمل میں جہاز کی اڑان بھرنے سے پہلے مزید تین دن میں اضافہ ہو جائے گا اس کا مطلب تھا کہ مجھے اور ڈیرنڈا کو اب کولوراڈو کے لیے کمرشل فلائٹ پر جانا ہو گا۔ کوئی شکایت نہیں لیکن ہم چاہیں گے کہ ہم جہاں بھی جائیں ہم اپنے جہاز میں جائیں یقیناً ہم اپنے جہاز کو لے کر مایوس تھے لیکن کانفرنس کے لیے جانا ہو گا۔ لیکن کانفرنس پرواپسی پر اوہائیو سے ہمارا پائلٹ ہمیں لے لے گا ہماری کانفرنس کے دو دن بعد علاقے میں اچانک بارش ہوئی اور اتنے اوپرے پڑے جس نے پورے علاقے کو نقصان پہنچایا کچھ علاقوں میں برف کے بڑے بڑے ٹکڑے درحقیقت چھتوں سے گزرے سینکڑوں کاریں تباہ ہو گئی عمارتوں اور چھتوں کو نقصان پہنچا۔ جیسا کہ میرا پائلٹ ہمیں لینے کے لیے ایف بی اوپر کھڑا ہوا، جس کے ساتھ ہم جہاز چھوڑ چکے ہوتے اگر ہم نے اسے کانفرنس کے آغاز میں ہی اسے وہاں سے اڑایا ہوتا ایک حیرت انگیز منظر میری آنکھوں سے گزرا۔ ہر جہاز کی طرح اگر ہمارا جہاز بھی وہاں ہوتا تو تباہ ہو جاتا خُداوند کے فضل سے میرا جہاز وہاں نہیں تھا اس لیے اسے کچھ نقصان نہ پہنچا ایک حیرت انگیز کہانی، لیکن یہ کیسے ہوا؟ میرا مطلب ہے کہ یہ کوئی اتفاق نہیں تھا یا ہوائی جہاز کا وہاں ہونا کسی روحانی قانون کا نتیجہ نہیں تھا جس کا میں نے کچھ

فائدہ اٹھایا؟ خیر میں ایک حقیقت کو جانتا ہوں کہ یہ ایک روحانی قانون کا نتیجہ تھا جسے میں نے لاگو کیا تھا اور میں تھوڑی دیر میں اسے بیان کروں گا۔ قانون کو سمجھنا آپ کو جب بھی ضرورت ہو نتائج کو نقل کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ اس معاملے میں میں نے ایک قانون پر عمل کیا جو خدا نے مجھے شروع میں سکھایا تھا جب وہ خدا نے پہلی بار مجھے اپنی بادشاہی کے قوانین کو اور قانون میں سمجھ دینا شروع کی تھی میں آپ کے ساتھ ان قوانین کو بیان کرنا چاہوں گا جو خدا نے مجھ پر ظاہر کیے تاکہ آپ بھی سیکھ سکیں کہ ان کو زندگی میں کس طرح لاگو کرنا ہے۔ یاد رکھیے بائبل کی ہر کہانی آپ کو بادشاہی کے متعلق کچھ نہ کچھ سکھاتی ہے میں اپنے آپ کو روحانی سائنسدان کہتا ہوں جب میں بائبل پڑھتا ہوں تو میں ہمیشہ ان قوانین کی تلاش میں رہتا ہوں جن کی وجہ سے کسی چیز کی وجہ بنی یا ایسے قوانین جو کسی چیز کے واقع ہونے کی اجازت نہیں دیتے۔ میں آپ کو ایسی کہانی بتاؤں گا جو ہمیں مرقس ۶ باب میں ملتی ہے۔

”جب دن بہت ڈھل گیا تو اُس کے شاگرد اُس کے پاس آکر کہنے لگے یہ جگہ دیران ہے اور دن بہت ڈھل گیا ہے۔ ان کو رخصت کر تاکہ چاروں طرف کی بستیوں اور گاؤں میں جا کر اپنے لئے کچھ کھانے کو مول لیں۔ اُس نے اُن سے جواب میں کہا تم ہی انہیں کھانے کو دو۔ انہوں نے اُس سے کہا کیا ہم جا کر دو سو دینار کی روٹیاں مول لائیں اور ان کو کھلائیں؟ اُس نے اُن سے کہا تم ہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں؟ جاؤ دیکھو۔ انہوں نے دریافت کر کے کہا پانچ اور دو مچھلیاں۔ اُس نے اُن کو حکم دیا کہ سب ہری گھاس پر دستہ دستہ ہو کر بیٹھ جائیں۔ پس وہ سو سو اور پچاس پچاس کی قطاریں باندھ کر بیٹھ گئے۔ پھر اُس نے وہ پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں لیں اور آسمان کی طرف دیکھ کر بَرَکت دی اور روٹیاں توڑ کر شاگردوں کو دیتا گیا کہ اُن کے آگے رکھیں اور وہ دو مچھلیاں بھی اُن سب میں بانٹ دیں۔ پس وہ سب کھا کر سیر ہو گئے۔ اور انہوں نے مکڑوں اور مچھلیوں سے بارہ ٹوکریاں بھر کر اٹھائیں۔ اور کھانے والے پانچ ہزار مرد تھے۔“۔ مرقس ۶: ۳۵-۴۴

یہ خدا کی بادشاہی کے کام کی عظیم کہانی اور حیرت انگیز مثال ہے۔ کہ پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں بیس ہزار لوگوں کو کھلائی ہیں! لیکن آپ کہیں گے کہ ”گیری بائبل میں صرف پانچ ہزار لوگوں کا ذکر ہے۔“ ہاں لیکن میں فرض کر سکتا ہوں کیونکہ وہاں بچے اور خواتین دونوں شامل تھی اس لیے میں اندازاً کہہ سکتا ہوں کہ وہاں تقریباً بیس ہزار لوگ تھے۔ جب شاگرد کھانے کے سلسلے کے لیے یسوع کے پاس آئے تو یسوع ان کو خدا کی بادشاہی کے متعلق سکھانا چاہتے تھے۔ ”تم ان کو کھانا کھاؤ۔“ خیر یہ بات ان کے لیے حیران کن بات تھی کہ اتنا کھانا وہ کہاں سے لائیں گے؟ لیکن انہوں نے اپنی سمجھ کے

میں نے بادشاہی کی اہم کلید کو تلاش کیا

مطابق جو کچھ ان کے پاس تھا جواب دیا! انہوں نے کہا۔ "خیر اتنا کھانا لانے کے لیے ایک آدمی کو آٹھ ماہ کی اجرت چاہیے۔" زمین کی لعنت کے دردناک مشقت اور پسینے کے نظام کے گھنٹوں کے تناظر میں ان کے دائروں سے انہیں کھانا کھانا ممکن تھا لیکن بادشاہی میں کام کرنے کے مختلف قوانین ہر چیز کو ممکن بناتے ہیں۔ یسوع ان کی مدد کرنا چاہتا تھا کہ وہ زمین کے نیچے لعنت کے نظام کو ماضی میں دیکھیں اور خُدا کی بادشاہی کے متعلق ایک نیا نظریہ حاصل کریں۔ پھر یسوع نے ان سے کہا کہ وہ اپنے پاس دیکھیں کہ ان کے پاس کیا ہے۔ انہوں نے دیکھ کر جواب دیا کہ ان کے پاس پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں ہیں لیکن یہ ان لوگوں کے لیے کافی نہیں ہوں گی۔ پھر یسوع نے ان سے روٹیوں اور مچھلیوں کے متعلق پوچھا۔ اور ان کو اپنے ہاتھ میں لے کر دعا کر کے شکر گزاری کے ساتھ ان کو برکت دی اس کے بعد میں اس نے ان کو اپنے شاگردوں کو دیا تاکہ وہ بھیر میں تقسیم کر سکیں یقیناً آپ باقی کہانی جانتے ہیں۔ بیس ہزار لوگوں کے کھانا کھانے کے بعد بھی بارہ ٹوکریاں باقی تھیں۔ اب میرے سوالات یہ ہیں:

کیوں یسوع نے شاگردوں کو روٹی اور مچھلی خریدنے کا کہا اس سے پہلے کہ وہ ان کو دیتا جو ان کے پاس تھا؟ یسوع نے آگے بڑھ کر شاگردوں سے کیوں نہیں کہا کہ وہ کھانا مل جانے کے بعد تقسیم کریں؟ کیا وہ یہ چاہتے تھے کہ یسوع انہیں برکت دے؟ درست جواب یہ ہے کہ یسوع روٹیوں اور مچھلیوں کو برکت دینا چاہتے تھے۔ آپ نے دیکھا جب یہ روٹیاں اور مچھلیاں زمین کے دائرے میں انسانوں کے اختیار میں تھیں تو یسوع کا ان پر کوئی دائرہ اختیار نہیں تھا۔ لیکن جب روٹی اور مچھلی خوشی سے اس کے پاس لائی گئی تو خُداوند نے ان کو برکت دی لفظ برکت کا مطلب الگ کرنا یا تقدیس کرنا ہے اب یہاں پر بادشاہی کا بھید ظاہر ہوا ہے۔

جب خُداوند یسوع نے روٹی اور مچھلی کو برکت دی تو روٹی اور مچھلی نے بادشاہی کو بدل دیا

بنیادی طور پر روٹی اور مچھلی پر دائرہ اختیار بدل گیا، خُدا کے پاس اب لوگوں کے لیے روٹی اور مچھلی پر برکت دینے کا قانونی حق تھا۔

اگر روٹی اور مچھلی یسوع کے پاس نہ لائی جاتی تو وہ کبھی بھی برکت نہ پاتی۔

آپ کا مالیاتی انقلاب : آرام کی قوت

بالکل اسی طرح جب ہم اپنے کھانے کو برکت دیتے ہیں تو خُدا اسے برکت دیتا ہے میرے خیال میں زیادہ تر لوگوں کو یہ احساس نہیں ہوتا کہ وہ اصل میں دعا کے ذریعے کیا کر سکتے ہیں۔ لیکن جب ہم اپنے کھانے کے لیے دعا کرتے ہیں تو یہ بادشاہوں کو تبدیل کرتا ہے کیونکہ دعا کرنے سے ہم خداوند کو موقع دیتے ہیں کہ وہ ہمیں ہر طرح کے نقصان سے محفوظ رکھے۔ مجھے یہاں ایک قیمتی نوٹ شامل کرنے کی ضرورت ہے اگر ہم خوشی سے جنک فوڈ کھاتے ہیں جو کہ ہم جانتے ہیں کہ ہمارے لیے بُرا ہے تو پھر ہم وہی کاٹیں گے جو ہم نے بویا ہے۔ لیکن اگر ہم کچھ خطرناک چیز جس کا ہمیں معلوم نہیں تھا کہ ہمیں نقصان پہنچائے گی تو خُدا کا کلام ہمیں محفوظ کر لے گا جیسے اس نے جہاز میں مجھے محفوظ کیا تھا۔ میں اس رسمی دعا کی بات نہیں کر رہا جیسے آپ اکثر لوگوں کو کرتا ہوا دیکھتے ہیں بلکہ ایمان اور شکرگزاری کے ساتھ دعا تاکہ خُدا ہم میں سے ہماری بیماری کو دور کرے اور ہمیں اس کی بادشاہی کے شہری ہونے کا فضل دے تاکہ ہم اس کے وعدوں سے لطف اندوز ہو سکیں۔

”اگر کوئی ہلاک مرنے والی چیز پیش کرے تو انہیں کچھ ضرر نہ پہنچے گا۔“ _ مرقس ۱۶: ۱۸

آج کی دنیا میں ہمیں خُدا پر اعتماد کی ضرورت ہے تاکہ وہ ہمیں آرام دے سکے بہت ساری چیزیں ہیں یہاں تک کہ جو کھانا ہم کھاتے ہیں ہمارے اطمینان کو چھین سکتا ہے یقین کریں کہ شیطان آپ کی صحت اور خوراک کے ذریعے زمینی دائرے میں اس کے خلاف موثر ہونے کی آپ کو صلاحیت کو چرانے کی سازش کر رہا ہے! ہم فلیپوں ۴: ۶-۷ میں اپنے مسائل کو ہمارے ذہنی سکون کو درحقیقت ہماری زندگی کی ہر چیز بادشاہی کے دائرہ اختیار میں لانے کی ایک اور مثال دیکھ سکتے ہیں۔

”کسی بات کی فکر نہ کرو بلکہ ہر ایک بات میں تمہاری درخواستیں خُدا اور منت کے وسیلہ سے شکرگزاری کے ساتھ خُدا کے سامنے پیش کی جائیں۔ تو خُدا کا اطمینان جو ستمجہ سے بالکل باہر ہے تمہارے دلوں اور خیالوں کو مسیح یسوع میں محفوظ رکھے گا۔“ _ فلیپوں ۴: ۶-۷

جب ہم دعا کرتے ہیں تو ہم اپنی مشکل اور پریشانی کو خُدا کی بادشاہی کے اختیار میں دیتے ہیں اگر ہم دعا نہیں کرتے تو خُدا کے ہاتھ ہمارے لیے بند رہتے ہیں جبکہ بائبل میں لکھا ہے کہ بلا ناغہ دعا کرو۔ ۱۔ تھیمونیوں ۵: ۱۷، اور تم کو اس لیے نہیں ملتا کیونکہ تم مانگتے نہیں۔ یعقوب ۴: ۲ جب میں نے اپنا ہوائی جہاز خریدا یا اس کے علاوہ کچھ بھی خریدا تو میں اس پر

میں نے بادشاہی کی اہم کلید کو تلاش کیا

ہاتھ رکھ کر دعا کرتا ہوں اور اسے خدا کی بادشاہی کے اختیار میں دیتا ہوں تاکہ اس کا مقصد پورا ہو سکے کیونکہ یہ خدا کی بادشاہی کو پورا کرنے کے لیے ہے۔ لیکن میرا طیارہ شیطان اور اس کے کارندوں کی حدود سے دور ہے۔ اس جہاز میں مجھے کوئی نقصان نہیں پہنچے گا! تقریباً ایک ماہ قبل میں ایک کانفرنس کے بعد جیوسٹن سے اوہائیو کے لیے میرا جہاز پرواز کر رہا تھا۔ جب ہم نے اندھیرے علاقوں میں اپنا راستہ بنایا تو دیر ہو چکی تھی جیسے ہی طوفان کا محاذ پورے ملک میں تھا تو آسمانی بجلی نے ہمارے دائیں اور بائیں طرف کچھ فاصلے پر آسمان کو روشن کر دیا تھا۔ طوفان کے محاذ کی وجہ سے ہمیں قیام کے لیے اپنے راستے میں تبدیلیاں کرنا پڑیں جس کی وجہ سے ہم نے اس سے کہیں زیادہ ایندھن جلایا جس کی وجہ ہم نے منصوبہ بندی کی تھی۔ لہذا اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ہم نے اسے محفوظ طریقے سے گھر پہنچا دیا لیکن جہاز میں ایندھن کے ذخائر کے حوالے سے ایف اے اے کے ضوابط کو پورا کرنے کے لیے ہم نے کچھ ایندھن لینے کے لیے نوٹس ویل کیسٹی میں رکنے کا فیصلہ کیا۔ ہم جہاز پر تقریباً ۳۰ گیلن لے کر اترے لیکن ہمارے پاس مزید ایک گھنٹہ باقی تھا اور ہم کم بھانگنا نہیں چاہتے تھے۔ ہم نے ایف بی او میں جا کر ان سے ۲۰ گیلن کو ٹنک ڈالنے کے لیے کہا، لیکن ہمیں ۷۰ گیلن کی ضرورت تھی جو اوہائیو تک ہمارے باقی فاصلے طے کرنے کے لیے کافی تھی جب کہ میرا جہاز تقریباً ۲۲ گیلن فی گھنٹہ چلتی ہے۔ جیسے ہی ہم ایف بی او میں انتظار کر رہے تھے تو کاؤنٹر پر موجود لڑکی نے ہمیں بتایا کہ وہ آگے جا کر ۴۰ گیلن کے لیے گھنٹی بجاسکتی ہے۔ جیسے ہی اس نے کہا کہ لائن مین لین دین کے لیے پیپر لے کر آئے، لڑکی نے وہ پیپر اپنے ہاتھ میں لے کر اس پر لکھا یہاں کچھ غلط ہے ایم ٹی سی این نمبر مل نہیں رہا۔

لائن مین نے کہا کہ اُس نے ایندھن ڈال دیا ہے۔ اور وہ بعد میں نمبر ٹھیک کر سکتا ہے۔ اُس نے کہا ٹھیک ہے۔ لیکن جب تک نمبر ٹھیک نہیں ہو جاتے وہ مجھے رسید نہیں دے سکے گی اور اسے ہمیں ای میل کرنا ہو گا۔ ہم نے کہا ٹھیک ہے اور ہم لائن مین کے ساتھ ہوائی جہاز کی طرف نکل گئے میرے پائلٹ نے لائن مین سے اس بات کی تصدیق کی کہ اُس نے واقعی ہر طرف ۲۰ گیلن ڈالے ہیں اس نے کہا ہاں میں نے ہر طرف ۲۰ گیلن ڈالے ہیں۔ چنانچہ ہم نے اوہائیو کیلئے ٹینک کو بند کیا اور ہماری پرواز کو تقریباً ۴۰ منٹ گزرے تھے کہ اچانک بائیں ٹینک خشک ہو گیا ہم سب چونک گئے یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ ایک منٹ کے بعد دایاں ٹینک خشک ہو گیا اور یہ آدھی رات کا وقت تھا اور ہم ۱۵ ہزار فٹ پر بغیر بجلی کے تھے۔

تو اس معاملے میں میرے پائلٹ نے لائن مین سے اس کے
چہرے پر پوچھا کہ کیا اس نے جہاز کا ایندھن دیا تھا اور اس کی
رقم اس نے ڈالی تھی ہم خود اسے ہوائی جہاز میں ایندھن کے
ٹرک کے ساتھ کچھ تیل ڈالتے دیکھا تھا۔ میرے پائلٹ نے

بادشاہی کے کچھ قوانین ہیں جنہیں ہم کو کہنے کی ضرورت ہے تاکہ
آپ محفوظ اور زمینی دائرے میں آسمان سے حاصل کرنا سیکھ سکیں۔

ہوائی جہاز میں ایندھن ڈالنے والے لڑکے کو دیکھ کر اور زبانی طور پر دوبارہ تصدیق کی کہ جہاز میں کل ۴۰ گیلن ڈالے گئے
تھے۔ ایک بار جب ہم نے ایندھن کی تصدیق کی تو ہم نے ایک ڈیجیٹل فیول گج سیٹ کیا جو ہمارے اصل ایندھن کے جلنے
کو گیلن کے دسویں حصے تک ٹریک کر رہا تھا۔ ہمیں لگا کہ ہم نے اپنی طرف سے سب کچھ محفوظ کر لیا تھا جس کی ہمیں
ضرورت تھی۔ ہم نے ایئر جنسی کا اعلان کیا اور ہمیں گریٹر سنسنائی اڈے پر جانا پڑا جو کہ ایک بڑا مسئلہ نہیں تھا ہم برائے
راست وہاں پہنچ گئے جبکہ ٹینک خشک ہو چکے تھے اور یہ قدر دلچسپ بھی تھا اور ہمیں بعد میں معلوم ہوا کہ یہ پہلا جہاز تھا
جسے لائن مین نے پانی دیا تھا اس نے ہر ٹینک میں ۲۰ نہیں بلکہ دو گیلن ڈالے تھے وہ میٹر پڑھنا نہیں جانتا تھا۔ واقعی؟ اور
یہ وہ سب کچھ ہے۔ جو مقامی کمپنی کرتی ہے ایندھن والے ہوائی جہاز ناقابل یقین ہے دشمن کا نقصان پہنچانے کا ارادہ کچھ
مطلب نہیں رکھتا تھا۔ لیکن اگر ہم کہیں اور رُک جاتے تو ٹینک کا خشک ہونا ایک بڑا مسئلہ تھا اور ۱۵ ہزار فٹ پر رکننا بھی کچھ
کم نہیں تھا۔ لیکن ایک بار پھر شیطان مجھے یا میرے جہاز کو نقصان نہ پہنچا سکا۔ اپنے مخالف کی طرف سے ایک اور کوشش کو
ناکام بنانے کے لیے ہمارے پاس چونکہ بادشاہی میں ایسے قوانین موجود ہیں کہ آپ کو موثر طریقے سے محفوظ رہنا اور زمینی
دائرے میں خوراک حاصل کرنا سیکھنا ہو گا ہم نے پھر ایندھن بھرتے وقت اپنے کچھ قوانین کو تبدیل کیا اب ہم کسی لائن
مین کے لیے ہوائی جہاز کو ایندھن دینے کے لیے نہیں چھوڑتے جب تک کہ اس کے ساتھ موجود تمام فیولنگ اسٹاپوں کی
نگرانی نہ کر لیں۔ یہ واقعہ تباہ کن ثابت ہو سکتا تھا اگر ہم کم اور سست روی اختیار کرتے یا خراب موسم میں ہوتے۔ لیکن
ظاہر ہے ایسا نہیں ہوا کیونکہ میرے پاس تحفظ کا عہد ہے۔ یہ دونوں واقعات میرے جہاز کے ساتھ ساتھ بادشاہی میں
میرے قانونی حقوق کا نتیجہ تھے یقیناً میں آپ کو کہانی سناسکتا ہوں کہ مجھے یہ جہاز کیسے ملا لیکن ابھی نہیں بتاؤں گا مجھے لگتا ہے
آپ کو نقطہ مل گیا ہے کہ خُدا بھلا ہے۔ بادشاہی میں ایسے قوانین موجود ہیں جن کے مطابق آپ کو موثر طریقے سے محفوظ

میں نے بادشاہی کی اہم کلید کو تلاش کیا

رہنے اور زمینی دائرے میں خوراک حاصل کرنا سکھنا ہو گا شیطان ہم سے نفرت کرتا ہے اور وہ ہمیں خُدا کی ستائش کرنے سے روک نہیں سکتا تحفظ بھی آرام ہے اور جس میں کوئی فکر اور خوف نہیں اور یہ آپ کا قانونی حق ہے۔ ویسے جس قانون کو میں نے ابھی بیان کیا اور استعمال کیا ہے اسے میں دائرہ اختیار کا قانون کہتا ہوں صرف اس صورت میں جب آپ سوچ رہے ہوں۔ ایک اور حوالہ جو خُدا نے شروع میں مجھے اپنی بادشاہی کے تعلق سے دیا تھا وہ لو قا ۶: ۲۰ میں سے تھا۔

”پھر اُس نے اپنے شاگردوں کی طرف نظر کر کے کہا مبارک ہو تم جو غریب ہو کیونکہ خُدا کی بادشاہی تمہاری ہے۔“

— لو قا ۶: ۲۰

ڈرینڈا اور میں نے "خُدا کی بادشاہی" سے خُدا کی بادشاہی کے متعلق مطلب سیکھا جب خُدا نے پہلی بار اسے ہم پر ظاہر کیا پھر سے اس نے ظاہر کیا کہ اس کے بادشاہی کا نظام قوانین کے مطابق چلتا ہے۔ مثال کے طور پر آئیں اپنی جنوبی سرحد کو دیکھیں۔ ہزاروں لوگ امریکہ میں آنے کی کوشش کرتے ہیں۔ کیوں؟ کیا اس کی وجہ یہ ہے کہ جہاں وہ رہتے ہیں ان کے پاس خوب صورت مناظر نہیں ہیں؟ نہیں ہرگز نہیں وہ یہاں کی حکومت کی وجہ سے یہاں آنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ہماری حکومت کے پاس ایسے قوانین ہیں جو لوگوں کے حقوق کا تحفظ کرتے ہیں اور بہت ساری آزادی فراہم کرتے ہیں جو دوسری قوم میں دستیاب نہیں ہیں جائیداد کی ملکیت اپنی ملکیت کا حق، اپنا کاروبار، اپنی مرضی سے عبادت کرنے کا حق اور آزاد رائے یہ سب کچھ دوسری قوموں میں دستیاب نہیں ہے۔ ہم نے پہلے ہی خُدا کی بادشاہی کے بارے میں بہت ساری باتیں کی ہیں جو تمام کلیدی اصولوں اور قوانین کی بنیاد ہیں جو خُدا نے ہمیں بطور شہری عطا کی ہیں۔ ان قوانین کے بارے میں آپ کا علم یا کمی زندگی یا موت کی فتح یا شکست میں فرق ہو سکتی ہے خوف، مشکل اور پریشانی کے سالوں سے گزرنے کے اور آزاد ہونے کے بعد میں بیان نہیں کر سکتا کہ یہ جاننا اتنا ضروری ہے کہ خُدا کی بادشاہی کے شہری ہونے کا کیا مطلب ہے اور خُدا کی بادشاہی کے اصول اور قوانین کو جاننا اتنا ضروری ہے۔ ہزاروں سالوں سے زمین موجود ہے لیکن آج ہم جن چیزوں سے لطف اندوز ہوتے ہیں ان میں سے بہت سی چیزیں سمجھ نہیں آئی۔ مثال کے طور پر میں چاہتا ہوں کہ آپ ۱۹۰۶ میں کرسمس کے موقع پر اوشن بلف برائناراک میساچوسٹس میں کیا ہوا تھا اس کی تصویر بنائیں۔ کچھ ایسا ہوا جس نے اُس دن دنیا بدل دی۔ ریجینل فینڈن نے اوہ ہولی ٹائٹ کوریڈو کے ذریعے سمندر میں بھیجنے کے لیے گایا اور لو قا کا دوسرا

آپ کا مالیاتی انقلاب : آرام کی قوت

باب پڑھا۔ یہ دنیا کی پہلی ٹرانسمیشن تھی لیکن اب ہم فون اٹھاتے اور بغیر سوچے دنیا کے کسی کونے میں بھی رابطے کر سکتے ہیں یا جنوری ۱۸۷۹ کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ تھامس ایڈیسن نے کامیابی کے ساتھ روشنی کا بلب ایجاد کیا اور اب زمین پر موجود ہر قوم بجلی کے قوانین کو استعمال کرتی ہے جو رات کو دیکھنے کے لیے طبیعیات پر حکومت کرتے ہیں۔ یا پھر ۱۷۷۱ء سمبر کے متعلق کیا خیال ہے؟ رائٹ برادران نے پہلا ہوائی جہاز کامیابی کے ساتھ اڑایا اور اب ہم ایک جدید جیٹ لائسنر میں چڑھ سکتے ہیں اور چند گھنٹوں میں پوری پرواز کر سکتے ہیں۔ A3 80 سب سے بڑا کمرشل جیٹ لائسنر ہے جس کا وزن ۱.۲ ملین پاؤنڈز ہو سکتا ہے دنیا بھر میں تقریباً ۶۰۰ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے ایندھن بھرے بغیر ۸۰۰ سے زیادہ لوگوں کو نو گھنٹے میں پرواز کروا سکتا ہے۔ اگر لوگوں نے ۱۸۰۰ کی دہائی میں ایسا کچھ دیکھا ہو تا تو وہ ایسی چیز کو دیکھ کر بے ہوش ہو جاتے۔ میں جو نقطہ بیان کر رہا ہوں وہ یہ ہے کہ یہ تمام قوانین پہلے سے ہی یہاں زمینی دائرے میں ہمیشہ موجود تھے جہاں تک انسان کی تخلیق ہوئی تھی وہ انسان کے استعمال کے لیے ہمیشہ کے لیے دستیاب رہتے تھے۔ اس نے صرف انہیں دیکھا نہیں تھا اس نے پرندوں کو اڑتے دیکھا اس نے بجلی دیکھی لیکن وہ پھر بھی نہ سمجھا اور یہی بات کلام خدا کے لیے بھی سچ ہے۔ مذہب نے خدا کے کلام کے معنی کو محدود کر دیا ہے۔ آپ اور میں سالوں سے سنتے آرہے ہیں وہ سب چیزیں ختم ہو رہی ہیں لیکن خدا اب معجزات نہیں کر رہا روح کے تحفے صرف رسولوں کے لیے تھے یا پوپس رسول کا کاٹنا ایک بیماری تھی، حقیقت میں کلام بہت آسان ہے اس کا مطلب بالکل یہی ہے جو یہ کہتا ہے لیکن خدا کی بادشاہی میں بنیاد ایک ایسی کنجی ہے جو دوسرے دروازوں کو بھی کھول دے گی۔

اب یہاں ایک اور اہم کلید ہے:

قانون نہیں بدلے!

ایک چٹان کو گرگاؤ اور وہ گر جائے گی۔ کتنی بار گرے گی؟ ہر وقت! کشش ثقل کا قانون یقینی بناتا ہے کہ آپ کو ہر بار ایک ہی جواب ملے گا خدا کی بادشاہی کا بھی یہی حال ہے!

اڑنا چلنے سے بہتر ہے

اڑنا چلنے سے بہتر ہے! جب میں اس بات کو لکھ رہا تھا میں اپنے گرمیوں کے گھر سے ۲۵۰ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے زمین سے ۲۳۰۰۰ فٹ کی بلندی پر سفر کر رہا تھا۔ سالوں میں ہم اوبائیو میں اپنے گھر سے کینڈا جاتے ہیں۔ وہاں پہنچنے کیلئے ۳۱ گھنٹے طویل اور یہ سفر تھکا دینے والا تھا۔ مجھے رات سے لیکر صبح تک اسی جگہ گاڑی چلا کر جانا تھا۔ ہاں اکثر اوقات ایسا ہوا کہ ہم نے اس سفر کو دو دن میں کرنے کا فیصلہ کیا لیکن جب آپ کے پاس صرف دو ہفتے کی چھٹیاں ہوں اور چار دن آپ نے ڈرائیونگ میں لگا دئے تو اس طرح سے آپ بہت سارا وقت ضائع کریں گے۔ لیکن جب ہم وہاں پہنچے تو میں تھک گیا تھا اور پھر مجھے اوبائیو کے لئے ۳۱ گھنٹے کی ڈرائیو کا سامنا کرنا پڑا۔ مجھے شروع سے ہوائی جہاز پسند تھے۔ میرے پاس انیس سال کی عمر سے پائلٹ لائسنس تھا لیکن میں نے کبھی بھی ہوائی جہاز کا مالک بننے کے بارے میں نہیں سوچا تھا۔ میرا مطلب کیا آپ نے کبھی جہازوں کی قیمت دیکھی ہے؟ لیکن میں جتنا خدا کی بادشاہی کے بارے میں سیکھ رہا تھا تو مجھے احساس ہوا کہ کوئی بات ایک جہاز کو میری ملکیت سے روک رہی ہے۔ "میری نہ اور غربت سے بھری ہوئی سوچ"۔ اب اس میں میرے پاس دو جہاز ہیں ایک جہاز میں نے سیر و تفریح کیلئے رکھا ہوا ہے اور دوسرا جہاز میں ضروری سفر کیلئے استعمال کرتا ہوں۔ جیسا کہ میں نے پہلے باب میں ذکر کیا ہے کہ ہماری "نہ کی تربیت" نے ہمارے خوابوں کو ممکن ہونے سے روکا ہوا ہے۔ ہم نے انہیں شروع ہونے سے پہلے ہی روک دیا ہے۔ پہلے میں نے کبھی بھی جہاز کی ملکیت کا نہیں سوچا تھا۔ کیونکہ میں یہ دیکھ نہیں سکتا تھا کہ یہ کیسے ممکن ہو سکتا ہے۔ سالوں میں نے کرائے کے جہازوں پر سفر کیا تھا۔ لیکن جیسے میں نے خدا کی بادشاہی کے متعلق اس کے قوانین کا مطالعہ کیا اور اپنی زندگی میں ایک کہانی کے بعد ایک کہانی دیکھی بادشاہت کا مظاہرہ کرتے ہوئے میں نے فیصلہ کیا کہ میں اپنے جہاز کیلئے خدا پر بھروسہ کروں گا۔ میرے پاس اُس وقت جہاز خریدنے کے پیسے نہیں تھے لیکن میں نے ایک چیک پر لکھا "میرے جہاز کیلئے" میں نے اُس جہاز کی درست قسم کی فہرست لکھی جسے میں حاصل کرنا چاہتا تھا۔ میں نے اور میری بیوی نے مرقس ۱۱: ۲۴ کے مطابق اُس چیک کا بیج بویا اور ایمان سے دعا کی جو کچھ

ہم نے مانگا ہے ہمیں مل گیا ہے۔ یہ وہی ہے جو خدا نے آغاز میں مجھے بادشاہی کے بارے میں سیکھایا۔ اور میں نے اپنی زندگی میں ایسے معجزات کو کئی بار دیکھا۔ کچھ ہفتوں کے بعد میں معمول کے مطابق ورزش کر رہا تھا۔ اور ڈاکٹر نے مجھے کہا "کیا تم کسی کو جانتے ہو جو جہاز خریدنا چاہتے ہوں؟" میں حیران تھا کیونکہ اس سے پہلے ایسا سوال مجھ سے کسی نے نہیں کیا تھا۔ میں نے پوچھا، کہ یہ کیسا جہاز ہے؟ اس نے وضاحت کی کہ جہاز کیسا تھا اور مجھ سے کہا کہ یہ جہاز مقامی ہوائی اڈے میں ہے۔ اگر میں اسے ایک بار دیکھنا چاہوں تو دیکھ سکتا ہوں حیرت انگیز طور پر یہ وہی جہاز تھا جس کیلئے میں نے بیچ بویا تھا۔ جب میں نے ایئر پورٹ پر اُسے جا کر دیکھا تو یہ بہت اچھی شکل میں بنا ہوا تھا۔ اور میں یہ جانتا تھا کہ یہ میرا جہاز تھا لیکن ایک مسئلہ تھا، میرے پاس وہ جہاز خریدنے کیلئے پیسے نہیں تھے۔ میں نے ڈاکٹر سے کہا کہ میں اس جہاز میں دلچسپی رکھتا ہوں اور میں جلد اُن کے ساتھ رابطہ کروں گا۔ چند ہفتے گزرنے کے بعد مجھے میرے بھائی کا فون آیا جو میرے والد صاحب کے ریٹائرمنٹ میں کام کرتا تھا اور وہ میری ملکیت کی عمارت کے بلکل پاس تھا۔ میں نے اس عمارت کا قبضہ چند ماہ قبل موسم خزاں کے آخر میں لیا تھا۔ میں اپنی مالیاتی خدمت کمپنی کیلئے عمارت کو اپنے آفس کمپلیکس میں تبدیل کرنے کا منصوبہ بنا رہا تھا۔ یہ عمارت کمرشل بلڈنگ کوڈز پر پورا نہیں اتر رہی تھی جس مقصد کیلئے میں اس کو چاہتا تھا اس لئے میں جانتا تھا کہ مجھے اسے دوبارہ بنانا پڑے گا۔ میں نے تعمیر کرنے والے سے رابطہ کیا۔ جس نے منصوبہ تیار کیا اور ہم نے ایک معاہدہ کیا۔ تاہم ہم نے فیصلہ کیا کہ موسم کے حالات کو سامنے رکھتے ہوئے ہم اس پراجیکٹ کو شروع کرنے کیلئے موسم بہار تک انتظار کریں گے۔ اس میں عمارت کی مکمل تعمیر نو شامل ہوگی۔ اس کے پچھلے مالک نے مجھے بتایا کہ پانی سردیوں کیلئے بند کر دیا گیا تھا اس لئے میں نے کبھی اسے چیک بھی نہیں کیا تھا۔ میرے بھائی کا فون فروری کے آخر میں آیا جب برف پگھلنے لگی تھی۔ اس نے مجھے بتایا کہ اس کی عمارت تباہ ہو رہی ہے اور پانی گلی میں بہہ رہا ہے وہ اور میں جانتے تھے کہ اس کا کیا مطلب ہے کیونکہ پانی بند نہیں کیا گیا تھا جیسا کہ پچھلے مالک نے اشارہ کیا تھا۔ یقینی طور پر جب میں نے اُپر والے باتھ روم کے پائپوں کے ساتھ ساتھ نیچے والے روم اور کچن کے پائپوں کو پیچنے والے نقصان کا جائزہ لیا تو سبھی پھٹ چکے تھے اور عمارت میں پانی بھر گیا تھا۔ تمام ڈرائی وال چھتیں اور دیواریں جڑوں سے گر چکی تھیں شروع میں یہ بہت بڑی تباہی کی طرح لگ رہا تھا لیکن میرے تعمیر کرنے والے نے تمام ڈرائی وال کو دیواروں سے ہٹانے اور نئے کمروں کو ترتیب دینے کا مطالبہ کیا۔ باہر والے حصے کو بھی تبدیل کرنا تھا۔ لہذا حقیقت میں پانی نے عمارت کو بلکل بھی نقصان نہیں پہنچایا۔ جو بھی نقصان ہوا صرف اُن جگہوں میں ہوا جو پہلے سے تعمیر ہونے والے تھے۔ تاہم جب میں نے وہ عمارت خریدی تھی تو میں نے اُس پر انشورنس

اڑنا چلنے سے بہتر ہے

ڈال دی تھی۔ جتنا نقصان ہوا تھا وہ سب انشورنس کمپنی نے ادا کیا اور انہوں نے مجھے ایک چیک لکھا آپ اس بات کا اندازہ لگائیں۔ اسی سے میرے ہوائی جہاز کی ادائیگی ہوئی تھی۔ اور وہ ایسا جہاز ہے جس پر پرواز کرنا بہت آسان ہے اور میں اکثر اس سے لطف اندوز ہونے کیلئے پرواز کرتا ہوں۔ ہر بار جب میں اس جہاز پر پرواز کرتا ہوں تو مجھے بہت خوشی ہوتی ہے۔ کہ یہ میرا پنا خرید ہوا اکتنا اچھا جہاز ہے۔ میں آج بھی اس جہاز کا مالک ہوں اور اسے اب بیس سال ہو چکے ہیں۔ اگرچہ اس کہانی میں پیش آنے والے واقعات حیرت انگیز تھے لیکن میں آپکو ایک غلط نقطہ نظر کے ساتھ چھوڑنا نہیں چاہتا کہ چیزیں کس طرح کام کرتی ہیں۔ کئی بار چیزیں اس طرح ظاہر نہیں ہوتی جیسی آپ نے اس کہانی میں دیکھی ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ کئی دفعہ خدا آپ کو اپنے ہوائی جہاز کے پیسے کمانے کا موقع ادا کر سکتا ہے یا آپ کو ایک اچھی ڈیل یا سودہ مل سکتا ہے۔ جب خدا کی بادشاہی میں ہونے کا منصوبہ بناتے ہیں تو خدا آپ کو فصل اور اُس پر نکیہ کرنے کا منصوبہ دکھائے گا۔ دوسری چیز آپ کو اپنے ترقی یافتہ ایمان اور قابلیت میں رہنا ہو گا۔ میں نے لوگوں کو یہ سوچنے پر مجبور کیا چونکہ خدا انہیں دکھائے گا کہ اُن کی گاڑی کی ادائیگی کیسے کی جائے تاکہ وہ بھی آگے بڑھیں اور ایک ٹرملین ڈالر کا بیج بوسکیں۔ آپ جس جگہ پر ہیں وہاں سے ہی شروع کریں اور خدا کی بادشاہی کے قوانین کو اپنے اُپر لاگو کرنا شروع کریں۔ اور بادشاہی کے قوانین پر یقین کرنا شروع کریں۔ اور پھر جو کچھ خدا آپ پر ظاہر کرے اُس میں اپنی قابلیت کو دیکھیں۔ لیکن یہاں ایک نقطہ ہے جسے میں چاہتا ہوں کہ آپ حاصل کریں۔ اس سے پہلے کہ میں جہاز خریدتا میں بیس سال سے پائلٹ تھا۔ کیا آپ کو لگتا ہے کہ بادشاہی کے قوانین بیس سال پہلے بھی چل سکتے ہیں؟ بالکل چل سکتے تھے لیکن میری سمجھ کی کمی نے مجھے ہوائی جہاز کے مالک ہونے کے تصور کی اجازت نہیں دی۔ انسانوں نے ہزاروں سالوں سے پرندوں کو اڑتے دیکھا ہے۔ لفٹ کا قانون ہر روز دن کی روشنی میں سب کو دیکھنے کیلئے کام کرتا ہے پھر بھی کسی نے ایسے نہیں دیکھا۔ آپ کیا نہیں دیکھ رہے؟ اسکے بارے میں سوچیں، ایک صحیفہ جو خدا نے مجھے ابتدائی دنوں میں بادشاہی کی فراہمی میں آرام کرنے کے بارے میں سیکھا یا وہ امثال ۱۰: ۲۲ میں سے تھا۔

"خداوند ہی کی برکت دولت بخشی ہے اور وہ اسکے ساتھ ڈکھ نہیں ملاتا" _ امثال ۱۰: ۲۲

یہ صحیفہ ہمیں پچھلا حوالہ دیتا ہے اور وہ اصول بتاتا ہے جو ہم نے پچھلے باب میں دیکھے تھے۔ پیدائش ۳: ۱۷

"اور آدم سے اُس نے کہا چونکہ تو نے اپنی بیوی کی بات مانی اور اُس درخت کا پھل کھایا جسکی بابت میں نے تم کو حکم دیا تھا کہ اُسے نہ کھانا اس لئے زمین تیرے سبب سے لعنتی ہوئی مشقت کے ساتھ تو اپنی عمر بھر اسکی پیداوار کھائے گا۔"۔ پیدائش

۳:۱۷

جب آدم نے خُدا کی بادشاہی کو کھو دیا تو اُس نے بادشاہی سے ہر چیز کو کھو دیا اور اب اُسے زندہ رہنے کیلئے محنت مشقت کی ضرورت تھی۔ جیسا کہ آپ نے اور میں نے پہلے ہی دریافت کیا ہے کہ ہم خون پسینے اور محنت مشقت کے ساتھ وہ آزادی حاصل نہیں کر سکتے جسکی ہمیں تلاش ہے لیکن ایک خوشخبری یہ ہے کہ یسوع مسیح غریبوں کو خوشخبری سنانے آئے ہیں !

"خداوند کی روح مجھ پر ہے کیونکہ اُس نے مجھے مسح کیا تاکہ حلیموں کو خوشخبری سناؤں اُس نے مجھے بھیجا ہے کہ شکستہ دلوں کو تسلی دوں قیدیوں کیلئے رہائی اور اسیروں کیلئے آزادی کا اعلان کروں"۔ _ یسعیاہ ۶۱:۱

یسوع مسیح غریبوں میں خوشخبری سنانے کیلئے بھیجے گئے تھے اور غریبوں کے لئے وہ خوشخبری کیا ہو سکتی تھی؟ بلکل آسان انہیں زمینی لعنت کے نظام میں اپنے آپ کو باندھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ میرا یقین کریں مشکل وقت میں نو سال قرض اور پریشانی کے دوران یہ حوالہ ہمارے لئے اچھی خبر تھی۔ کیا واقعی اس کا مطلب وہی تھا جو اُس نے کہا تھا؟ کیا یہ واقعی بھلا نہیں ہے؟ اس کا مطلب یہ ہے کہ اُس نے کہا کہ خُداوند کی برکت ہی خوشحالی اور دولت مہیا کرتی ہے؟ مجھے یقینی طور پر یہ جاننے کی ضرورت تھی کہ کیا یہ واقعی سچ ہے اگر ایسا ہے تو اسے میں اپنی زندگی میں کس طرح لاگو کر سکتا ہوں۔ ایک چیز جس کی مجھے سمجھ آئی تھی وہ یہ تھی کہ تکلیف اور مشقت میں انسان صرف زندہ ہی رہ سکتا ہے لیکن زندہ رہنا کافی نہیں تھا۔ مجھ سے زیادہ اس لعنت سے کوئی آزاد ہونا نہیں چاہتا تھا۔ لیکن میرے پاس کوئی نشان نہیں تھا کہ اس سے کس طرح باہر آنا ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ بہت سے مسیحی خُداوند کے وعدوں کو پڑھ رہے ہیں لیکن یہ نہیں جانتے کہ انہیں کس طرح اپنی زندگی میں لاگو کر کے اُن کو ظاہر ہوتے دیکھنا ہے۔ جیسے ہی میں نے مطالبہ کیا اور خُدا نے اپنی بادشاہی کو سمجھنے کے لئے میری رہنمائی کی تو میں نے ابرہام کے متعلق پڑھا کہ وہ کتنا دولت مند تھا۔ یہاں اُسکیئے! زمین کی لعنت کے نظام کے متعلق وہ کس طرح غالب آیا؟

اُڑنا چلنے سے بہتر ہے

”اور ابرہام کے پاس چوپائے اور سونا چاندی بکثرت تھا۔“۔ پیدائش ۱۳: ۲

وہ دولت مند ہو گیا تھا، نہیں بلکہ بائبل کہتی ہے کہ وہ بہت امیر تھا لیکن کیسے؟ ”خیر“ ہو سکتا ہے کہ آپ یہ کہیں کیونکہ وہ ابرہام تھا۔ یہ وہ جگہ ہے کہ جہاں آپ کو بادشاہی کے قانون کی سمجھ کو حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ قانون اس بات پر توجہ نہیں دیتا کہ آپ کون ہیں ان کے پاس فرد کیلئے کوئی غربت نہیں ہوتی۔ اگر کوئی شخص ایمپائر اسٹیٹ بلڈنگ سے بغیر پیراشوٹ کے چھلانگ لگاتا ہے چاہے وہ کتنا ہی بڑا یا چھوٹا کیوں نہ ہو سب کو نتیجہ معلوم ہو گا۔ کشش ثقل کا قانون ہر وقت کام کرے گا۔ تو زمین کی لعنت کے نظام کے باوجود ابرہام کس طرح کامیاب ہوا؟ کیا اُس کی کہانی میں کوئی ایسے اشارے ہیں جو ہم تلاش کر سکتے ہیں؟ جواب کچھ حصہ پیدائش ۱۲ باب میں پایا جاتا ہے۔ وہاں خدا نے ابرام کو بعد میں ابرہام بننے کیلئے اسکی زندگی اور اسکی اولاد کے بارے میں ایک وعدہ دیا۔

”اور خداوند نے ابرہام سے کہا کہ تو اپنے وطن اور اپنے ناطے داروں کے بیچ اور اپنے باپ کے گھر سے نکل کر اُس ملک میں جا جو میں تجھے دکھاؤں گا اور میں تجھے ایک بڑی قوم بناؤں گا اور برکت دوں گا اور تیرا نام سرفراز کروں گا۔ سو تو باعثِ برکت ہو جو تجھے مبارک کہیں اُن کو میں برکت دوں گا اور جو تجھے پر لعنت کریں گے اُن پر میں لعنت کروں گا اور زمین کے سب قبیلے تیرے وسیلے سے برکت پائیں گے۔“۔ پیدائش ۱۲: ۱-۳

یہ وعدہ ابرہام کے خدا پر ایمان لانے اور اسکی فرمانبرداری کرنے پر منحصر تھا۔ اسے اپنے جاننے والوں کو چھوڑنا اور نہ جانے وہ کہاں جا رہا تھا اس کیلئے بڑا ایمان درکار تھا۔

”ایمان ہی کے سبب سے ابرہام جب بلایا گیا تو حکم مان کر اُس جگہ چلا گیا جسے میراث میں لینے والا تھا اور اگرچہ جانتا نہ تھا کہ میں کہاں جاتا ہوں تو بھی روانہ ہو گیا۔“۔ عبرانیوں ۸: ۱۱

لہذا ہم یہ دیکھتے ہیں کہ خدا نے زمین کے دائرے میں ایک ایسے شخص کے ذریعے قانونی رسائی حاصل کی جس نے اُس پر بھروسہ کیا حالانکہ اُسے کچھ سمجھ نہ تھی۔ ابرہام کے ایمان نے خدا کو اس قابل بنایا کہ وہ اسے ذاتی طور پر برکت دے

سکے۔ لیکن بعد میں ابرہام کے ایمان کی وجہ سے خُدا نے اسکے ساتھ اسکے وارثوں کے لئے بھی عہد کیا۔ اسکو عجیب مت سمجھئے گا۔ یاد رکھیں ابتدا میں شیطان نے خود زمین کے دائرے میں اس طرح رسائی حاصل کی۔ آدم جس کا زمین پر قانونی دائرہ اختیار تھا جیسا کہ عبرانیوں ۲: ۷-۸ میں درج ہے کہ اُس نے خُدا کی بجائے شیطان پر بھروسہ کیا لیکن ابرہام کے ایمان نے اس کیلئے آسمان کے درپچوں کو کھولا جس نے اسکی زندگی میں اُسے خوشحال اور دولت مند ہونے کی اجازت دی۔ اور یہ آزادی ابرہام کی نسل تک پھیلی ہوئی تھی۔ جب میں نے اس کا مزید مطالعہ کیا تو میں نے ابرہام کے پڑپوتے یوسف کے بارے میں پڑھا۔ مجھے خُدا کی بادشاہی کو سمجھنے کیلئے ایک زبردست مثال ملی کہ یہ کس طرح کام کرتی ہے اور خاص طور پر امثال ۱۰: ۲۲ کا کیا مطلب ہے۔ اس مرحلے کو قائم کرنے کیلئے یوسف نے اپنے بھائیوں سے نفرت کی اور اُسے غلام تاجروں کے ذریعے غلامی کیلئے بیچ دیا جو اکثر اُن کے علاقے سے گزرتے تھے۔ وہ یوسف کو مصر لے گئے اور پھر اُسے مصری کپتان فوطیفار کو بیچ دیا۔

"اور یوسف کو مصر میں لائے اور فوطیفار نے جو فرعون کا ایک حاکم اور جلو داروں کا سردار تھا اُس کو اسمعیلیوں کے ہاتھ سے جو اُسے وہاں لے گئے تھے خرید لیا اور خُداوند یوسف کے ساتھ تھا اور وہ اقبال مند ہوا اور اپنے مصری آقا کے گھر میں رہتا تھا اور اسکے آقا نے دیکھا کہ خُداوند اُس کے ساتھ ہے اور جس کام کو وہ ہاتھ لگاتا ہے خُداوند اُس میں اسے اقبال مند کرتا ہے۔ چنانچہ یوسف اُس کی نظر میں مقبول ٹھہرا اور وہی اسکی خدمت کرتا تھا اور اُس نے اسے اپنے گھر کا مختار بنا کر اپنا سب کچھ اُسے سونپ دیا اور جب اُس نے اُسے گھر کا اور سارے مال کا مختار بنایا تو خُداوند نے اُس مصری کے گھر میں یوسف کی خاطر برکت بخشی اور اُس کی سب چیزوں پر جو گھر میں اور کھیت میں تھیں خُداوند کی برکت ہونے لگی۔"

پیدائش ۳: ۱-۶

یہ متن واضح طور پر کہتا ہے کہ یہ خُداوند کی برکت تھی جو یوسف کی خوشحالی کا سبب بنی۔ خُداوند کی برکت کیا تھی یا کیا ہے؟ میں نے غور کیا کہ یہ "خُداوند کی برکت تھی نہ کہ خُداوند کی" ایک "برکت تھی۔ ہم سب کسی عظیم چیز کے بارے میں اس طرح کہیں گے کہ "یہ خُداوند کی ایک برکت تھی" لیکن یہ حصہ کسی ایک چیز کی طرف اشارہ نہیں کر رہا۔ بلکہ یہ برکت کے بارے میں بات کر رہا ہے۔ میں نے غور کیا کہ خُدا نے اس برکت کا وعدہ ابرہام اور اسکی نسل سے کیا۔ خاص طور پر برکت کا مطلب وہ وعدے تھے جو خُدا نے ابرہام سے کئے تھے۔ ایک قانونی معاہدے میں اس میں دونوں

اڑنا چلنے سے بہتر ہے

فریقوں کے فرائض اور ذمہ داریاں شامل ہیں لیکن یہ ہر ایک سے فوائد کو بیان کرتا ہے۔ اس معاملے میں ابراہام سے کئے گئے وعدے معاہدے کا فائدہ مند پہلو تھے۔ ان فوائد سے لطف اندوز ہونے کی ذمہ داری خدا کے قوانین اور احکام پر عمل کرنا تھا۔ میں نے یہ بھی واضح طور پر دیکھا کہ یوسف جو کچھ بھی اپنے قانونی دائرے میں لایا وہ بھی انہی وعدوں کے تحت آیا جن کا وہ فائدہ اٹھا رہا یا لطف اندوز ہو رہا تھا۔ تب امثال ۲۲:۱۰ میرے لئے معنی خیز تھی۔ ایک قانونی معاہدے کے طور پر ابراہام کو دیے گئے خدا کے وعدوں نے غربت کے زمینی نظام کو ختم کر دیا۔ خدا کی برکت نے جو ابراہام کو دی گئی خدا کو اس بات کی اجازت دی کہ ابراہام کی نسل بھی اسی برکت اور اثر و رسوخ میں زندگی گزار سکے جو خدا کبھی تمام بنی نو انسان کو دینا چاہتا تھا۔ آئیے اب امثال ۲۲:۱۰ کو بریکٹ کے اندر لکھی ہوئی سمجھ کے ساتھ پڑھتے ہیں۔

ایک اہم ٹکد:

خداوند ہی کی برکت دولت بخشی ہے (جو وعدے ابراہام کو دیے گئے تھے) اور وہ اس میں ڈکھ نہیں ملاتا۔

یہ جملہ "اور وہ اس میں ڈکھ نہیں ملاتا" زمین پر لعنت کے نظام کو حوالہ دے رہا ہے۔ پیدائش ۳: ۱۷ یعنی خون پسینے کے متعلق بیان کر رہا ہے۔ عبرانی زبان میں غم کا مطلب بھی سخت محنت ہی ہے! کیا آپ نے یہ دیکھا؟ انسان محنت مشقت اور خون پسینے سے اُن وعدوں کے ذریعے نکل سکتا ہے جو ابراہام کو دیے گئے تھے۔ اور ہاں میں جانتا ہوں "کہ آپ کیا سوچ رہے ہیں۔ کہ وہ وعدے صرف ابراہام اور اس کی نسل سے کئے گئے تھے" ہاں لیکن مجھے آپ کو ایک اور حوالہ دینے کی ضرورت ہے۔ گلتیوں ۳: ۱۳-۱۴

"مسیح جو ہمارے لئے لعنتی بناؤں نے ہمیں مول لے کر شریعت کی لعنت سے چھڑایا کیونکہ لکھا ہے کہ جو کوئی لکڑی پر لٹکایا گیا وہ لعنتی ہے تاکہ مسیح یسوع میں ابراہام کی برکت غیر قوموں تک بھی پہنچے اور ہم ایمان کے وسیلہ سے اُس روح کو حاصل کریں جس کا وعدہ ہوا ہے۔" _ گلتیوں ۳: ۱۳-۱۴

اور ہم ایمان کے ذریعے، یسوع مسیح پر ایمان رکھتے ہوئے ابراہام کی برکت میں حصہ رکھتے ہیں۔ تو پھر ابراہام کو کیسے برکت دی گئی؟ ہم اُن وعدوں کی فہرست استثناء ۲۸ میں دیکھ سکتے ہیں۔

"اور اگر تو خداوند اپنے خدا کی بات کو جانفشانی سے مان کر اُس کے ان سب حکموں پر جو آج کے دن میں تجھ کو دیتا ہوں احتیاط سے عمل کرے تو خداوند تیرا خدا دنیا کی سب قوموں سے زیادہ تجھ کو سرفراز کرے گا۔ اور اگر تو خداوند اپنے خدا کی بات سے توبہ سب برکتیں تجھ پر نازل ہوں گی اور تجھ کو ملیں گی۔ شہر میں بھی تو مبارک ہو گا اور کھیت میں بھی مبارک ہو گا۔ تیری اولاد اور تیری زمین کی پیداوار اور تیرے چوپایوں کے بچے یعنی گائے بیل کی بڑھتی اور تیری بھیڑ بکریوں کے بچے مبارک ہوں گے۔ تیرا ٹوکرا اور تیری کٹھوتی دونوں مبارک ہوں گے۔ اور تو اندر آتے وقت مبارک ہو گا اور باہر جاتے وقت بھی مبارک ہو گا۔ خداوند تیرے دشمنوں کو جو تجھ پر حملہ کریں تیرے روبرو شکست دلائے گا۔ وہ تیرے مقابلہ کو تو ایک ہی راستہ سے آئیں گے پر سات سات راستوں سے ہو کر تیرے آگے سے بھاگیں گے۔ خداوند تیرے انبار خانوں میں اور سب کاموں میں جن میں تو ہاتھ لگائے برکت کا حکم دے گا اور خداوند تیرا خدا اُس ملک میں جسے وہ تجھ کو دیتا ہے تجھے برکت بخشے گا۔ اگر تو خداوند اپنے خدا کے حکم کو مانے اور اُس کی راہوں پر چلے تو خداوند اپنی اُس قسم کے مطابق جو اُس نے تجھ سے کھائی تجھ کو اپنی پاک قوم بنا کر قائم رکھے گا۔ اور دنیا کی سب قومیں یہ دیکھ کر کہ تو خداوند کے نام سے کہلاتا ہے تجھ سے ڈر جائیں گی۔ اور جس ملک کو تجھ کو دینے کی قسم خداوند نے تیرے باپ دادا سے کھائی تھی اس میں خداوند تیری اولاد کو اور تیرے چوپایوں کے بچوں کو اور تیری زمین کی پیداوار کو خوب بڑھا کر تجھ کو برومند کرے گا۔ خداوند آسمان کو جو اُس کا اچھا خزانہ ہے تیرے لئے کھول دے گا کہ تیرے ملک میں وقت پر مینہ برسائے اور تیرے سب کاموں میں جن میں تو ہاتھ لگائے برکت دے گا اور تو بہت سی قوموں کو قرض دے گا پر خود قرض نہیں لے گا۔ اور خداوند تجھ کو ذم نہیں بلکہ سرٹھرائے گا اور تو پست نہیں بلکہ سرفراز رہے گا بشرطیکہ تو خداوند اپنے خدا کے حکموں کو جو میں آج کے دن تجھ کو دیتا ہوں اُن میں سے کسی سے دھنپے یا بائیں مڑ کر اور معبودوں کی پیروی اور عبادت نہ کرے۔" _ استغنا ۲۸: ۱-۱۳

اگرچہ یہ وعدے پُرانے عہد نامے میں ہیں لیکن اب یہ آپ کے لطف اندوز ہونے کے لئے ہیں۔ فرق یہ ہے کہ پُرانے عہد نامے میں لوگوں نے اُن تک رسائی حاصل کی جو انہوں نے کیا لیکن ہم نئے عہد کے تحت یسوع مسیح میں اپنے ایمان کے ذریعے اُن تک رسائی حاصل کرتے ہیں۔ آپ اور میں غیر قوموں کے طور پر پیوند کئے گئے تھے۔ اور اب ہم یسوع مسیح کے ذریعے ابرہام کی برکت میں شریک ہیں۔ لیکن ہمارے پاس ابرہام کی جسمانی برکت سے بڑھ کر نئی پیدائش کی

اُڑنا چلنے سے بہتر ہے

روحانی برکت بھی ہے۔ اب ہمارے پاس ابرہام کی جسمانی برکت کے ساتھ ساتھ آسمانی برکت اور روح القدس بھی ملا ہے۔ جو خدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہونے کے طور پر ہم میں بسا ہوا ہے۔ یاد رکھیں صرف بیٹے اور بیٹیاں ہی میراث حاصل کر سکتے ہیں۔ نئی پیدائش کے تجربہ کے بغیر، اگرچہ ابرہام خدا سے محبت رکھتا تھا تو بھی خدا کا روح اُس میں نہیں تھا اور وہ فردوس میں داخل نہ ہو سکا۔ یقینی طور پر اُس نے فردوس کو اُس وقت حاصل کیا جب یسوع نے گناہوں کا قرض ادا کر دیا تھا۔ اور اب مجھے امثال ۱۰: ۲۲ کی مزید سمجھ آئی کہ خدا ہی کی برکت دولت بخشی ہے اور وہ اس میں ڈکھ نہیں ملاتا کا کیا مطلب ہے۔ ڈکھ کا مطلب عبرانی زبان میں سخت محنت ہے اور اب مجھے سمجھ آئی کہ یہ خون پسینے کا حوالہ دے رہا ہے۔ اور اب مجھے سمجھ آئی کہ اسکے وعدے اسکے عہد اور خدا کی مدد نے ابرہام کو زمین کی لعنت کے نظام سے اٹھا کر اُسے دولت مند بنایا۔ میں نے محسوس کیا کہ جن برکات کا ذکر استثناء ۲۸ میں بیان کیا گیا ہے مجھے واضح طور پر ظاہر ہوتا ہے کہ میں ترقی کر رہا ہوں۔ اور یہ اُن وعدوں کی حقیقت ہے کہ خدا نے مجھے دُم ہونے کیلئے نہیں بلکہ سر بننے کے لئے بلایا ہے اور میں قرض دوں گا قرض نہیں لوں گا۔ اور خدا کی ہر بیٹی اور بیٹے کا یہ قانونی حق ہے۔ یوسف کی طرح میرے پاس خدا کی برکت ہے۔ اور میں ترقی کر رہا ہوں۔ اور میرے پاس اسکی بادشاہی کی پوری میراث ہے۔ بیٹا ہونے کے طور پر یہ سب کچھ میرا ہے۔ جیسے ہی میں پیدائش ۳۹ میں یوسف کی کہانی کو دیکھتا ہوں تو میں واضح طور پر دیکھ سکتا ہوں کہ یہ یوسف کی ہی کامیابی تھی جس نے فوطیفار کی توجہ حاصل کر لی تھی۔ اور یہ نظر آنے والی کامیابی تھی جس نے دنیا کی توجہ حاصل کر لی تاکہ وہ خدا کے لوگوں میں کچھ مختلف دیکھ سکیں۔

"اور دنیا کی سب قومیں یہ دیکھ کر کہ تو خدا کے نام سے کہلاتا ہے تجھ سے ڈر جائیں گے اور جس ملک کو تجھ کو دینے کی قسم خداوند نے تیرے باپ دادا سے کھائی تھی اُس میں خداوند تیری اولاد کو اور تیرے چوپایوں کے بچوں کو اور تیری زمین کی پیداوار کو خوب بڑھا کر تجھ کو برومند کرے گا"۔ استثناء ۲۸: ۱۰-۱۱

پیدائش ۳۹: ۶ میں ایک بڑا امتحان ملتا ہے جسے میں نے نوٹ کیا اور میں چاہتا ہوں کہ آپ بھی دیکھیں "اور اُس نے اپنا سب کچھ یوسف کے ہاتھ میں چھوڑ دیا اور سواروٹی کے جیسے وہ کھا لیتا تھا اُسے اپنی کسی چیز کا ہوش نہ تھا اور یوسف خوبصورت اور حسین تھا۔" میں نے دیکھا کہ یہاں باقی کی ایک مثال تھی جس کے بارے میں ہم بات کرتے ہیں فوطیفار کو

آپ کا مالیاتی انتحاب : آرام کی قوت

اپنے کھانے کے علاوہ اور کسی بات کی فکر نہ تھی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ یوسف کے ذریعے خداوند نے اُس کے گھر یہ برکت رکھی جس کے نتیجے میں فوطیفار زندہ رہنے پر نہیں بلکہ اپنی تقویٰ پر توجہ کر رہا تھا۔ ڈرینڈا اور میں سالوں سے ایک جملہ استعمال کرتے ہیں۔ "جب تک آپ پیسے کے معاملات کو حل نہ کریں آپ کبھی بھی اپنی منزل کو تلاش نہیں کر سکتے۔" اور نہ ہی آپ اپنی شناخت کو دریافت کر سکیں گے۔ آپ کو کبھی بھی اپنا نقطہ نظر اور مقام حاصل نہیں ہو گا اور نہ ہی آپ مطمئن ہو سکیں گے۔ آپ اپنے عام فیصلے زندہ رہنے یا کہیں سے پیسہ حاصل کرنے کیلئے کریں گے یا صرف آپ تنخواہ کی تلاش کریں گے۔ لیکن یہاں ہم فوطیفار کی زندگی میں خداوند کی برکت کو دیکھتے ہیں۔ جب کہ وہ خدا کی بادشاہی کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتا تھا اپنا سب کچھ یوسف کے ماتحت کرنے سے فوطیفار اُن برکات کو حاصل کر رہا تھا۔ جس کا عہد یوسف سے ہوا تھا۔ آپ منتقلی کے لمحے کو واضح طور پر باب نمبر ۳۹ اور آیت نمبر ۵ میں دیکھ سکتے ہیں۔

"اور جب اُس نے اُسے سارے گھر کا مختار بنایا تو خداوند نے اُس مصری کے گھر میں یوسف کی خاطر برکت بخشی اور اسکی سب چیزوں پر جو گھر اور کھیت میں تھی خداوند کی برکت ہونے لگی۔"۔ پیدائش ۳۹: ۵

یہاں پر ہم پھر سے زمینی لعنت کے نظام میں خُدا کے اختیار جو انسان کے ایمان کے سبب سے ملازبردست بلند یوں کو رونما ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ آئیے اسکا سامنا کریں، اگر خُدا اپنی حکمت کے ساتھ آپ کی مدد کر رہا ہے اور آپ کے فیصلوں کیلئے آپ کی مدد کر رہا ہے کہ آپ نقصانات سے بچ سکیں تو پھر کوئی بھی خوشحال ہو سکتا ہے! کیا آپ نے یہ دیکھا؟ خُداوند کی برکت آپ کی ہے! جب میں خُدا کے کلام کا مطالعہ کر رہا تھا اور خُدا مجھے اپنی بادشاہی کے متعلق سیکھا رہا تھا تو میں تھوڑا الجھن میں تھا کہ یوسف کو کیوں اتنی زبردست کامیابی حاصل تھی؟ کیونکہ اس کے پاس خُدا کی برکت تھی اور آج بہت سارے مسیحی اپنے بلز کی ادائیگی میں مشکل کا سامنا کر رہے ہیں۔ مالی طور پر آزادی ایک ایسی چیز ہے جسے سوچنا بھی ممکن نہیں لگتا پھر بھی ہمارے پاس ایک بہتر عہد ہے جن کی بنیاد پر انے عہد نامے کے وعدوں سے بہتر ہے۔ اگرچہ میں خُدا کی برکت کے بارے میں سمجھ رکھتا تھا تو بھی میں نہیں جانتا تھا کہ اس برکت کو کس طرح حاصل کیا جاسکتا ہے۔ میں اسکا جواب نہیں جانتا تھا لیکن میں مسلسل اسکے متعلق سیکھ رہا تھا۔ لیکن جس طرح خُدا کے قوانین کو میں نے اپنی زندگی میں لاگو کرنا شروع کر دیا تھا اسی طرح میں پُر جوش اور آزادی کو محسوس کر رہا تھا۔ پھر میں نے پُرانے عہد نامے سے نئے عہد نامے کی

اُڑنا چلنے سے بہتر ہے

طرف اپنی توجہ مبذول کی اور یسوع اور اسکی خدمت کی طرف دیکھا تاکہ میں مزید خُدا کی بادشاہی کے متعلق سیکھ سکوں۔ کہ یہ کس طرح کام کرتی ہے۔

"جب بھیڑ اس پر گری پڑتی تھی۔ تو خُدا کا کلام سنتی تھی اور وہ گنیسرت کی جھیل کے کنارے کھڑا تھا تو ایسا ہوا کہ اُس نے جھیل کے کنارے دو کشتیاں لگی دیکھیں لیکن مچھلی پکڑنے والے اُن پر سے اُتر کر جال دھو رہے تھے اور اُس نے اُن کشتیوں میں سے ایک پر چڑھ کر جو شمعون کی تھی اُس سے درخواست کی کہ کنارے سے ذرا ہٹالے چل اور وہ بیٹھ کر لوگوں کو کشتی پر سے تعلیم دینے لگا۔ جب کلام کر چکا تو شمعون سے کہا گہرے میں لے چل اور تم شکار کیلئے اپنے جال ڈالو شمعون نے جواب میں کہا اے اُستاد ہم نے رات بھر محنت کی اور کچھ ہاتھ نہ آیا مگر تیرے کہنے سے جال ڈالتا ہوں یہ کیا اور وہ مچھلیوں کا ایک بڑا غول گھیر لائے اور اُن کے جال پھٹنے لگے اور انہوں نے اپنے شریکوں کو جو دوسری کشتی پر تھے اشارہ کیا کہ آو ہماری مدد کرو پس انہوں نے آکر دونوں کشتیاں یہاں تک بھر دیں کہ ڈوبنے لگیں۔ شمعون پطرس یہ دیکھ کر یسوع کے پاؤں میں گر اور کہا اے خُداوند! میرے پاس سے چلا جا کیونکہ میں گنہگار آدمی ہوں۔ کیونکہ مچھلیوں کے اس شکار سے جو انہوں نے کیا وہ اور اس کے سب ساتھی بہت حیران ہوئے اور ویسے ہی زبدي کے بیٹے یعقوب اور یوحنا بھی جو شمعون کے شریک تھے حیران ہوئے۔ یسوع نے شمعون سے کہا خوف نہ کر اب سے تو آدمیوں کا شکار کرے گا۔ وہ کشتیوں کو کنارے پر لے آئے اور سب کچھ چھوڑ کر اسکے پیچھے ہو لئے"۔ لوقا ۵: ۱۱

یہ ایک کہانی ہے کہ کس طرح خُدا کی بادشاہی نے ایک صبح تین ماہی گیروں کی زندگی میں زمینی لعنت کے نظام کو بدل دیا۔ اگر آپ اس متن پر غور کریں تو پطرس، یعقوب اور یوحنا ساری رات مچھلیاں پکڑنے کی کوشش کرتے رہے لیکن کچھ بھی نہ پکڑ سکے۔ مشکل اور پریشانی کی وجہ سے سخت محنت کے دوران پوری رات محنت کر کے کچھ حاصل نہ ہوا۔ لیکن جب یسوع خُدا کی بادشاہی کے ذریعے وہاں آئے تو انہی ماہی گیروں نے اتنی مچھلیاں پکڑی کہ کشتی ڈوب سکتی تھی، رُکینے!! آئیے اسکے متعلق سوچیں جو کچھ ہم نے پڑھا ہے کچھ بھی نہیں، کوئی مچھلی نہیں، لیکن یہ حالات ایسے منتقل ہوئے کہ اتنی فصل تھی کہ دو کشتیاں بھی ڈوب سکتی تھی۔ لیکن ابھی بھی لوگ سالوں سے اس کہانی کو پڑھ رہے ہیں لیکن وہ یہ نہیں دیکھ سکتے کہ یہ اُن کے ساتھ بھی ہو سکتا ہے کیوں؟ زیادہ تر لوگوں کا جواب یہ ہو گا کہ یسوع وہاں تھے اس نے ایسا کیا۔ اُس کہانی

کو یاد رکھیے جو میں نے مرقس ۶ کے متعلق بیان کی تھی جہاں یسوع لوگوں کو شفاء دے سکے کیونکہ لوگوں میں ایمان کی کمی تھی اور اس طرح بادشاہی کا کوئی دائرہ اختیار نہیں تھا کسی نہ کسی کو ایمان رکھنا ہو گا تاکہ آسمان اس صورتحال میں کام کر سکے۔

”شمعون نے جواب میں کہا اے اُستاد ہم نے رات بھر محنت کی اور کچھ ہاتھ نہ آیا مگر تیرے کہنے سے جال ڈالتا ہوں۔“

جب پطرس نے آسمان کے ساتھ اتفاق کیا تو آسمان نے اس کہانی میں قانونی اختیار کو جاری کر دیا۔ ہم پھر سے یہ دیکھ سکتے ہیں کہ زمینی دائرہ خدا کی بادشاہی کے ذریعے منتقل ہوا۔ عجیب لگتا ہے۔ یہ ایسا ہی نہیں جیسا لوگ پرندوں کو ہزاروں سالوں سے اڑتا ہوا دیکھتے ہیں اور یہ نہیں سمجھتے کہ اُن کی پرواز ممکن ہے اور اس طرح کبھی اُس کا تعاقب نہیں کیا۔ لیکن آج مسیحی یہ نہیں سمجھ رہے کہ اُن کو خالی جالوں کو برداشت کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ اُن کو آسمان سے قوت حاصل کرنے کی ضرورت ہے تاکہ وہ زندگی میں خوشحال ہو سکیں۔ یہاں پر جو چیز میں آپ کو دکھانا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ وہی مرد جو مختصر طور پر آئے تھے انہوں نے دو کشتیاں مچھلیوں سے بھری ہوئی حاصل کی یہاں تک کہ وہ ڈوبنے لگی! میرے دوست فرقہ لوگوں کا نہیں بلکہ بادشاہی کا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ آپ یہ سوچتے ہوں کہ آپ کا کوئی مستقبل نہیں کیونکہ کچھ بھی کام نہیں کر رہا لیکن حقیقت میں آپ کو خدا کی بادشاہی کی ضرورت ہے تاکہ وہ آپ کی زندگی کی کہانی کو کامیابی میں بدل دے۔ جی ہاں آپ کو اپنا کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے۔ انہیں مچھلیاں پکڑنے کیلئے باہر جانا پڑا اور اپنے جال کی حفاظت کرنی پڑی اور مچھلیوں کو پکڑنے کی تیاری کرنی پڑی لیکن اگر خدا ظاہر کرے کہ آپ کو مچھلیاں کہاں سے پکڑنی ہیں تو کوئی بھی مچھلی پکڑ سکتا ہے۔ سنئے زمین کا لعنتی نظام اور خون پسینہ ایسا نہیں کر سکتا۔ آپ اپنے خوابوں کو پورا کرنے کیلئے زیادہ دیر بھاگ نہیں سکتے۔ خدا نے کبھی بھی آپ کیلئے یہ ارادہ نہیں رکھا کہ آپ اپنے دانت پیسے یا اپنی طاقت سے کام کرنے کی کوشش کریں۔ خدا کی بادشاہی اور قوانین اور وعدوں پر عمل کرنے سے ہم چلنے کی بجائے اڑ سکتے ہیں۔ مجھے اسے ایک مختلف انداز میں رکھنے دیں۔ اگرچہ کشش ثقل کا قانون ابھی بھی نافذ العمل ہے ہم کسی دوسرے قانون کو لفٹ کے قانون میں رکھ کر اڑا سکتے ہیں اور زندگی کو جینے کیلئے انداز سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں یاد رکھیں جب آپ یسوع مسیح پر ایمان لے آتے ہیں تو آپ خدا کی بادشاہی کا حصہ بن جاتے ہیں اور ایک شہری ہونے کے طور پر آپ قانونی حقوق کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔ اور ایک بیٹی یا بیٹے کے طور پر اندازہ لگا سکتے ہیں کہ یہ میراث آپ کی بھی ہے۔ اور آپ کے قانونی حق کے ذریعے آپ زمینی لعنت اور محنت مشقت کے نظام سے اُپر اُٹھ سکتے ہیں۔ ذرا سوچیں ایک اسرائیلی کو یہ آیت کیسی لگتی ہو گی جو ساری عمر غلام رہے

اُڑنا چلنے سے بہتر ہے

ہوں۔ درحقیقت وہ جس چیز کو یاد رکھ سکتے تھے وہ صرف غلامی تھی۔ یہ وہ الفاظ ہیں جو موسیٰ نے اسرائیل کی قوم سے کہے تھے جب وہ وعدہ کی سرزمین میں داخل ہونے کو تھے۔

"اور جب خداوند تیرا خدا تجھ کو اس ملک میں پہنچائے جسے تجھ کو دینے کی قسم اس نے تیرے باپ دادا ابراہام اور اسحاق اور یعقوب سے کھائی اور جب وہ تجھ کو بڑے بڑے اور اچھے شہر جن کو تو نے نہیں بنایا اور اچھی اچھی چیزوں سے بھرے ہوئے گھر جن کو تو نے نہیں بھرا اور کھودے کھودائے حوض جن کو تو نے نہیں کھودا اور انگور کے باغ اور زیتون کے درخت جو تو نے نہیں لگائے عنایت کرے اور تو کھائے اور سیر ہو تو تو ہوشیار رہنا ایسا نہ ہو کہ خداوند کو جو تجھ کو ملک مصر یعنی غلامی کے گھر سے نکال لایا بھول جائے۔" _ استثنا ۶: ۱۰-۱۲

سابقہ غلاموں کے طور پر کسی بھی چیز کو حاصل کرنے کے لئے وہ جانتے تھے کہ وہ خون پسینہ بہانے کے ذریعے حاصل کر سکتے تھے۔ لیکن یہاں خدا ان کو سیکھا رہا تھا کہ ان کی محنت ان کو وہ سب نہیں دے سکتی جسکی ان کو ضرورت تھی۔ وہ انہیں یہ نہیں سیکھا رہا تھا کہ انہیں کوئی محنت نہیں کرنی ہوگی لیکن ان کو ایسے نظام سے نہیں جڑنا چاہیے جہاں زندہ رہنے کیلئے انہیں صرف مزدوری کرنی ہوگی۔ خداوند یہ کہہ رہے تھے کہ جس ملک میں وہ قیام کرنے کیلئے جا رہے ہیں وہ اس جگہ کامیاب اور خوشحال ہوں گے۔ میں اس باب کو ایک اور کہانی کے ساتھ ختم کرنا چاہتا ہوں جو یہ واضح کر دے گی کہ میں کیا کہنا چاہتا ہوں۔ ڈربینڈ اور میں زیادہ تر کاروں کو پسند نہیں کرتے کچھ لوگ پسند کرتے ہیں اور وہ ان تمام کاروں کے متعلق آپ

کو بتا سکتے ہیں جن کو وہ پسند کرتے ہیں۔ کچھ وجوہات سے

ہم نے کبھی بھی کاروں کا شوق نہیں رکھا۔ اب مجھے غلط

مت سمجھئے گا ہمیں اچھی چیزیں پسند ہیں لیکن ہم نے خاص

طور پر کبھی نہیں کہا کہ ہمارے پاس خاص طور پر یہی کار

کر داور ادا کرنے کی ضرورت ہے۔

ہونی چاہیے۔ ہم معمول میں ایک کار خرید کر اُسے دس سال کیلئے استعمال کرتے ہیں۔ یقینی طور پر ہم اپنی کاروں کی بہت حفاظت کرتے ہیں اس لئے وہ پرانی نہیں گنتی۔ لیکن جتنی دیر تک وہ اچھی دکھتی اور اچھی چلتی ہے ہمیں اس کو دیکھ خوشی ہوتی ہے۔ چند سال پہلے ہم نے اپنے چرچ کی ایک کانفرنس کیلئے ایسکلیڈ کرائے پر لی تھی اور اُس کانفرنس کو ہم ہوسٹ کر رہے تھے۔ ہم نے وہ کرائے پر اس لئے لی تاکہ ہم اپنے مہمانوں کو سیر و تفریح کیلئے لے جاسکیں اور ہم ایک اچھی گاڑی کے ساتھ اُن کی میزبانی کرنا چاہتے تھے۔ اور اب ہم نے پہلی بار ایسا نہیں کیا تھا۔ ہم ہمیشہ ایسا ہی کرتے تھے لیکن یہ پہلا موقع تھا جس میں ہم نے خود اُن میں سے ایک کو ڈرائیو کیا جبکہ ہم انہیں کسی تقریب کیلئے پر پرائی پر رکھتے تھے۔ مجھے یقین نہیں کہ ہم نے اس تقریب کے دوران ایک گاڑی کیوں چلائی لیکن ہم اسے رات ہی رات میں گھر لے گئے۔ لیکن کیا آپ جانتے ہیں؟ ہمیں اچھا لگا۔ ڈرائیو اور مجھے اچھا لگا کہ یہ کس طرح دکھتی اور چلتی ہے۔ اس وقت ہم ہونڈا پائلٹ چلا رہے تھے۔ لیکن یہ پائلٹ سے یقینی طور پر ایک قدم آگے تھی۔ یہ پلائٹیم پرل وائٹ ماڈل تھا اور چھوٹا ورژن تھا۔

اگر آپ ان ایسکلیڈز کے متعلق جانتے ہوں تو ایک لمبے اور چھوٹے سائز کی کار ہے ہم نے چھوٹی کار کو زیادہ پسند کیا کیونکہ ہمیں یہ لگتا تھا کہ یہ تھوڑی زیادہ پُرتیلی تدبیر کے ساتھ بہتر طور پر سنبھالی جاسکتی ہے۔ جب میں ایسکلیڈ پر ڈرائیو کر رہا تھا تو کیا آپ کو معلوم ہے کہ ڈرائیو کرنے کا، مجھے یہ کار پسند ہے ہمیں ان میں سے ایک خرید لینا چاہیے۔

میں نے اتفاق کیا۔ ہمیں اس جیسی چھوٹی کار سفید موتی کے رنگ میں لینا چاہیئے۔ ہم دونوں نے اتفاق کیا۔ اگرچہ ہم نے اپنی گفتگو کے بارے میں کسی کو نہیں بتایا ایک مہینے بعد جب میں اپنے کانغذ لینے کے لئے سیر کرتا ہوا باہر جا رہا تھا تو میرا فون بجا۔ مجھے معلوم ہوا کہ یہ آواز میری کلیسیا کے ایک رکن کی تھی۔ اُس نے کہا "ہیلو" میں آپ کیلئے ایسکلیڈ خریدنا چاہتا ہوں۔ میں ایک منٹ کیلئے حیران رہ گیا لیکن میں نے کہا "زبردست" پھر اُس نے مجھ سے پوچھا کہ مجھے کونسا رنگ پسند ہے تو میں نے کہا کہ ہمیں سفید موتی رنگ کی گاڑی پسند ہے۔ اُس نے کہا، میں جیسے ہی خرید لوں گا تو میں آپ سے رابطہ کروں گا اُس نے یہ نہیں پوچھا کہ مجھے چھوٹی گاڑی چاہیئے یا بڑی گاڑی چاہیئے۔ خیر ایک مہینہ گزر گیا مجھے لگتا تھا وہ لینے کیلئے تیار رہیں۔ جیسے ہی ہم اُس سے ملے ہم نے سوچا کہ وہ ایسکلیڈ کو بھول گیا ہو گا لیکن یقینی طور پر اُس نے ہم سے رابطہ کیا اور کہا کہ سفید موتی رنگ میں وہ خوبصورت کار چھوٹے ورژن میں دیکھی اور ہم ایسکلیڈ میں بیٹھے یہ کسی داغ دھبے کے بغیر اور بالکل زبردست تھی ہم نے اسے کہا یہ کار ہمیں بہت پسند تھی اس نے ہم سے تاخیر کیلئے معافی مانگی اور کہا کہ اسے اتنا وقت بڑا

اڑنا چلنے سے بہتر ہے

ورژن تلاش کرنے میں لگا لیکن آخر کار اسے یہ چھوٹی گاڑی ملی۔ ہم نے شکریہ کہا، "کہ ہمیں چھوٹی گاڑی ہی چاہیے تھی۔ ہم نے جب یہ گاڑی چلائی تو ہمیں لگتا تھا کہ یہ صرف بڑے اور امیر لوگوں کے پاس ہی ہو سکتی تھی۔ لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ لیسکلڈ کافی عرصہ سے ایجاد ہو چکی تھی لیکن میں نے کبھی اسے خریدنے کا نہیں سوچا تھا اس کہانی کو سمجھنے کیلئے آپ کو یہ جانا ہو گا کہ میں نے ماضی میں آٹھ کاریں لوگوں کو دی تھیں اور کاروں کے حوالے سے اپنا بیج بویا تھا لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ لیسکلڈ کافی عرصہ سے آس پاس تھی لیکن ہم نے اسے خریدنے کا کبھی نہیں سوچا تھا۔ p.s میں جانتا ہوں کہ آپ کیا سوچ رہے ہیں کہ ایسا صرف منادی کرنے والوں کے ساتھ ہوتا ہے۔ خیر میں مالیت کے شعبے میں ۳۶ سال رہا ہوں اور بہت سارے منادی کرنے والوں کے ساتھ بات چیت کی ہے آپ کو سچ بتاتے ہوئے اُن میں سے بہت سے مالی مشکلات سے گزر رہے ہیں، نہیں، یہ چیزیں ہمارے ساتھ اس لئے نہیں ہو رہی کہ ہم بادشاہی کی منادی کر رہے ہیں بلکہ اس لئے ہو رہی ہیں کیونکہ ہم بادشاہی میں رہ کر بادشاہی کے قانون کو زندگیوں میں لاگو کر رہے ہیں۔ درحقیقت اس سے پہلے کہ میں کلیسیا کا آغاز کرتا میں اُس سے پہلے ہی قرض سے آزاد ہو چکا تھا۔ میں نے کلیسیا کا آغاز اس لئے نہیں کیا تھا کہ میں اپنے بلز کی ادائیگی کر سکوں آپ کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ میں نے اور ڈریڈا نے چرچ اس لئے شروع کیا تاکہ ہم لوگوں کو بتا سکیں جو ہم نے دریافت کیا تھا یعنی بادشاہی کی خوشخبری بتا سکیں !

باب نمبر ۶

زندگی میں بلز کی ادائیگی کے علاوہ اور بھی بہت کچھ ہے

ایسا لگتا تھا کہ زندگی کے طوفان میں میں مختصر زندگی میں بڑی مشکل یا واقع کا سامنا کر رہا تھا۔ ہم نے ایک دوپہر رفاقت اور کھانے پر اپنے پرانے گھر میں تقریباً ۵۰ لوگوں کو دعوت دی۔ یہ ان سالوں کے دوران کیا جب ہم مالی مشکلات میں سے گزر رہے تھے۔ میں اس تقریب کا انتظار کر رہا تھا لیکن میں جذباتی طور پر تھک چکا تھا اور کسی مثبت چیز پر توجہ کرنا چاہتا تھا وہ شام زبردست کامیابی کی شام تھی۔ کھانا بہت اچھا بنا تھا اور میرے تمام دوست اپنے بچوں کے ساتھ آئے تھے اور ہم نے بہت اچھا وقت گزارا ہمارا سارا گھر مہمانوں سے بھرا تھا کہ دروازے پر ایک دستک ہوئی میں نے سوچا شاید ہماری ملاقات میں دیر لگے گی لیکن جیسے میں نے دروازہ کھولا تو الیکٹرک کمپنی کے ایک ملازم نے خوش آمد کی اس نے شائستگی سے کہا کہ وہ غیر ادا شدہ بل کی وجہ سے ہماری بجلی بند کرنے آیا ہے۔ میں گھبرا گیا میرا گھر مہمانوں سے بھرا تھا اور میں شرمندہ تھا کیونکہ ہمیں بجلی کی ضرورت تھی میں نے جلدی سے اس ملازم کو چند منٹ کے لیے گھر کے پیچھے جانے کو کہا۔ میں نے اس سے پوچھا بجلی کو چلتا رہنے کے لیے مجھے کتنی رقم ادا کرنی پڑے گی۔ اس نے مجھے بھاری رقم بتائی میں نے سوچا میں کہتا ہوں کیا آپ اسے تھوڑا کم کر سکتے ہیں؟ اس نے ایک منٹ کے لیے سوچا اور آخر کار مجھے کم رقم ادا کرنے کو کہا میں نے کہا کیا آپ چیک جمع کروانے سے پہلے منگل تک رک سکتے ہیں؟ اس نے کہا ٹھیک ہے کوئی مسئلہ نہیں اور میں نے چیک لکھ کر دے دیا اس جمعہ بینک اکاؤنٹ میں کوئی پیسہ نہیں تھا اور مجھے نہیں پتہ تھا کہ منگل سے پہلے رقم کہاں سے آئے گی لیکن ہفتے کے آخر تک ہمارے گھر میں بجلی رہی۔ مجھے یاد نہیں میں نے منگل کو کیا کیا لیکن مجھے شاید کچھ کام کرنے کو ملا یہ ہماری زندگی کا ایسا دن تھا جو مالی طور پر بہت بد حال تھا۔ آپ نو سال ایسی زندگی گزارنے کا تصور کریں! اس قسم کے تناؤ کے تحت زندگی گزارنے سے عام بینائی رک جاتی ہے اور ایک دن میں آنے والی خوشی ختم ہو جاتی ہے۔ ہر سوچ کی توجہ صرف یہی تھی کہ اگلا بل ہم کس طرح ادا کریں گے، کیا میں نے پچھلے ہفتے بہت زیادہ خرچ کر لیا؟ کیا مجھے حساب کرنا چاہیے کہ راشن خریدتے وقت میں بہت زیادہ اوپر چلا گیا ہوں؟ ہمیشہ یہی سوچ تھی کہ کسی بھی کام کو آسان اور سستے طریقے سے کیے کیا جائے میرے دوست یہ زندگی نہیں تھی!

”اِس لئے میں تُم سے کہتا ہوں کہ اپنی جان کی فکر نہ کرنا کہ ہم کیا کھائیں گے یا کیا پہنیں گے؟ اور نہ اپنے بدن کی کہ کیا پہنیں گے؟ کیا جان خوراک سے اور بدن پوشاک سے بڑھ کر نہیں؟“۔ متی ۶: ۲۵

یسوع یہ سکھا رہے ہیں کہ زندگی کی چیزیں زندگی نہیں ہے! زندگی کی ہر چیز زندگی کے مقصد میں مدد کرنے کے لیے ہے۔ لیکن جب سے آدم نے بادشاہی کے اختیار کو کھو دیا اس وقت سے آج تک زندگی کی چیزیں زندگی سے زیادہ ضروری لگتی ہے لوگوں کے پاس کوئی نشان نہیں کہ حقیقی زندگی کیا ہے یا ان کی زندگی کی پہچان کیا ہے آپ کی کسی سے بھی ان کی پہچان پوچھ لیں وہ صرف آپ کو یہ بتائیں گے کہ وہ کیا کرتے ہیں، میں ایک ڈاکٹر ہوں، پراپرٹی کا کام کرتا ہوں، وغیرہ وغیرہ۔ نہیں، یہ آپ نہیں ہیں بلکہ یہ وہ ہے جو آپ کرتے ہیں انسان نے اپنے خوابوں کو کھو دیا ہے۔ میرا مطلب یہ ہے کہ انسان کا اب صرف یہی خواب رہ گیا ہے کہ پیسہ کس طرح کمانا ہے لیکن خوابوں کا مقصد کھو چکے ہیں۔ دوسرے الفاظ میں جہاں انہیں زیادہ پیسہ ادا کیا جا رہا ہے وہ ان کا خواب بن چکا ہے۔ تاہم ہر انسان ایک منفرد صلاحیت کے ساتھ تخلیق کیا گیا ہے۔ اور وہ ان صلاحیتوں کو کسی ملازمت میں یا پیشے میں پاتے ہیں جو ان کا شوق نہیں ہے۔ زندگی ہفتے کے آخر میں آزادی کے انتظار میں یا ریٹائر ہونے کے انتظار میں لمبی زندگی بن جاتی ہے۔ اب میں آپ سے ایک سوال کروں گا اگر آپ کو پیسے کی ضرورت نہ ہو اور آپ کے پاس بہت سارا پیسہ ہو تو آپ اپنی زندگی میں اس کا کیا کریں گے؟

تو پھر آپ شاید اس سے مختلف کچھ لے کر آئیں گے جو آپ ابھی کر رہے ہیں جیسا کہ میں نے پہلے بیان کیا کہ اعداد و شمار کے مطابق کم از کم ۷۰ فیصد امریکی جب ان سے ان کی ملازمت کے متعلق پوچھا جائے تو وہ یہ کہیں گے کہ وہ کام انہیں پسند نہیں جو وہ کر رہے ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ اس بات کو سمجھیں کہ پیسے کے پیچھے بھاگنا اور اس دباؤ میں رہنا اور کل کے لیے مسلسل فکر کرنا ابتدا سے خُدا کے منصوبے کا حصہ نہیں تھا۔

”اور خُدا نے انسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا۔ خُدا کی صورت پر اُس کو پیدا کیا۔ زردناری اُن کو پیدا کیا۔ خُدا نے اُن کو برکت دی اور کہا کہ پھلو اور بڑھو اور زمین کو مغموں و محکوم کرو اور سمندر کی مچھلیوں اور ہوا کے پرندوں اور کُل جانوروں پر جو زمین پر

زندگی میں بلز کی ادائیگی کے علاوہ اور بھی بہت کچھ ہے

چلتے ہیں اختیار رکھو۔ اور خُدا نے کہا کہ دیکھو میں تمام رُوی زمین کی کل بیج دار سبزی اور ہر درخت جس میں اُسکا بیج دار زمین کی کل بیج دار سبزی اور ہر درخت جس میں اُسکا بیج دار پھل ہو تمکو دیتا ہوں۔ یہ تمہارے کھانے کو ہوں۔ اور زمین کے کل جانوروں کے لئے اور ہوا کے کل پرندوں کے اور اُن سب کے لئے جو زمین پر ریگننے والے ہیں جن میں زندگی کا دم ہے گل ہری بوٹیاں کھانے کو دیتا ہوں اور ایسا ہی ہوا۔ اور خُدا نے سب پر جو اُس نے بنایا تھا نظر کی اور دیکھا کہ بہت اچھا ہے اور شام ہوئی اور صُبح ہوئی اور چھٹا دن ہوا۔،، پیدائش: ۱: ۲-۳۱

انسان کو تخلیق کے چھ دن کے اختتام پر پیدا کیا گیا وہ چھ دن کے آخر میں اس لیے تخلیق کیا گیا تاکہ ساتویں دن وہ خُدا میں مسرور رہ سکے جسے ہم آرام کے دن کے طور پر جانتے ہیں۔

”سو آسمان اور زمین اور اُنکے کل لشکر کا بنانا ختم ہوا۔ اور خُدا نے اپنے کام کو جسے وہ کرتا تھا ساتویں دن ختم کیا اور اپنے سارے کام سے جسے وہ کر رہا تھا ساتویں دن فارغ ہوا۔ پیدائش: ۲: ۱-۳

بائبل میں لکھا ہے کہ خُداوند نے ساتویں دن آرام کیا وہ تھکا نہیں تھا! بلکہ اس نے سب کچھ مکمل کیا جب انسان کو تخلیق کیا گیا تو زمین پر اس کی ہر ضرورت کیلئے سب کچھ پہلے سے ہی زمین پہ موجود تھا۔ امن! انسان کے پاس وہ سب کچھ تھا جس کی اسے ضرورت تھی بل کی ادائیگی یا بیماری کی کوئی فکر نہ تھی۔

دولت ہمیں آرام کی جگہ پر ممکنہ

آزادی کی طرف راغب کرتی ہے

جہاں ہم اس بات پر توجہ مرکوز کر سکتے

ہیں کہ ہم گزارے کی بجائے مقصد

سے بھرپور زندگی گزار سکتے ہیں۔

اس کے پاس کامل جسم اور ایک کامل بیوی تھی ان کی توجہ

صرف خُدا، وہ دونوں اور خُدا کے منصوبے کو پورا کرنے کی

تفویض تھی۔ آدم کو زمین پر ہر طرح سے اختیار حاصل

تھا اُس نے خُدا کی بادشاہی کی قوت کے ساتھ زمین پر

آپ کا مالیاتی انقلاب : آرام کی قوت

اختیار رکھا لیکن ہم پہلے ہی جانتے ہیں کہ اس کہانی کا اختتام کس طرح ہوا۔ آدم اور حوا نے خدا کی بادشاہت کے خلاف بغاوت کر کے اپنے مقام، اختیار اور مقصد کو کھودیا اور پھر ان کا مقصد صرف مشکل میں گزارا کرنا بن گیا خوف اور پریشانی نے ان کے خیالات کو جلا یا اور مشکل زندگی گزارنے پر مجبور کر دیا۔، پیدائش ۳: ۷ میں محنت، مشقت اور خون پسینے کے متعلق بیان کیا گیا ہے۔

آدم نے ساتویں دن کو کھودیا!

اب کوئی امن اور آرام نہ تھا ایک تاریک اور نامکمل زندگی نے آدم کو گھیرا ڈال لیا اور اسے جھوٹ سے دور رہنے کے لیے بھگانا پڑا اور اس وقت سے انسان نامکمل زندگی گزار رہا ہے لیکن ایک اُمید تھی۔ جب انسان گرا تو خدا نے انسان کو یاد رکھنے کے لیے ایک تصویر دی کہ اگر تم چاہو تو وہ اپنی تخلیق کو دوبارہ بحال کر دے گا اور اسے سبت کا دن کہا گیا لفظ سبت کے لفظ معنی آرام کے ہیں۔ ہفتے کا ساتواں دن جو سبت کا دن کہلاتا ہے انسان کو آرام کے لیے دیا گیا سبت کے دن کی ضرورت جیسا کہ آپ جانتے ہیں کوئی کام نہ کرنا تھا اور یہ ایسا دن تھا جس میں انسان کو رک کر اپنے گھرانے کو وقت دینا اور خدا کی عبادت کرنا تھا سب کاموں کو سبت کے لیے سبت کے شروع ہونے سے پہلے ختم کرنا تھا یہاں تک کہ سبت کے لیے کھانا بھی سبت شروع ہونے سے پہلے تیار کرنا تھا اور تمام خوراک اور ضروریات کے ساتھ آرام کا دن تھا جو سبت سے پہلے ہی پوری کی جاتی تھیں۔ انسان رُک کر زندہ رہنے کے علاوہ اور کچھ سوچ سکتا تھا۔ سبت کے لیے ایک ہی دن تھا اور اب اس وقت سے انسان آرام کی تلاش میں ہے۔ انسان کی دولت کی تلاش اس دردناک مشقت اور پسینے سے آزاد ہونے کی اس خواہش نے اسے پکڑ کر پوری زندگی قیدی بنا رکھا ہے۔ دولت ہمیں آرام کی جگہ سے ممکنہ آزادی کی طرف راغب کرتی ہے جہاں ہم اس بات پر توجہ مرکوز کر سکتے ہیں کہ ہم صرف زندہ رہنے کی بجائے مقصد سے بھرپور زندگی گزارنا چاہتے ہیں آج آپ سبت کا دن ہفتے یا اتوار کو قرار دیں ہماری ثقافت میں اسے بڑی عزت کے ساتھ منعقد نہیں کیا جاتا، پھر بھی مجموعی طور پر ثقافت کو دیکھتے ہوئے آپ اسے کسی دوسرے کام کے دن کے علاوہ بتانے کے قابل نہیں ہوں گے۔ جب میں چھوٹا بچہ تھا تو اتوار کے روز سب کچھ بند ہوا کرتا تھا آپ اتوار کے روز کچھ بھی نہیں خرید سکتے تھے یہاں تک کہ اتوار کے روز آپ گیس بھی نہیں خرید سکتے تھے میرے والد صاحب ہفتے کو ہر ضرورت کی چیز کو یقینی بناتے تھے جس کی اتوار کو ضرورت ہوتی تھی اگر آپ میرے بارے میں جانتے ہیں تو میں شکار کرنے کا بہت شوقین ہوں۔ لیکن ایک شکاری

زندگی میں بلز کی ادا ہنگی کے علاوہ اور بھی بہت کچھ ہے

ہوتے ہوئے میں اتوار کو شکار بھی نہیں کر سکتا تھا کیونکہ اتوار کو شکار کرنا بھی غیر قانونی تھا۔ لوگ اتوار کو خوبصورت لباس پہن کر اتوار کے روز اپنے خاندانوں کے ساتھ کھانا کھاتے تھے لیکن یقینی طور پر آج سب کچھ بدل چکا ہے لیکن سبت کے دن کی حقیقی تصویر نہیں ہے لیکن اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ سبت کے دن کے لیے کتنی اچھی طرح تیاری کی گئی تھی اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ سوموار کو خاندانی کھانا کتنا ہی اچھا ہو۔ یہ جملہ "سوموار کی صبح کے لیے" جتنا مجھے یاد ہے خوف کے لفظ کے مترادف ہیں۔ "مجھے کام پر جانا ہے" اور پرانے پیسنے والے پتھر پر یہ وہ جملہ تھے جو سوموار کی صبح کو بیان کرنے کے لیے استعمال ہوتے تھے۔ اگر آپ رکیں اور اس کے متعلق سوچیں تو سننے میں یہ غلامی جیسا لگتا ہے۔ لیکن خدا کا شکر ہے کہ یہ جملہ ہے! یہاں تک کہ آج بھی سبت کا دن مختصر لوگوں کے لیے آرام کی جگہ پیش کرتا ہے لیکن یہ مختصر جینا ہے اور سوموار کی صبح پھر ٹریفک میں انتظار کرنا پڑتا ہے لیکن کیا ہو اگر واقعی دائمی سبت میں زندگی گزارنے کا کوئی طریقہ ہو لیکن یہ کتنا اچھا ہو گا اگر واقعی خوف سے آزاد خوراک سے بھرپور اور بامقصد اور آرام دہ زندگی گزارنے کا کوئی طریقہ ہو! میں نے اور ڈربینڈا نے تقریباً نو سال بیماری، مشکل حالات اور خوف میں گزارے جب تک ہمیں یہ معلوم نہ ہوا کہ سبت یعنی آرام میں زندگی گزارنے کا ایک نقطہ بھی ہمارے پاس موجود ہے۔ میں سنجیدہ ہوں!

”پس خدا کی امت کے لئے سبت کا آرام باقی ہے۔ کیونکہ جو اُس کے آرام میں داخل ہوا اُس نے بھی خدا کی طرح اپنے کاموں کو پورا کر کے آرام کیا۔ پس آؤ ہم اُس آرام میں داخل ہونے کی کوشش کریں تاکہ اُن کی طرح نافرمانی کر کے کوئی شخص گرنے نہ پڑے۔“ _ عبرانیوں ۴: ۹-۱۱

میرے عزیزو! یہ نیا عہد نامہ ہے آج بھی خدا کے لوگوں کے لیے سبت کا آرام دستیاب ہے اس حوالے کا مطلب ہے کہ ہم خدا کے آرام میں داخل ہو کر اپنے کام سے آرام کر سکتے ہیں یاد رکھیں کہ ہم نے کیا سیکھا تھا خدا کا آرام یہ کہتا ہے کہ آپ مکمل

لیکن کتنا اچھا ہوتا اگر خوف سے آزادی، خوراک سے بھرپور اور بامقصد زندگی اور آرام میں زندگی گزارنے کا کوئی طریقہ ہوتا!

آپ کا مالیاتی انقلاب : آرام کی قوت

ہو چکے ہیں اور آپ کے لیے پہلے ہی سب کچھ دستیاب ہے۔ یہ غلامی کی ذہنیت سے آپ کی آزادی ہے اور بیماریوں سے بھی آزادی ہے آپ کے لیے نئے نظریات دستیاب ہیں سبت کا دن صرف پرانے عہد نامے کی ہی معلومات نہیں ہیں بلکہ یہ آج ہمارے لیے بھی ہے اس سے پہلے کہ آپ یہ سوچیں کہ میں پرانے عہد نامے کے قوانین یا رسومات کی بات کر رہا ہوں تو ایسا بالکل بھی نہیں ہے بلکہ اس کی بجائے میں چاہتا ہوں کہ جس سبت یا آرام کی بات عبرانیوں کے خط میں کی جا رہی ہے اس پر غور کیا جائے۔ کیونکہ جیسا میں نے اور ڈرنیڈانے یہاں دیکھا ہے۔ کہ خدا کے کام کرنے اور ہماری زندگیوں میں خدا کے منصوبے کے مطابق بادشاہی کے لیے ایک بہت اہم کلید موجود ہے۔

حیران کن: سبت اب کوئی دن نہیں ہے!

مجھے امید ہے کہ اس بیان نے آپ کی توجہ حاصل کر لی ہوگی کلیسیا میں سبت کو منانے کے متعلق زبردست گفتگو ہو چکی ہے ہفتہ اتوار یا جمعہ کی رات غروب آفتاب سے شروع ہونے تک غروب آفتاب تک ہفتے کی شام سبت کے دن کی ہے۔ ان کی تشریح کے ارد گرد پوری طرح کے نام بنائے گئے ہیں۔ اس سے پہلے کہ آپ اس کتاب کو یہ سوچ کر بیزار ی سے کمرے میں پھینکیں کہ میں ایک بدعتی ہوں برائے کرم ایک لمحے کے لیے میرے ساتھ برداشت کریں اور انہیں اس پر ایک نظر ڈالیں۔

”پس کھانے پینے یا عید یا منے چاند یا سبت کی بابت کوئی ٹم پر الزام نہ لگائے۔ کیونکہ یہ آنے والی چیزوں کا سایہ ہیں مگر اصل چیزیں مسیح کی ہیں۔“۔ کلیموں ۲: ۱۷-۱۶

پولس رسول کی باتوں پر مکمل توجہ دیں سبت ان آنے والی چیزوں کا سایہ تھا حقیقت ہمیں صرف مسیح میں ملتی ہے سبت کا دن ایک سایہ تھا لیکن یہ حقیقت نہیں تھی اگر مسیح حقیقت میں ہے تو سبت اس کی پہچان کا ایک سایہ تھا میں اس کو اس طرح کہوں گا۔ سبت کے دن میں کوئی طاقت نہیں کہ وہ دردناک مشقت اور پسینے کے زمینی لعنتی نظام کو دور کر دے جسے آدم زمین پر لے کر آیا تھا اگرچہ آپ مذہبی طور پر اس کا احترام کرتے ہیں لیکن آپ کو آزاد کرنے کی اس میں طاقت نہیں ہے لیکن یہ صرف ایک سایہ ہے جس کی تصویر آپ کو مسیح میں حاصل ہوگی۔ جب میں پہلی جماعت میں تھا تو میرے استاد نے ہم سب کو اپنے سروں کی سائٹ سے سلاؤٹ ڈرائنگ کروائی تھی انہوں نے ایک پروجیکٹر لیا اور ہمیں اس کے سامنے بٹھایا اور اس نے ہمارے سروں کا عکس ایک سفید کاغذ پر ڈال دیا اس کے بعد انہوں نے ہمارے عکس کا خاکہ تیار کیا اور

زندگی میں بلز کی ادائیگی کے علاوہ اور بھی بہت کچھ ہے

ہمارے سیلوٹ بنائے جنہیں ہم نے کاٹ کر ماؤں کے عالمی دین پر اپنی ماؤں کے لیے لے لیں گے۔ عکس نے مجھ سے کچھ مشابہت پکڑ لی تھی لیکن اس نے میرے جوہر کو میرے کردار یا شخصیت پر قبضہ نہیں کیا۔ اس نے میرے متعلق کچھ معلومات فراہم کی اور سبت بھی ایسے ہی ہے اس کا عکس تکلیف اور خون پسینے کو نہ کہتا ہے لیکن یہ ایک حقیقت نہیں بلکہ اس کا ایک عکس تھا لیکن یسوع مسیح کی طرف اشارہ کر رہا تھا جس نے درحقیقت ہمیں گناہ، بیماری اور لعنت کے نظام سے آزاد کیا اور ہمیں اپنی بادشاہی کے شہری اور خُدا کے بیٹے بیٹیوں کے طور پر قائم کیا ایک بار پھر یہ ایک تصویر تھی جو یسوع ہماری زندگی میں کرنے کو تھا۔ یہ وہ کام تھا جس میں ہماری ضرورت کے ہر کام کو بحال کیا جا چکا تھا تاہم جس طرح عبرانیوں میں بیان کیا گیا ہے کہ ہم اس کے آرام میں اپنے ایمان کے ذریعے داخل ہوتے ہیں یاد رکھیں آسمان سے قانونی اختیار کو جاری کرنے کے لیے ایمان کی ضرورت ہے صلیب پر یسوع مسیح نے چلا کر کہا "تمام ہوا!"

بالکل اُسی طرح جس طرح خُدا نے چھٹے دن سب کچھ تمام کیا تھا آج اکثر لوگوں کے نزدیک سبت کا دن ایک مذہبی دن ہے۔ لوگ سبت کے دن کو خُدا کے دن کے طور پر دیکھتے ہیں جہاں ہم خُدا کے لیے کلیسیاؤں میں جانے کے لیے دیگر چیزوں کو انجام دیتے ہیں اور دیگر مذہبی کام کرتے ہیں۔ یسوع کو اپنے شاگردوں کو درست کرنا تھا جو ایسی ہی سوچ رکھتے تھے۔

”اور اُس نے اُن سے کہا سبت آدمی کے لیے بنا ہے نہ آدمی سبت کے لیے۔“۔ مرقس ۲: ۲۷

سبت آدمی کے لیے بنا تھا نہ کہ آدمی سبت کے لیے بنا تھا کیا آپ جانتے ہیں کہ اکثر لوگ اگر چرچ نہ جائیں تو وہ شرمندگی محسوس کرتے ہیں؟ وہ شرمندگی کیوں محسوس کرتے ہیں جب کہ وہ خود ایک کلیسیا ہیں؟ میں یہ نہیں کہہ رہا کہ ہمیں عبادت کے لیے اکٹھے نہیں ہونا چاہیے لیکن ان کی سوچ اس بات کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ ان کا سبت کے متعلق نقطہ نظر غلط ہے میں جانتا ہوں کہ آپ ابھی بھی الجھن میں ہیں مجھے مزید گہرے میں جانے دیں یہ دیکھتے ہوئے۔ یوحنا ۱۱ میں کیا کہا ہے۔

”پس یسوع کو آکر معلوم ہوا کہ اُسے قبر میں رکھے چار دن ہوئے۔ بیت رغِ نیاہ یروشلیم کے نزدیک قریباً دو میل کے فاصلہ پر تھا۔ اور بہت سے یہودی مرتھا اور مریم کو اُن کے بھائی کے بارے میں تسلی دینے آئے تھے۔ پس مرتھا یسوع کے

آپ کا مالیاتی انقلاب: آرام کی قوت

آنے کی خبر سن کر اُس سے ملنے کو گئی لیکن مریم گھر میں بیٹھی رہی۔ مرتھانے یسوع سے کہا اے خُداوند! اگر تو یہاں ہوتا تو میرا بھائی نہ مرتا۔ اور اب بھی میں جانتی ہوں کہ جو کچھ تُو خدا سے مانگے گا وہ تجھے دے گا۔ یسوع نے اُس سے کہا تیرا بھائی جی اُٹھے گا۔ مرتھانے اُس سے کہا میں جانتی ہوں کہ قیامت میں آخری دن جی اُٹھے گا۔ یسوع نے اُس سے کہا قیامت اور زندگی تو نہیں ہوں۔ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے گو وہ مر جائے تُو بھی زندہ رہے گا۔ اور جو کوئی زندہ ہے اور مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ ابد تک کبھی نہ مرے گا۔ کیا تُو اس پر ایمان رکھتی ہے؟ اُس نے اُس سے کہا ہاں اے خُداوند میں ایمان لا چکی ہوں کہ خُدا کا بیٹا مسیح جو دنیا میں آنے والا تھا تُو ہی ہے۔ یسوع نے کہا کہ قیامت اور زندگی میں ہوں۔،، یوحنا ۱۱: ۲۷

یہ صرف ایک دن ہی نہیں تھا بلکہ جو کچھ یسوع مسیح نے ہماری خاطر صلیب پر کیا وہ اس کا عکس تھا یسوع مسیح حقیقی سبت ہے اور اس کے ذریعے ہم خدا کی بادشاہی میں ہر طرح سے رسائی حاصل کرتے ہیں اور اس طرح ہم آرام کر سکتے ہیں! تو آئیں ہم اپنے نئے عہد نامے میں عبرانیوں کے اُسی باب کی طرف واپس جائیں۔

”جس خُدا کی اُمت کے لئے سبت کا آرام باقی ہے۔ کیونکہ جو اُس کے آرام میں داخل ہوا اُس نے بھی خُدا کی طرح اپنے کاموں کو پورا کر کے آرام کیا۔ پس آؤ ہم اُس آرام میں داخل ہونے کی کوشش کریں تاکہ اُن کی طرح نافرمانی کر کے کوئی شخص گرنے نہ پڑے۔،، عبرانیوں ۴: ۹-۱۱

بجائے یہ کہ وہ کہتا کہ غربت سے نکلنے کا یہ راستہ ہے وہ یہ کہہ رہا تھا کہ زمین پر لعنت اور خون پسینے سے آزاد ہونے کا ایک راستہ ابھی بھی موجود ہے خوراک کی تلاش ایسی غلامی تھی جس نے انسان کو بے آرام اور قید میں رکھا تھا لیکن صرف سبت ہی وہ تصور نہ تھا جس کی تصویر خُدا نے اپنے لوگوں کو دی تھی کہ وہ ایک دن سب کچھ بحال کرے گا بلکہ سبت کا سال بھی تھا۔

”ہر سات سال کے بعد تُو چھٹکارا دیا کرنا۔ اور چھٹکارا دینے کا طریقہ یہ ہو کہ اگر کسی نے اپنے پڑوسی کو کچھ قرض دیا ہو تو وہ اُسے چھوڑ دے اور اپنے پڑوسی سے یا بھائی سے اُسکا مطالبہ نہ کرے کیونکہ خُداوند کے نام سے اِس چھٹکارے کا اعلان ہوا ہے۔ پر دیسی سے تُو اُسکا مطالبہ کر سکتا ہے پر جو کچھ تیرا تیرے بھائی پر آتا ہو اُسکی طرف سے دست بردار ہو جانا۔ تیرے درمیان کوئی کنگال

زندگی میں بلز کی ادائیگی کے علاوہ اور بھی بہت کچھ ہے

نہ رہے کیونکہ خداوند تجھ کو اس ملک میں ضرور برکت بخشے گا جسے خود خداوند تیرا خدا میراث کے طور پر تجھ کو قبضہ کرنے کو دیتا ہے۔ بشرطیکہ تُو خداوند اپنے خدا کی بات مانکر ان سب احکام پر چلنے کی احتیاط رکھے جو میں آج تجھ کو دیتا ہوں۔ کیونکہ خداوند تیرا خدا جیسا اُس نے تجھ سے وعدہ کیا ہے تجھ کو برکت بخشے گا اور تُو بہت سی قوموں کو قرض دے گا پر تجھ کو اُن سے قرض لینا نہ پڑے گا اور تُو بہت سی قوموں پر حکمرانی کرے گا پر وہ تجھ پر حکمرانی کرنے نہ پائیں گی۔“۔ استثنائاً: ۱۵: ۶۔

غور کریں کہ ان کو سات سالوں میں تمام قرض کو منسوخ کرنا تھا۔ ہم پھر سے خدا کو نمبر سات سے تمام چیزوں کو مکمل کرنے کے لیے استعمال کرتا ہوا دیکھتے ہیں۔ وہاں کچھ کمی نہیں! اُس نے انسان کی ضرورت کے لیے ہر چیز کو مہیا کیا ہے پھر بھی اگر کچھ لوگوں نے قرض معاف کرنے کے کہنے میں اس کی حکمت پر سوال اٹھایا تو اس نے مزید کہا۔ جو ملک خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ہے اگر اس میں کہیں تیرے پھانکوں کے اندر تیرے بھائیوں میں سے کوئی مفلس ہو تو تُو اپنے اس مفلس بھائی کی طرف سے نہ اپنا دُل سخت کرنا اور نہ اپنی مٹھی بند کر لینا۔ وہ ان کو یہ کہہ رہا تھا کہ وہ اس قدر بابرکت ہوں گے کہ آپ قرض دیں گے قرض نہیں لیں گے۔ ایک بار پھر ہم یہاں دیکھتے ہیں کہ زمینی لعنت کے دردناک کام اور پسینے کے نظام کو زندگی کے ایک نئے قانون کے ذریعے دیا گیا تھا۔ جس نے ہمیں گناہ اور موت کے قانون کی لعنت سے باہر نکال دیا تھا۔ سبت کے دن کی طرح انہیں پورے سال تک تکلیف دے مشقت اور پسینہ نہیں بھانا تھا اس لیے انہیں اپنی فصلیں بونے کی اجازت نہیں تھی لیکن پھر معاملات کچھ زیادہ پریشان کن ہو گئے۔ انہیں نہ صرف وہ قرض معاف کرنا تھا جو کسی کو ادا کرنا تھا بلکہ انہیں اپنے فصلیں بونے کی بھی اجازت نہ تھی۔ ہو سکتا ہے کہ آپ اس مقام پر نہیں، "ارے، جو کچھ فریق میں ہے میں اُس کے ساتھ ایک دن کے لیے زندہ رہ سکتا ہوں لیکن سارا سال کام کے بغیر زندہ رہنا تھوڑا مشکل لگتا ہے" تو پھر سے عکس ہمیں یہ کہہ رہا ہے کہ ہمیں قرض کو معاف کرنا ہے اس نے انہیں کہا کہ ان کو قرض کے استعمال کی ضرورت نہ ہوگی کیونکہ ان کے پاس اتنا ہو گا کہ وہ قرض دیں گے قرض نہیں لیں گے قرض ایک ایسا نظام ہے جس کی بنیاد صرف ناکامی ہے لیکن خدا ان کے لیے مکمل طور پر مہیا کرنے کو تھا اس لیے ان کو قرض لینے کی ضرورت نہیں تھی عکس کہتا ہے آپ اپنی فصلیں نہ لگائیں یہ زمینی لعنت سے باہر نئی زندگی کا حوالہ دے رہا ہے اور اب سب کچھ مسیح میں ملتا ہے لیکن انتظار کریں کیونکہ خدا کے لوگوں کو ایک بڑی تصویر دکھانا باقی ہے اور اسے جو بلی کا سال کہا جاتا تھا۔

باب نمبر ۷

یہ ناممکن ہے!

جو کچھ آپ پڑھنے کو ہیں بہت ہی حیرت انگیز ہے۔ نہیں، میں اس جملے کو دوبارہ دہراؤں گا۔ دراصل آپ یہ سوچیں گے کہ یہ بالکل ناممکن ہے میں جوہلی کے سال کی بات کر رہا ہوں۔ ایک ایسی عظیم تصویر پر جسے پرانے عہد نامے کے مطابق یسوع آپ کی مالیاتی زندگی میں کرنا چاہتا ہے۔ جبکہ چند ایک لوگ اس کی سمجھ رکھتے ہیں کہ یہ کیا کہہ رہا ہے۔ ہم سبت کے دن کے اور سال کے متعلق پہلے ہی بات کر چکے ہیں۔ جو کچھ سچ میں ہمارے پاس ہے دونوں سبت اس کا عکس تھے۔ لیکن اب ہم ایک بڑی تقریب یعنی جوہلی کی طرف بڑھتے ہیں۔ اس کا نام اس کی تقریب کی طرح لگتا ہے نہ؟ تاہم مالیت کے دائرے میں زیادہ تر لوگ اور جب میں زیادہ تر لوگوں کا کہتا ہوں تو ذکھ کے ساتھ زیادہ تر مسیحیوں کے پاس اس کو منانے کیلئے کچھ زیادہ نہیں ہے۔ جیسا کہ میں نے بیان کیا کہ میں پچھلے چھتیس سالوں سے مالیت کے شعبے میں ہوں اور میں نے ہزاروں کمپنیوں پر ملکیت کی ہزاروں لوگوں کو ان کے مالی حالات میں بالکل ویسا ہی دیکھا ہے۔ اس لئے میں جانتا ہوں کہ وہاں کیا ہے۔ اس لئے میں خوبصورت گھر اور چمکیلی کار کے متعلق ابچھے طریقے سے سمجھتا ہوں۔ دراصل یہ بڑا قرض اور پریشانی ہے۔ ارے میں کار ہونے یا گھر بننے کے متعلق گھٹی نہیں بجا رہا۔ آج کے دور میں اس پر بہت پیسے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور زمین پر گزارا کرنے یا زندہ رہنے والا لعنت کا نظام عام طور پر لوگوں کو آزاد کرنے میں ناکام رہا ہے۔ میرا یقین کریں میں ہزاروں ہزار لوگوں سے ملا ہوں وہ بڑے لوگ نہیں تھے۔ وہ اپنے طور پر بہترین کر رہے تھے۔ اور وہ خدا کی بادشاہی کے متعلق کچھ نہیں جانتے تھے۔ یا جو کچھ اس کتاب میں بیان کر رہا ہوں۔ یقینی طور پر آپ جانتے ہیں کہ میں نے اور ڈرائیڈ انے نو سال تک مشکل سے مشکل وقت گزارا اور اس سے پہلے ہم سبت کے آرام کے متعلق سیکھتے۔ اتنا لمبا عرصہ اس طرح رہنے کے بعد آپ کو اس بات کا بھی احساس نہیں ہو گا کہ آپ کتنی خرابی کو برداشت کر رہے ہیں اور آپ کو یہ معمول کی بات لگتی ہے۔ کئی سال پہلے خدا نے مجھے میری چھوٹی سوچ کے متعلق سیکھا یا اور مجھ پر ظاہر کیا کہ مجھے جوہلی منانی چاہیے اور اس سے لطف اندوز ہونا چاہیے لیکن میں ایسا نہیں کر رہا تھا۔ ہاں میں قرض سے آزاد ہو چکا تھا۔ ہاں میں نے کئی

آپ کا مالیاتی اٹھاب : آرام کی قوت

معجزات دیکھے تھے۔ میں اس سے خوش اور مطمئن تھا۔ لیکن میں نے خواب دیکھنا چھوڑ دیا تھا اور خدا یہ جانتا تھا اور وہ چاہتا تھا کہ میں خواب دوبارہ دیکھوں، دوبارہ تخلیق کروں، میں تھوڑا سا باسی ہو گیا۔ ہاں خوش لیکن تھوڑا سا باسی تھا۔ جیسا کہ میں نے کہا میں ایک مالیاتی کمپنی کا مالک ہوں اور مجھے ہر سال کی طرح میرے ایک وینڈر نے پچھلے سال کی کامیابی کا جشن منانے کے لئے ایک تقریب میں مدعو کیا تھا۔ بطور ساتھی اور ایگزیکٹو لوگوں کی تعداد دو سو پچاس کے قریب تھی۔ اس تقریب کے لئے کچھ لوگوں کے وینڈر کی طرف سے اخراجات ادا کئے گئے تھے لیکن سب سے اُپر لوگوں کی خاص پہچان تھی اور ان کو چیکس اور بونس دئے گئے تھے۔ کیونکہ میں ایک بڑی کلیسیا، ٹی وی اور اپنی کمپنی کو چلا رہا تھا تو میں ہمیشہ محسوس کرتا تھا کہ میرے پاس صرف اوپری شناخت کی سطح تک ضروری پروڈکشن کرنے کا وقت نہیں ہے۔ لیکن ایک خاص سال جب میں میننگ میں بیٹھا دیکھ رہا تھا کہ ٹاپ کے ساتھیوں کو ایک لاکھ ڈالر کا بونس ملتا ہے میں بہت حیران ہوا۔ میں نے سوچا، "ایک منٹ صبر کرو۔ مجھے بھی اس سٹیج پر ہونا چاہیئے جہاں سب کی پہچان ہو رہی ہے کیونکہ میں خُدا کا بیٹا ہوں اور روح القدس میرا مشیر ہے۔ مجھے وہاں اشتراک کرنا چاہیئے اور خدا کی بھلائی کو بیان کرنا چاہیئے۔" تو ڈرائیڈ اور میں نے اپنا ذہن تیار کیا کہ اگلے سال ہم اس سٹیج پر ہوں گے۔ لیکن کیسے ہونگے اس کا ہمیں کوئی اندازہ نہیں تھا۔ پچھلے دس سالوں سے میں اس کمپنی سے ۳ ملین سے چار ملین تک کما رہا تھا۔ لیکن پروڈکشن کے مطابق ٹاپ پر آنے والوں کے لئے گیارہ ملین کمانا ضروری تھا۔ مجھے اندازہ نہیں تھا کہ میں اس معیار تک کیسے پہنچوں گا۔ اور اس بات کا اندازہ بھی نہیں تھا کہ میں اپنے شیڈول کو کس طرح ممکن بناؤں گا۔ ایک چیز جسے میں نے سیکھا تھا کہ میں یہ سب کچھ اپنے زور اور اپنی طاقت سے نہیں کر سکوں گا۔ سو میں نے اور ڈرائیڈ نے دُعا کی اور اپنے مقصد کو سامنے رکھ کر مالی بیج بویا اور ایمان سے کہا کہ ایسا ہو چکا ہے۔ ایک لمبی کہانی کو مختصر طور پر بیان کرتے ہوئے، اگلے سال جنوری میں، جب سال کا آغاز ہو رہا تھا۔ خُداوند نے

آپ کو اس بات کا احساس بھی
نہیں ہوتا کہ ان پریشانیوں کی
وجہ سے کیسی خرابی پیدا ہوئی اور
آپ اس کو عام بات سمجھتے ہیں۔

مجھے خواب کے ذریعے دکھایا کہ میں کس طرح اپنے مقصد
کو پورا کر سکتا ہوں۔ اُس نے مجھے وہی دکھایا جو مجھے کرنے کی
ضرورت تھی۔ میں جتنا زیادہ اس بات کی فرمانبرداری کرتا

یہ ناممکن ہے

گیا جو خدا مجھے دکھا رہا تھا تو خدا اتنا ہی میرے مقصد تک پہنچنے میں میری مدد کرتا رہا۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ صرف ایک چیز کو بیچنے سے ہم نے گیارہ ملین کمایا! اس کمپنی میں اسٹیج پر دسویں نمبر تک پہنچنا اور \$۱۰۰۰۰۰ کا انعام حاصل کرنا بہت حیران کن تھا۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ اسے محسوس کرنا کتنا اچھا لگا؟ یہ صرف ایک بڑی تقریب تھی۔ نہ صرف ہم بونس کے ساتھ اپنے مقصد تک پہنچے بلکہ اس سال ہماری آمدنی میں ہزار ڈالر کا منافع ہوا اور مجھے یہ بات ایک پارٹی کی طرح لگتی تھی۔ توجہ میں پرانے عہد نامے کی کسی تقریب یا جوبلی کے متعلق بات کرتا ہوں تو یہ نہ سوچیں کہ یہ دلچسپ نہیں ہے۔ یاد رکھیں پارٹی کے ساتھ زندگی اچھی گزرتی ہے۔ تو آئیے ہم اسرائیل کی بڑی تقریب پر غور کریں۔ کہ وہ اسے کیسے مناتے ہیں اور جانیں کہ آپ اسے کیسے مناسکتے ہیں۔

جوبلی کا سال

”اور تو برسوں کے ساتھ سبتوں کو یعنی سات گنا سات سال گن لینا اور تیرے حساب سے برسوں کے ساتھ سبتوں کی مدت کل اُنچاس سال ہوگی تب تو ساتویں مہینے کی دسویں تاریخ کو بڑا نرسنگازور سے پھونکنا اور تم پچاسویں برس کو مقدس جاننا اور تمام ملک میں سب باشندوں کیلئے آزادی کی منادی کرنا یہ تمہارے لئے یوبلی ہوا اس میں تم میں سے ہر ایک اپنی ملکیت کا مالک ہوا اور ہر شخص اپنے خاندان میں شامل ہو جائے۔ وہ پچاسواں برس تمہارے لئے یوبلی ہو۔ تم اس میں کچھ نہ بونا اور نہ اُسے جو اپنے آپ پیدا ہو جائے کاٹنا اور نہ بے چھنی تاکوں کا انگور جمع کرنا کیونکہ وہ سال یوبلی ہوگا سو وہ تمہارے لئے مقدس ٹھہرے تم اُسکی پیداوار کو کھیت سے لے لے کر کھانا اُس سال یوبلی میں تم میں سے ہر ایک اپنی ملکیت کا پھر سے مالک ہو جائے۔“۔ احبار ۲۵: ۸-۱۳

اس سے پہلے کہ میں یوبلی کے سال پر بات کروں مجھے کچھ بنیادی چیزوں پر بات کرنے دیں اور یہ آپ کو پہلے ہی نوٹ کر لینی چاہیے یوبلی کا سال ہر پچاس سال بعد ہوتا تھا۔ اور یہ سبت کے اُنچاسویں سال کے ٹھیک بعد ہوتا تھا۔ مجھے لگتا ہے آپ پہلے ہی ایک بڑا مسئلہ ابھرتا ہوا دیکھ سکتے ہیں کہ نہیں؟ سبت کے سال کے دوران اسرائیل کو اپنی فصلیں لگانے کی اجازت نہیں تھی۔ اصل میں دو سال تک! اسرائیل کو کوئی فصل نہیں بوسکتے اور پھر تیسرے سال فصلیں لگانے کے بعد ان کے پختہ

آپ کا مالیاتی اٹھاب : آرام کی قوت

ہونے اور اس کے کاٹنے کا انتظار کرتے اس سے پہلے کہ وہ خوراک کو جمع کرتے یہ اُن لوگوں کیلئے ایک سنگین مسئلہ ہو سکتا ہے جو کھانے سے لطف اندوز ہوتے یا اناج کو فروخت کر کے اپنی روزی کما رہے تھے۔ جب موسیٰ نے یوبلی کے سال کے متعلق ہدایات دی تو آپ تصور کر سکتے ہیں کہ اس کی وجہ سے کتنی الجھن کھڑی ہوئی تھی۔ یقینی طور پر تین سال کی چھٹیوں کا خیال تو بہت اچھا تھا لیکن کسی کو اس کیلئے رقم ادا کرنی تھی۔ پہلی بات جو انہوں نے موسیٰ سے پوچھی تھی وہ یہ تھی کہ یہ کیسے ممکن ہو سکتا ہے؟

”اور اگر تم کو خیال ہو کہ ہم ساتویں برس کیا کھائیں گے؟ کیونکہ دیکھو ہم کو نہ تو بونا ہے اور نہ اپنی پیداوار کو جمع کرنا ہے تو میں چھٹے ہی برس ایسی برکت تم پر نازل کروں گا کہ تینوں سالوں کیلئے کافی غلہ پیدا ہو جائے گا۔ اور آٹھویں برس پھر جو تنا، بونا اور پچھلا غلہ کھاتے رہنا بلکہ جب تک نویں سال کے بوئے ہوئے کی فصل نہ کاٹ لو اُس وقت تک یہی پچھلا غلہ کھاتے رہو گے۔“۔۔۔ اجاب ۲۵: ۲۰-۲۲

خُدا نے اُن کو حیرت انگیز طور پر جواب دیا اور ہم بہت سا وقت اس کتاب کے بقیہ حصے میں گزاریں گے۔ اُس نے کہا کہ وہ چھٹے سال میں ایسی برکت بخشے والا ہے کہ یوبلی کے سال کے بعد نئی فصل آنے تک تین سال اتنی ہی پیداوار آتی رہے گی۔ تخلیق کے حوالے سے یہاں ایک مثال ہے۔ بائبل میں لکھا ہے کہ خدا نے تخلیق کا کام چھٹے دن ختم کر کے آرام کیا۔ اگرچہ اُس نے آرام کیا لیکن وہ تھکا ہوا نہیں تھا۔ ہر وہ چیز جو انسان کیلئے ضروری تھی وہ دستیاب ہو چکی تھی۔ اب خدا اسرائیل کو بہتات کی تصویر دکھا رہا تھا۔ جو کہ خون پسینے اور زمینی لعنت کے بلکل برعکس تھی۔ وہ چاہتا تھا کہ اسرائیل اُسے مہیا کرنے والے کے طور پر دیکھیں کہ وہ زبردست طریقے سے مہیا کر سکتا ہے۔ ایک بار پھر یہ اُن کے زمانے میں خدا کے مہیا کرنے کی ایک تصویر تھی۔ جب تک یسوع مسیح آتے اور ہم پر ظاہر کرتے کہ وہ ایک عکس ہمیں دکھا رہا تھا۔ قدرتی طور پر فصل بوئے بغیر تین سال تک ان کیلئے گزارا کرنا بہت مشکل تھا۔ بلکل اسی طرح قدرتی طور پر زمینی لعنت کے نظام سے زندگی گزارنا خون پسینے کے ساتھ دن رات محنت کرنے کے علاوہ مالی جیت کا کوئی اور راستہ نہ تھا۔ آپ اسے تیزی سے مکمل کرنے کیلئے نہیں چل سکتے۔ اپنی ملازمت سے تین سال چھٹیاں لینے کا سوچیں جبکہ آپ دوسری کئی ذمہ داریاں جن کو آپ دیوالیہ ہونے کا یقینی نسخہ مل رہے ہوں گے لیکن خُدا ان کو ایک نئے راستے سے مہیا کرنے کی تصویر دکھانے کی کوشش کر رہا تھا۔ بلکل اسی طرح جیسے خُدا نے تخلیق کے دوران آدم کے لئے مہیا کیا تھا۔ دو اور چیزیں یوبلی کا سال ہم پر ظاہر کر رہا ہے

یہ ناممکن ہے

اور جسے ہمیں دیکھنے کی ضرورت ہے۔ ہم پھر سے اُس سر زمین کو خون پسینے کے بغیر پچاسویں برس میں آرام کرتا ہوا دیکھ رہے ہیں۔ آپ یہ بھی دیکھیں گے کہ اس زمین کے تمام لوگ زمین کے اصل مالک کے پاس واپس جائیں گے۔ جب اسرائیل دریائے یردن کو پار کر کے گزرے تو ہر قبیلے اور خاندان کو زمین دی گئی تھی تاکہ وہ اس کی ملکیت لیں اور وہاں خوراک پیدا کریں جسکی انہیں زندہ رہنے کیلئے ضرورت تھی۔ اصل میں زمین اُن کی دولت تھی، اس پر وہ اپنی فصلیں اگاتے اور اپنے مویشی پالتے تھے۔ لہذا تمام زمین کو اس کے اصل مالک کو واپس دینا خوشحالی کی صلاحیت کو واپس کرنا تھا۔ پھر سے یہ اسکا عکس تھا جو یسوع نے ہمارے لئے کیا تھا۔ اور عکس یہ کہتا تھا کہ خوشحالی اسرائیل قوم کے شہریوں کو واپس کی جاتی تھی۔ اور ہمارے لئے حقیقت بھی یہی ہے کہ ہماری خوشحالی ہمیں واپس کر دی گئی ہے۔ اور خدا کی بادشاہی کی میراث پھر سے ہماری ہے۔ ایک تیسری بات جو یوبلی کا سال ہم پر ظاہر کرتا ہے وہ ان کے گھرانوں میں اُن کی واپسی ہے۔

ایک دفعہ جب آپ سیکھ جائیں

یہ بہت بڑی بات ہے۔ پھر سے ایک عکس ہے جو یہ ظاہر

گے کہ سبت ہمیں کیا دکھا رہا

کرتا ہے کہ اب آپ غلام نہیں بلکہ بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔

ہے تو آپ کی مالی زندگی میں

حقیقت میں یسوع مسیح یہ کہہ رہے ہیں کہ اب آپ غلام

بڑی تبدیلی واقع ہوگی۔

نہیں بلکہ اس کے بیٹے بیٹیاں اور اس کے گھر میراث اور

خوشحالی کے ساتھ تمام حقوق رکھتے ہیں۔ اب سوچیں کہ آپ نے کیا سیکھا ہے۔ یسوع مسیح نے ہمیں سب کچھ واپس کیا ہے جو کچھ آدم نے کھو دیا تھا۔ خداوند یسوع نے غلامی سے نکال کر خدا کے بیٹے اور بیٹیاں بنایا ہے۔ اُس نے ہمیں زمین کے خون پسینے اور لعنتی نظام سے نجات دلائی جس سے خدا ہمارے ہاتھوں کو زبردست طریقے سے برکت دے رہا ہے۔ اگرچہ یسوع مسیح نے ان تمام چیزوں کی قیمت ادا کر دی ہے لیکن ہمیں پھر بھی جاننا ہو گا کہ ان فوائد کو زمینی زندگی میں کس طرح لاگو کرنا ہے۔ اس حقیقت سے بہت سے مسیحی محروم ہیں۔ یہ نہ جاننا کہ بادشاہی قوانین کے مطابق چلتی ہے اور ان کے قانونی حقوق کو بیٹوں اور بیٹیوں اور شہریوں کے طور پر نہ جانتے ہوئے اُن کا ماننا ہے کہ خدا اپنی مرضی سے جسے چاہتا ہے برکت دیتا ہے اس لئے وہ بادشاہی کے قوانین کا مطالعہ نہیں کرتے۔ جو حقیقت میں لطف اندوز ہونے کی کنجی رکھتے ہیں

اور جو کچھ بائبل کہتی ہے اسے نافذ کرنا ان کا کام ہے۔ میں آپ کو کہہ رہا ہوں کہ جب آپ سبت کا مطلب سیکھ جائیں گے تو آپ کے مالی حالات میں ایک بڑی تبدیلی آئے گی۔ میری کلیسیا میں ایک شریف آدمی نے مجھے ایمان کے مطابق خدا کی بادشاہی کے متعلق بیان کرتے ہوئے سنا۔ اس کے خاندان اور بچوں نے اکٹھے مل کر ان قوانین کے متعلق مطالعہ کیا۔ جوں جوں نیا سال قریب آیا انہوں نے فیصلہ کیا کہ وہ اپنے قانونی حقوق کو استعمال کریں گے اور کرائے کی ہر وہ پراپرٹیز دینے کیلئے اس سال ایمان رکھیں گے۔ اگر مجھے درست طریقے سے یاد ہو تو دونوں گھروں کی ادائیگی کے لئے ان کو \$۴۰۰۰۰۰ ڈالر کی ضرورت تھی۔ خیر انہوں نے دعا کر کہ اس مقصد کو اس سال پورا کرنے کیلئے خاص طور پر مالی بیج بویا۔ یہ اُن کیلئے بہت بڑا مسد تھا۔ لیکن اس شریف آدمی نے ایک ایسے شعبے میں کام کیا جہاں کافی گاؤں کو تلاش کرنے کا امکان موجود تھا کلائنٹ کے بڑے معاہدے پر جو اس طرح کے امکانات کو فنڈز دے سکتے تھے۔ ان کے خاندان نے مل کر دعا کی اور اس بات پر اتفاق کیا ہر ہفتہ وہ خاندان اپنے مقصد کا جائزہ لینے لگا اور جو صحیفے ان کے پاس تھے انہوں نے ایمان رکھا جس نے انہیں ایسی فصل کی توقع کرنے کے لیے قانونی بنیاد فراہم کی۔ یقینی طور پر اس شریف آدمی کو معلوم تھا کہ اسے اپنے حصے کا کام کرنا ہے۔ جیسے جیسے سال آگے بڑھتا گیا یا یقینی طور پر چند بڑے معاہدے ایک امکان بن گئے۔ لیکن تمام کارپوریٹسز میں ملین ڈالر کے سودے فوری طور پر نتیجہ خیز نہیں ہوتے۔ نصف سال کے دوران اس شریف آدمی نے اپنی کمپنی کیلئے اتنی بڑی فروخت کی اور اس پر قبضہ کر لیا کہ اس کا سال بھر کیلئے اس کی کمپنی کا مجموعی پیداوار کا قریب چالیس فیصد حصہ تھا۔ اس کمیشن سے وہ کرائے کی جائیدادوں سے ایک کو ادا کرنے کے قابل ہوا۔ سال کے آخر میں ایک کارپوریشن نے اشارہ کیا کہ وہ واقعی ملین ڈالر کے کنٹریکٹ پر دستخط کریں گے جو میرا دوست انہیں بھی پیش کر رہا تھا لیکن معاہدے کی تاریخ آگے سے آگے جارہی تھی۔ کیونکہ پہلے ہی کاغذی کاروائی ہو چکی تھی لیکن پھر بھی تاریخ آگے سے آگے جارہی تھی اور کاغذی کاروائی کو دوبارہ کرنا تھا۔ لیکن تاریخ پھر منتقل ہو گئی تھی۔ اب موسمِ خزاں کا آخری مہینہ تھا جب میرے دوست کو بتایا گیا کہ وہ جس مینجمنٹ ٹیم کے ساتھ کام کر رہا تھا اسے تبدیل کر دیا گیا ہے۔ اور قدم بڑھانے اور سنبھالنے کیلئے نئی ٹیم بنانی ہوگی۔ میرا دوست پریشان تھا۔ کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اس کا مطلب کیا ہے۔ نئی انتظامیہ ٹیم سابقہ معاہدے سے واقف نہ تھی۔ اب اسے نئی ٹیم کے ساتھ پراجیکٹ کو نئے طور پر شروع کرنا تھا۔ جیسے ہی وہ نئی مینجمنٹ ٹیم کے ساتھ ملا تو اسے وہ انتظامیہ کی ٹیم کی تبادیل کمپنی کیلئے سازگار دکھائی دی۔ نومبر کے آخر میں اس کا جائزہ لینے کے بعد انہوں نے کہا کہ وہ اس کے ساتھ آگے بڑھنا چاہتے ہیں۔ لیکن پھر سے کاغذی کاروائی میں تاخیر ہوئی اور نئے سال سے دو دن

یہ ناممکن ہے

پہلے تک دوبارہ لکھا گیا۔ میرے دوست کو فون آیا کہ وہ اس سے ملنا چاہتے ہیں۔ اور اسی دن وہ کاغذی کاروائی کر کے ان کو نقد رقم دینا چاہتے ہیں اگر وہ آج ان سے مل سکے۔ میرے دوست نے اس معاہدے پر کافی کمیشن کمایا تاکہ وہ اور اس کا خاندان اس سال میں دونوں مکانات کی ادائیگی کے اپنے ہدف تک پہنچ سکیں۔ یہ صرف بادشاہی کے اصولوں کا مطالعہ کرنے سے ممکن تھا۔ جس نے اسے اتنے بلند مقصد کا تصور کرنے کی اجازت دی یا اس پر آمادہ کیا کیونکہ وہ پہلے اتنی بڑی رقم تک کبھی نہیں پہنچا تھا یا گزرے سالوں میں اس نے کبھی بھی اتنا پیسہ نہیں کمایا جس نے یہ اشارہ دیا ہو کہ یہ مقصد کبھی کامیاب ہو سکتا ہے۔ اس نے مجھے بتایا کہ وہ اس فتح کا جشن منانے کیلئے پارٹی کرنے والے ہیں۔ ایک اور کہانی، "جو میرے ایک بیٹے کے ساتھ واقع ہوئی۔ یقینی طور پر میرے تمام بچوں نے بادشاہی کے کام کو ہوتا ہوا دیکھا ہے۔ ان سب نے اپنی زندگیوں میں بادشاہی کے قوانین کو لاگو کیا۔ جسکی میں بات کر رہا ہوں اور اپنی زندگی میں خدا کے عجائب کو دیکھا ہے۔ اگرچہ وہ بیس کی دہائی میں ہیں لیکن ان کے پاس اپنی گاڑیاں ہیں جن کی نقد رقم ادا کی جا چکی ہے۔ اور ان میں زیادہ تر کے اپنے مکانات ہیں جن کی قیمت ادا کی جا چکی ہے۔ میرا ہڈا بیٹا ٹم اپنا گھر نقد خریدنا چاہتا تھا۔ تو اس نے خدا پر ایمان رکھتے ہوئے اپنا بیج بویا۔ تاکہ جتنی اس کے پاس رقم تھی اسے اس کے مطابق گھر مل سکے۔ وہ تعمیر کے کام کو جانتا تھا اس لئے اسے اوپر کے خرچے کی کوئی فکر نہ تھی۔ اس نے گھروں کی تلاش میں کافی وقت گزارا لیکن اسے کوئی ملتا جلتا گھر نہیں مل رہا تھا۔ وہ گاڑی چلا رہا تھا کہ اس نے ایک گھر فروخت ہوتا دیکھا جو اس نے پہلے کبھی نہ دیکھا تھا۔ یہ ایک پیش بندی تھی جیسے ہی اس نے اسے دیکھا وہ جانتا تھا کہ اسے تھوڑی مدت کی ضرورت ہوگی لیکن وہ بالکل بہترین تھا۔ اس نے رینیل اسٹیٹ کے ایجنٹ کو فون کیا تاکہ وہ اس گھر کی حالت دیکھ سکے۔ وہ یقین نہ کر سکا کہ وہ گھر \$3,000 کا تھا۔ "لیکن یہ کیسے ہو سکتا ہے۔" اس نے سوچا، ایجنٹ نے گھر کی تحقیق کی اور ایک حیرت انگیز کہانی سنائی۔ اگرچہ اس گھر کو مرمت کی ضرورت تھی لیکن چھ ماہ پہلے اس کی قیمت \$110,000 سے زائد ہو گئی تھی لیکن کچھ سال پہلے یہ گھر \$16,000 میں فروخت ہو چکا تھا۔ بظاہر پچھلے چھ ماہ سے اس گھر میں کسی کی کوئی دلچسپی دکھائی نہیں دی کیونکہ کوئی دلچسپی ظاہر نہیں کر رہا تھا۔ اس لئے بینک دن بہ دن اس کی قیمت کو کم کر رہا تھا۔ لیکن جب ٹیم اور رینیل اسٹیٹ کے ایجنٹ نے گھرے میں تحقیق کی تو معلوم ہوا کہ کیوں اس گھر میں لوگوں کی توجہ نہ تھی، یہ بالکل مختلف شہر اور مختلف ایڈریس کے ساتھ درج تھا اور یہاں تک کہ پوچھنے کیلئے فون نمبر بھی غلط تھا۔ اس لئے کوئی نہیں جانتا تھا کہ وہ گھر وہاں ہے! وہ گھر ملک کی چھوٹی سی سڑک پر تھا اور کسی قسم کی ٹریفک وہاں نہیں

تھی۔ جب تک ٹم نے اسے دیکھ لیا قیمت دن بہ دن نیچے آرہی تھی۔ حیرت انگیز میں نے ٹم کو بتایا کہ وہ گھر صرف اس کیلئے چھپا ہوا تھا۔ اُس نے اسے دوبارہ پینٹ کیا اور گھر میں کچھ چیزیں رکھی اور اسے \$1۶۰۰۰ میں فروخت کیا۔ میری بیٹی ایبی فیثتھ لائف چرچ میں حمد کے دوران قیادت کرتی ہے۔ اسے اور جیمسن کو بڑے گھر کی ضرورت تھی۔ کیونکہ ان کا خاندان چار سے پانچ ہونے کو تھا۔ اوبائیو ۲۰۰۷ میں گرمیوں کے مہینے میں گھروں کی قیمتوں میں تیزی سے اضافہ ہو رہا تھا۔ ۵ سے ۱۱۰ ایکڑ اراضی کے ساتھ \$۲۵۰۰۰۰ سے \$۳۰۰۰۰۰ سے کم قیمت کی حد میں کافی بڑا گھر تلاش کرنے کی اُن کی امید اور جائیداد پر پانی کی خواہش کی فہرست کا امکان ابھی نہ مل سکا۔ اس موسم گرمہ میں ایک ایکڑ کے علاقے میں کھیتوں کی قیمت \$۲۰۰۰۰۰ سے زیادہ تھی۔ بہت سے گھروں کو دیکھنے اور اُن کی تلاش کے بعد انہوں نے رُک کر دعا کرنا شروع کی۔ انہوں نے خدا سے رہنمائی کیلئے بیچ بویا اور انہوں نے خدا سے کہا، "ہم اس طرح گھر دیکھنے میں بہت مصروف رہے لیکن تُو جانتا ہے کہ ہمارا گھر کہاں ہے اور ہم تجھ سے دعا کرتے ہیں کہ صحیح وقت پر تو اسے ہم پر ظاہر کر اب ہم اُن لائن یا کسی سے بھی اس گھر کے بارے میں معلومات نہیں لیں گے۔ لیکن ایک رات دلچسپ کام ہوا اُن کی بیٹی جو اُس وقت صرف چار سال کی تھی۔ جیسے ہی داخل ہوتے اس نے اپنی ماں سے کہا۔ "مُمی یہ آگے بڑھنے کا وقت ہے۔" تمہارا کیا مطلب ہے؟" ایبی نے اس سے پوچھا یہ میرے کمرے تک جانے والی بڑی سیڑھیوں والے گھر جانے کا وقت ہے۔ اُس کی چار سال کی بیٹی نے یہ کہا۔ کونسا گھر کیا تم نے خواب میں دیکھا اُس کی بیٹی نے کہا میں نے دیکھا۔ خیر دونوں بچوں کو اُن کے کمرے میں چھوڑنے کے بعد ایبی اُس بات چیت کو سمجھ سکی۔ اور جیمسن سے کہا شاید اُن کو اُن لائن دیکھنا چاہیے۔ ہاں درحقیقت ایک پیش بندی تھی جو ابھی درج کی گئی تھی۔ ایک دو منزلہ جگہ جو دس ایکڑ تھی اور اُس کے سامنے ایک جھیل تھی اُس کی قیمت \$۲۶۰۰۰ سے \$۳۰۰۰۰ تک تھی اور اسی کیلئے انہوں نے اپنا بیچ بویا تھا۔ انہوں نے استدلال کیا کہ وہ ہمیشہ کم پیش کش کر سکتے ہیں۔ لہذا انہوں نے اپنے رینیل اسٹیٹ ایجنٹ کے ساتھ رابطہ کیا۔ ان کا ایجنٹ اگلے دن فلوریڈا کے لئے نکلنے کو تھا لیکن مکمل طور پر وہ صبح ۹ بجے ہی مل سکتا تھا۔ جیمسن اور ایبی نے کہا کہ وہ اسکو ملیں گے۔ ایجنٹ کو گھر سے نکلنے میں دیر ہو رہی تھی لیکن گھر بالکل ٹھیک لگ رہا تھا۔ گھر کے تمام مرلے فوینچ کے ساتھ دس ایکڑ اراضی اور سامنے جھیل کے ساتھ سب کچھ بہت بہترین لگ رہا تھا۔ بونس یہ تھا کہ پوری جائیداد کے چاروں طرف جنگلات تھے۔ یہ سانس لینے والا تھا۔ گھر میں داخل ہوتے ہی اُن کی بیٹی نے چیخ لگائی جب وہ بڑی تیز سیزھیان چڑھتی اپنے کمرے میں پہنچی۔ لمبی کہانی کو مختصر طور پر بیان کرتے ہوئے جیمسن اور ایبی نے کہا کہ وہ ایک پیش کش کرنا چاہیں گے۔ جیسے ہی ایجنٹ نے تفصیلات کی جانچ کی تو اسے

یہ ناممکن ہے

معلوم ہوا کہ اس کی پیش کش اس قیمت میں دوپہر تک تھی اور اب صرف ایک گھنٹہ باقی تھا اگر اُن کی چار سال کی بیٹی نے انہیں خواب نہ بتایا ہوتا اور اُس رات انہوں نے آن لائن چیک نہ کیا ہوتا تو وہ گھر جا چکا ہوتا۔ انہوں نے \$۳۲۶۰۰۰ کی قیمت کی پیش کش کی اور بولی حاصل کی وہ بہت خوش تھے۔ معائنہ کے دوران اگرچہ چھت اچھی حالت میں تھی۔ انسپیکٹر نے کہا اسے پانچ سال میں تبدیل کرنا ہو گا۔ جیسٹن کو خیال آیا کہ سڑک پر کام کی ضرورت کی وجہ سے اُس نے بینک سے کم قیمت مانگنے کا فیصلہ کیا۔ ان کے ایجنٹ نے اُن سے کہا کوشش بھی نہ کریں کہ گھر کی پیش کش کی جارہی ہے جیسا کہ اُس نے کہا کہ اُس نے کبھی بھی بینک کو گھر میں خرابیوں کی وجہ سے۔ فورکلوزر پر قیمت کم کرتے نہیں دیکھا تھا لیکن جیسٹن اور ایبی نے اپنی روح میں محسوس کیا کہ وہ بینک کو ایک خط لکھیں گے تاکہ وہ قیمت کو تھوڑا کم کریں۔ آپ اس کا اندازہ لگائیں کہ بینک نے اُن کو \$۲۹۶۰۰۰ یعنی \$۳۰۰۰۰ سے کم میں گھر دیا کیونکہ وہ اس کیلئے خدا پر یقین کر رہے تھے۔ خدا نے اُن کو ویسا ہی گھر دیا جیسا انہوں نے اُس سے مانگا تھا۔ جب انہوں نے تشخیص کرنے والے سے پوچھا کہ اُن کے خیال میں گھر کی قیمت کیا ہو گی تو اُس نے کہا \$۵۰۰۰۰۰۔ میرے دوست یہ دوسرا حصہ ہے! جیسا کہ آپ دیکھ سکتے ہیں کہ میرے تمام بچے بادشاہی کے طریقے سے جینے سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ درحقیقت میری سب سے چھوٹی کر سٹن نے اس سال بیس سال کی عمر میں اپنے پہلے گھر کیلئے رقم ادا کی۔ کیسے؟ وہ سب جانتے ہیں کہ بادشاہی کے راستے پر کس طرح چلنا ہے!

باب نمبر ۸

دُگنا حصہ

اب میں تھوڑا گہرے میں جاؤں گا کہ کس طرح سبت کا آرام کا کرتا ہے۔ اور آپ کس طرح اسے اپنی زندگیوں میں حاصل کر سکتے ہیں۔ میں ہماری یوبلی کے سال کی کہانی کی طرف واپس جانا چاہوں گا۔ اور اپنی تحریر کی طرف دیکھوں گا۔ ہم دیکھتے ہیں کہ خدا لوگوں کو اُن کے سوالوں کا جواب دیتا ہے کہ وہ تین سال فصل کے بغیر کس طرح رہیں گے۔

زبردست سوال!

”اور اگر تم کو خیال ہو کہ ہم ساتویں برس کیا کھائیں گے؟ کیونکہ دیکھو ہم کو نہ تو بونا ہے اور نہ اپنی پیداوار کو جمع کرنا ہے تو میں چھپے ہی برس تم پر ایسی برکت نازل کروں گا کہ تینوں سال کیلئے کافی غلہ پیدا ہو جائے گا۔ اور آٹھویں برس پھر جو تنا، بونا اور پچھلا غلا کھاتے رہنا بلکہ جب تک نوٹس سال کے بوئے ہوئے کی فصل نہ کاٹ لو اُس وقت تک وہی پچھلا غلا کھاتے رہو گے۔“ _ احبار ۲۵: ۲۰-۲۲

ہم اس حصے میں دیکھتے ہیں کہ یوبلی کا سال اور اس سے پہلے سبت کا سال چھٹے سال ہی پیدا ہونے والی فصل دونوں ہی اس وجہ سے ممکن تھے۔ اس معاملے میں اڑتالیسویں سال (پچھلی یوبلی سے) تھے۔ اس بڑی فصل کے بغیر سبت کا آرام ممکن نہ تھا۔ آئیے ایک اور حوالے پر نظر ڈالیں۔ مجھے یقین ہے کہ یہ اور واضح کرے گا۔

”اور وہ ہر صبح اپنے اپنے کھانے کی مقدار کے مطابق جمع کر لیتے تھے اور دھوپ تیز ہوتے ہی وہ پگھل جاتا تھا۔ اور چھٹے دن ایسا ہوا کہ جتنی روٹی وہ روز جمع کرتے تھے اُس سے دُونی جمع کی یعنی فی کس دو اومر اور جماعت کے سب سرداروں نے آکر یہ موسیٰ کو بتایا۔ اُس نے اُن کو کہا کہ خداوند کا حکم یہ ہے کہ کل خاص آرام کا دن یعنی خداوند کا مقدس سبت ہے۔ جو تم کو پکانا ہو پکالو اور جو اُبالنا ہو اُبال لو اور جو بچ رہے اُسے اپنے لئے صبح تک محفوظ رکھو، چنانچہ انہوں نے جیسا موسیٰ نے کہا اُسے

آپ کا مالیاتی انقلاب: آرام کی قوت

صبح تک رہنے دیا اور وہ نہ تو سڑا اور نہ اُس میں کیڑے پڑے۔ اور موسیٰ نے کہا آج اُسی کو کھاؤ کیونکہ آج خداوند کا سبت ہے۔ اس لئے وہ آج تم کو میدان میں نہیں ملے گا۔ چھ دن تک تم اُسے جمع کرنا پر ساتویں دن خداوند کا سبت ہے۔ اُس میں وہ نہیں ملے گا۔ اور ساتویں دن ایسا ہوا کہ اُن میں سے بعض آدمی من بٹورنے گئے پر اُن کو کچھ نہیں ملا۔ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ تم لوگ کب تک میرے حکموں اور شریعت کے ماننے سے انکار کرتے رہو گے؟ دیکھو چونکہ خداوند نے تم کو سبت کا دن دیا ہے اسی لئے وہ تم کو چھٹے دن دو دن کا کھانا دیتا ہے۔ سو تم اپنی اپنی جگہ رہو اور ساتویں دن کوئی اپنی جگہ سے باہر نہ جائے۔ چنانچہ لوگوں نے ساتویں دن آرام کیا۔"۔ خروج ۱۶: ۲۱-۳۰

یہ حوالہ یقینی طور پر اس من کی بات کر رہا ہے جو اُن لوگوں کو کھلانے کیلئے آسمان سے آتا تھا۔ اور یہ بیان کرتا تھا کہ سبت یعنی ساتویں دن یہ ظاہر نہیں ہو گا۔ وہ اسے روز بروز بچا نہیں سکتے کیونکہ وہ تیزی سے خراب ہو سکتا تھا۔ صرف چھٹے دن وہ اسے جمع کر سکتے تھے۔ اور اسے پکائے بغیر رات بھر کیلئے رکھ سکتے تھے۔ اس کے متعلق ایک دلچسپ قیمتی نوٹ دیکھیں گے کہ یہ من تیزی سے کیوں خراب ہو سکتا تھا۔

"اور تجھ کو بیابان میں وہ من کھلایا جیسے تیرے باپ دادا جاننے بھی نہ تھے تاکہ تجھ کو عاجز کرے اور تیری آزمائش کے آخر تک تیرا بھلا ہو۔"۔ استثناء ۸: ۱۶

خُدا اُس قوم کی رہنمائی کر رہا تھا کہ وہ ہر ضرورت اور زندگی کے ہر کام کے لئے اُس پر انحصار کریں۔ خُدا جانتا تھا کہ وہ کھانے کی ضرورت سے زیادہ کی طرف جارہے تھے۔ وہ جلد ہی دیواروں والے شہر اور جاتی جو لیت کا سامنا کریں گے۔ اس قسم کے حالات میں اُن کا اُس پر ثابت قدم رہنا زندگی اور موت کے درمیان فرق ہو گا۔ آئیے خروج ۱۶: ۲۹ کی طرف ایک بار پھر دیکھیں۔ یہاں آپ واضح دیکھ سکیں گے کہ سبت کا آرام صرف اُس دہرے حصے سے ممکن تھا۔ جو انہیں چھٹے دن دیا گیا تھا۔

"دیکھو چونکہ خداوند نے تم کو سبت کا دن دیا ہے اسی لئے چھٹے دن تم کو دو دن کا کھانا دیتا ہے سو تم اپنی اپنی جگہ رہو اور ساتویں دن کوئی اپنی جگہ سے باہر نہ جائے۔"۔ خروج ۱۶: ۲۹

کیا آپ نے دیکھا؟ سبت کا آرام ڈگنے حصے کے ساتھ ہی ممکن تھا۔ یہ بہت اہم ہے اب میں آپ سے اسے دیکھنے کیلئے کہوں گا۔

سبت کا آرام ڈگنے حصے کے بغیر ناممکن ہے!

میں اسے مختلف تناظر کے ساتھ دیکھتا ہوں۔ جب تک آپ کے پاس بہتات سے نہ ہو آپ کو زمین کے خون پسینے اور لعنت کے نظام سے سکون نہیں ملے گا۔ جیسے میں اور ڈریڈ اہم جہاں بھی جائیں ہم لوگوں کو یہی کہتے ہیں، "جب تک آپ پیسے کے مسئلے کو حل نہیں کرتے آپ کبھی بھی اپنی منزل تک نہیں پہنچ سکتے!" کیوں؟ کیونکہ بہتات کے بغیر آپ کے پاس کوئی انتخاب نہیں ہوگا اور آپ زندگی گزارنے کیلئے غلام بن کر رہیں گے۔ یاد رکھیں جب ہم استثنا ۱۳-۱۱: ۲۸ کے آغاز میں ہی ہم ابرہام کی برکتوں کے فوائد دیکھتے ہیں کہ بقا کی زندگی جینا ہماری منزل نہیں ہے! صرف اس صورت میں اگر آپ بھول جائیں تو آپ دوبارہ اس کا جائزہ لے سکتے ہیں۔

"اور جس ملک کو تجھ کو دینے کی قسم خداوند نے تیرے باپ دادا سے کھائی تھی اس میں خداوند تیری اولاد کو اور تیرے چوپایوں کے بچوں کو اور تیری زمین کی پیداوار کو خوب بڑھا کر تجھ کو برومند کرے گا۔ خداوند آسمان کو جو اُس کا اچھا خزانہ ہے تیرے لئے کھول دے گا کہ تیرے ملک میں وقت پرینہ برسائے اور تیرے سب کاموں میں جن میں تو ہاتھ لگائے برکت دے گا اور تو بہت سی قوموں کو قرض دے گا پر خود قرض نہیں لے گا۔ اور خداوند تجھ کو ذم نہیں بلکہ سرٹھرائے گا اور تو پست نہیں بلکہ سرفراز ہی رہے گا بشرطیکہ تو خداوند اپنے خدا کے حکموں کو جو میں آج کے دن تجھ کو دیتا ہوں احتیاط سے اُن پر عمل کرے۔" _ استثنا ۲۸: ۱۱-۱۳

غربت اور گزارہ کرنا اور غلامی آپ کا مقدر نہیں ہے۔ آپ قرض دیں گے قرض لیں گے نہیں۔ آپ ذم نہیں بلکہ آپ سر ہیں! یہ کثرت وہی ہے جو بادشاہی کی طرح نظر آتی ہے۔ یہ سبت کا آرام کافی سے زیادہ ہے یعنی دو ہر حصہ! میں جانتا ہوں کہ آپ کیا سوچ رہے ہیں، "لڑکے یہ یقینی طور پر اچھا ہے، گیری۔ لیکن میری زندگی میں ایسا کچھ بھی نظر نہیں آ رہا۔" یہ اچھا ہے کہ ہم پیچھے کی طرف نہیں دیکھ رہے لیکن ہم خدا کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ جو کچھ اُس نے کہا ہے اور اُس کی توقع کرتے ہیں جو کچھ بادشاہی میں ہمارے لئے کہا گیا ہے۔ مناسب تصویر کے بغیر یہ جانتے ہوئے کہ ہماری زندگی کیسی

آپ کا مالیاتی انقلاب : آرام کی قوت

ہونی چاہیے ہم چالوں اور جال اور زمین کے لعنت کے نظام کی پکڑی ہوئی سوچ کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ایمان کا مطلب جو کچھ خدا نے آپ کو کہا اس کے ساتھ اتفاق کرنا ہے کہ جو کچھ ہمارے حالات میں ہو رہا ہے اُس پر اتفاق کرنا اس سے پہلے کہ میں یہ بیان کروں کہ کس طرح خدا نے مجھے اور ڈینڈا نے دو گئے حصے کے بارے میں سیکھایا۔ میں آپ کے ساتھ نئے عہد نامے کی زبردست کہانی کو بیان کروں گا۔ جو کہانی میں آپ کو بتانے کو ہوں آپ پہلے ہی اسے کئی دفعہ سُن چکے ہیں۔

لیکن شاید دُ گئے حصے میں یا اب جو بادشاہی کی سمجھ آپ کے ایمان کا مطلب حالات پر

پاس ہے اسکے مطابق نہیں سُنی ہوگی۔ ہمیں مُصرف بیٹے کی نہیں بلکہ جو کچھ خدا نے

کہانی کو قاپندرہ باب میں ملتی ہے ایک بار پھر سے میرے کہا اُس پر اتفاق کرنا ہے۔

ساتھ رہیں۔ میں جانتا ہوں کہ آپ نے اسے پہلے بھی پڑھا ہے لیکن آئیے تازہ بصیرت کے ساتھ اسے مل کر دیکھیں۔

"پھر اُس نے کہا کہ کسی شخص کے دو بیٹے تھے۔ اُن میں سے چھوٹے نے باپ سے کہا اے باپ! مال کا جو حصہ مجھ کو پہنچتا ہے مجھے دے دے۔ اُس نے اپنا مال متاع انہیں بانٹ دیا۔ اور بہت دن نہ گزرے کہ چھوٹا بیٹا اپنا سب کچھ جمع کر کے دور دراز ملک کو روانہ ہوا اور وہاں اپنا مال بد چلنی میں اڑا دیا۔ اور جب سب خرچ کر چکا تو اُس ملک میں سخت کال پڑا اور وہ محتاج ہونے لگا۔ پھر اُس ملک کے ایک باشندہ کے ہاں جا پڑا۔ اُس نے اُسے اپنے کھیتوں میں سوچا چرانے بھیجا۔ اور اُسے آرزو تھی کہ جو پھلیاں سور کھاتے تھے اُن ہی سے اپنا پیٹ بھرے مگر کوئی اُسے نہ دیتا تھا۔ پھر اُس نے ہوش میں آکر کہا میرے باپ کے بہت سے مزدوروں کو افراط سے روٹی ملتی ہے اور میں یہاں بھوکا مر رہا ہوں! میں اُٹھ کر اپنے باپ کے پاس جاؤں گا اور اُس سے کہوں گا اے باپ! میں آسمان کا اور تیری نظر میں گنہگار ہوا۔ اب اس لائق نہیں رہا کہ پھر سے تیرا بیٹا کہلاؤں۔ مجھے اپنے مزدوروں جیسا کر لے۔ پس وہ اُٹھ کر اپنے باپ کے پاس چلا۔ وہ ابھی دور ہی تھا کہ اُسے دیکھ کر اُس کے باپ کو ترس آیا اور دوڑ کر اُسے گلے لگایا اور چوما۔ بیٹے نے اُس سے کہا اے باپ! میں آسمان کا اور تیری نظر میں گنہگار ہوا۔ اب اس لائق نہیں کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤں۔ باپ نے اپنے نوکروں سے کہا اچھا لباس جلد نکال کر اسے پہناؤ اور اس کے ہاتھ میں انگوٹھی اور پاؤں میں جوتی پہناؤ۔ اور پلے ہوئے چمچڑے کو لا کر ذبح کرو تاکہ ہم کھا کر خوشی منائیں۔ کیونکہ میرا یہ بیٹا مُردہ تھا۔ اب زندہ ہوا۔ کھو گیا تھا۔ اب ملا ہے۔ پس وہ خوشی منانے لگے۔ لیکن اُس کا بڑا بیٹا کھیت میں تھا

- جب وہ آکر گھر کے قریب پہنچا تو گانے بجانے اور ناچنے کی آواز سُنی اور ایک نوکر کو بلا کر دریافت کرنے لگا کہ یہ کیا ہو رہا ہے؟ اُس نے اُس سے کہا تیرا بھائی آگیا ہے اور تیرے باپ نے پلا ہوا چھڑا ذبح کر لیا ہے کیونکہ اُسے بھلا چکا پایا۔ وہ غصے ہوا اور اندر جانا نہ چاہا مگر اُس کا باپ باہر جا کر اُسے منانے لگا۔ اُس نے اپنے باپ سے جواب میں کہا دیکھ میں اتنے برسوں سے تیری خدمت کرتا ہوں اور کبھی تیری حکم عدولی نہیں کی مگر مجھے کبھی تو نے ایک بکری کا بچہ بھی نہ دیا کہ اپنے دوستوں کے ساتھ خوشی مناتا۔ لیکن جب تیرا یہ بیٹا آیا جس نے تیرا مال متاع کسبیوں میں اڑا دیا تو اس کیلئے تُو نے پلا ہوا چھڑا ذبح کر لیا۔ اُس نے اُس سے کہا بیٹا! تُو تو ہمیشہ میرے پاس ہے اور جو کچھ میرا ہے وہ تیرا ہی ہے۔ لیکن خوشی منانا اور شادمان ہونا مناسب تھا کیونکہ تیرا یہ بھائی مُردہ تھا۔ اب زندہ ہوا۔ کھویا ہوا تھا اب ملا ہے۔ _ لوقا ۱۵: ۱۱-۳۲

اس کہانی میں دیکھتے ہیں کہ چھوٹا بیٹا جائیداد میں سے اپنا حصہ لے کر گھر چھوڑ دیتا ہے۔ اس کہانی کی ایک اہم تفصیل ہے۔ کیونکہ یہ وراثت میں سے اس کے حصے کا حوالہ دے رہی ہے۔ لہذا نوٹ کر لیں کہ اُس چھوٹے بیٹے کو اُس کی وراثت کا حصہ مل چکا ہے اور وہ اب اُن کی جائیداد میں مزید کوئی دعویٰ نہیں کر سکتا۔ "اُن میں سے چھوٹے نے باپ سے کہا" اے باپ! مال کا جو حصہ مجھ کو پہنچتا ہے مجھے دے دے" اُس نے اپنا مال و متاع انہیں بانٹ دیا۔

اس کہانی کا اگلہ حصہ ہمیں یہ بتاتا ہے کہ اُس کا چھوٹا بیٹا کہاں گیا یعنی دور دراز ملک میں۔ آپ کیلئے اس بات کو سمجھنا ضروری ہے کہ اُس نے اپنے باپ کے گھر کی خوراک، اپنا تحفظ اور قوم کے قوانین کو پیچھے چھوڑ دیا جو اُس کے باپ کے گھر میں تھا۔ وہ ایک دور دراز ملک میں چلا گیا۔ جس میں مختلف قوانین اور زندگی گزارنے کے مختلف طریقے تھے۔ مجھے یقین ہے کہ اُس کے چھوٹے بیٹے کو معلوم نہ تھا کہ وہ کیا کر رہا تھا۔ جب وہ اپنے باپ کے گھر میں رہ رہا تھا تو وہ تمام فوائد سے لطف اندوز ہو رہا تھا۔ جب تک وہ وہاں تھا جو کچھ اس کے باپ کا تھا وہ سب اس کا تھا۔ لیکن کسی وجہ سے وہ کھویا ہوا محسوس کر رہا تھا کہ اُسے کس طرح سے دھوکہ مل رہا تھا۔ لیکن اگر پہلے آپ نے اس کہانی پر غور نہیں کیا تو حقیقت میں یسوع مسیح ہمیں انسان یعنی آدم کی کہانی بتا رہے ہیں۔ اس کہانی میں آدم چھوٹا بیٹا ہے جس نے اپنے باپ کے گھر کو چھوڑا۔ آدم وہ شخص تھا جسے لگا کہ خُدا کی خدمت کرنے کے علاوہ کوئی اور مزید بہتر راستہ ہے۔ میں جانتا ہوں کہ آپ کیسوا سوچ رہے ہیں، اچھا پھر، اگر آدم چھوٹا بیٹا ہے تو پھر بیٹا کون ہے؟" میں اس سوال کا جواب اس گفتگو کے آخر میں دوں گا۔ لیکن اب کے لئے یاد

رکھیں کہ چھوٹا بیٹا آدم ہے جس نے گھر کو چھوڑا۔ اگرچہ آدم اور حوا جو کچھ چاہتے تھے اُن کے پاس موجود تھا تو بھی وہ دھوکے میں تھے کہ خدا کے گھر میں رہنے کے علاوہ کچھ اور بھی بہتر ہے۔ جب آدم نے اپنے باپ کے گھر سے بغاوت کی اور وہاں سے نکلنے کا انتخاب کیا۔ تو وہ ایک نئی حکومت اور سلطنت کے ماتحت ہو گیا۔ بائبل اس کو تاریکی کی بادشاہی کہتی ہے جہاں شیطان حکومت کرتا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ آدم نئی حکومت کی غربت اور ناامیدی سے چونک گیا ہو گا۔ آغاز میں سب کچھ اچھا لگتا ہو گا۔ جب تک پیسہ اُس کے پاس ہوتا ہو گا بڑی بڑی پارٹیز ہوتی ہو گی۔ پھر اُس کی وراثت کے ضائع ہونے کے بعد اُس نے خود کو کھویا ہو پایا۔ اُس کا ذہن جو کبھی بغاوت سے بھرا ہوا تھا پھر زندہ رہنے کے روزمرہ کے کام پر مرکوز ہو گیا۔ اب کل کا کوئی تصور نہ تھا۔ یہ ہمیشہ آج کے متعلق تھا اور آج کیلئے کوئی بھی وعدہ نہیں۔ "بہت دن نہ گزرے کہ چھوٹا بیٹا اپنا سب کچھ جمع کر کہ دور دراز ملک کو روانہ ہوا اور وہاں اپنا مال بد چلتی میں اڑا دیا۔" چھوٹا بیٹا اب خود کو ایک ایسی حالت کی بادشاہی میں پاتا ہے جو مکمل طور پر تاریکی میں تھی اور ایک ایسی بادشاہت جو ہمیشہ کیلئے شدید قحط کی حالت میں موجود تھی۔ بیٹا اب اُس کی گرفت سے نکلنے کی کوشش کرتا ہے۔ جسے وہ دیکھ رہا ہے کہ لوگ بھوک سے مر رہے ہیں۔ اتنی کثرت کے گھر سے آنے کے بعد اُس کے ذہن کو جو کچھ وہ دیکھتا ہے اس پر غور کرنے میں بہت مشکل ہوتی ہے۔ لیکن اس کے پیٹ میں بھوک کا درد اسے احساس دلاتا ہے کہ جو کچھ ہے وہ ایک حقیقت ہے۔ زندہ رہنے کیلئے اب وہ اپنے آپ کو مجبور کرتا ہے کہ وہ گلیوں میں بھیک مانگے۔ تاریکی کی بادشاہت میں زمین صرف کانٹے اور چھنڈیاں ہی پیدا کرتی ہے۔ اور اسے پیدا کرنے کیلئے ہر طرح کی تکلیف دہ مشقت اور پسینہ بہانا پڑتا ہے۔ اور وہ بیٹا ضرورت مند ہونے کی وجہ سے اُسکی مدد کیلئے کسی سے درخواست کرتا ہے۔ لیکن سب ایک ہی کشتی میں سوار ہیں۔ کوئی بھی اُسے زیادہ نہیں دے گا کیونکہ وہ سب اسی شدید قحط کا سامنا کر رہے ہیں جس کا وہ سامنا کر رہا تھا۔ نوجوان بیٹے کی زندگی میں یہاں ایک لمحہ رونما ہوتا ہے جس نے آپ اور مجھے اور پوری دنیا کو متاثر کیا ہے۔ اپنے پورے وجود میں پہلی بار چھوٹا بیٹا دستی مزدوری کرنے والے ملازم کے طور پر تنخواہ مانگتا ہے۔ یہ اُس کی حقیقی شناخت اور اصل میں وہ کون ہے اسکا مکمل رِکاوٹ ہے۔ اب وہ عزت دار اور دولت کے ایک معزز آدمی کا بیٹا نہیں ہے بلکہ ایک چوکیدار یا قصاب یا رائیل اسٹیٹ ایجنٹ، ڈاکخانہ کا ملازم۔ یہ فہرست اور آگے بڑھ سکتی ہے اب وہ جانتا ہے کہ وہ کیا کر رہا ہے لیکن وہ یہ نہیں جانتا کہ وہ کون ہے بلکہ وہ اپنی پہچان کو کھو چکا ہے! اپنی شناخت کے کھو جانے کو مزید واضح کرنے کیلئے یسوع کہتے ہیں کہ وہ بہت مایوس ہو گیا تھا کہ اُس نے سورج چرانے کا کام کیا۔ سورج کو بیہودہ، ناپاک تسلیم کرتے تھے اور یسوع لوگوں کو یہ بتا رہے ہیں کہ وہ شخص اپنی زندگی میں اتنا بے چین ہو گیا

ہے کہ اُس نے اپنی زندگی کے مقصد کو بھی کھو دیا تھا۔ جس بادشاہی سے کبھی وہ لطف اندوز ہوتا تھا اب صرف ایک یادگار بن چکی تھی۔ "اور جب سب خرچ کر چکا تو اس ملک میں سخت کال پڑا اور وہ محتاج ہونے لگا۔ پھر اُس ملک کے ایک باشندہ کے ہاں جا پڑا۔ اُس نے اُسے اپنے کھیتوں میں سوچرے بھجوا۔ اور اُسے آرزو تھی کہ جو پھلیاں سو رکھاتے تھے اُن ہی سے اپنا پیٹ بھرے مگر کوئی اُسے نہ دیتا تھا۔" مجھے یقین ہے کہ آپ اس تمثیل کو کہانی اور انسان کے درمیان دیکھ رہے ہوں گے۔ جب دو آدمی ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو وہ ایک دوسرے سے کیا پوچھتے ہیں؟ آپ اپنے گزر بسر کیلئے کیا کرتے ہیں؟ "یا" آپ کہاں کام کرتے ہیں؟ یا آپ کیا کرتے ہیں؟ جب آپ کسی سے پوچھتے ہیں کہ آپ کون ہیں تو وہ عام طور پر یہی بتائیں گے کہ وہ کیا کرتے ہیں۔ کیونکہ زمین پر لعنت کے نظام کے سبب سے ہم نے اپنی شناخت کھو دی اور ہم شدت سے اس کو تلاش کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ہم کسی ایسے شخص کی نقل کرتے ہیں جو توجہ مبذول کرے اور ہمیں لگتا ہے کہ اس کی اہمیت ہے۔ یہ سب کچھ آدم کے اپنے باپ کے گھر چھوڑنے کے فیصلے سے ہوا۔ بقا کی ذہنیت نے اس بات کو کھو دیا ہے کہ ہم حقیقت میں کون ہیں۔ لیکن حقیقت میں حوصلہ رکھیں ہماری کہانی کا نوجوان بیٹا زیادہ دیر سوروں میں نہیں رہا۔ اور جیسا کہ ہم کہانی کو مزید دیکھتے ہیں مجھے یقین ہے کہ آپ کو پتہ چل جائے گا کہ آپ کو وہاں رہنے کی ضرورت نہیں ہے۔ بائبل بیان کرتی ہے کہ ایک دن اُس کو یاد آیا کہ اُس کے باپ کے گھر میں بہت سے نوکر چاکر ہیں اور اُن کو اُن کی خوراک سے زیادہ دیا جاتا ہے۔ میں تصور کر سکتا ہوں کہ اُسکی شدید بھوک کی حالت میں اُس کے پاس ان تمام عمدہ کھانوں کی یادیں تھیں جن کا اُس نے ایک بار لطف اٹھایا تھا۔ میرے چچا ہیرالڈ دوسری جنگِ اعظم کے دوران پر B-17 پر ریڈیو نیوگیٹر تھے۔ ایک کاشتکار برادری اور کاشتکار خاندان سے آئے تھا۔ ہر اتوار کو اسکی والدہ کے گھر کے بنے ہوئے آلو اور چکن گوشت روٹی اور مزیدار سبزیاں بنا کر پیش کرتی تھی۔ یقینی طور پر بیٹھے کیلئے گھر سے ایک موجود ہوتا تھا۔ پہلی بات میں خود ہی جانتا ہوں کہ وہ مزے کے کھانے بناتی تھی۔ کیونکہ اُن کی ماں میری دادی تھی۔ جنگ کے دوران میرے چچا کا جہاز جرمنی سے گرا گیا تھا۔ اور انہوں نے کئی ماہ جرمنی کی خیل میں گزارے۔ کھانا نہ ہونے کے برابر ہی تھا۔ ایک دن میں نے اپنے چچا سے پوچھا کہ آپ نے وہ دن کیسے گزارے اور انہوں نے بتایا کہ وہ صرف یہ سوچ سکتے تھے کہ کب وہ گھر جا کر اپنی ماں کے ہاتھ کے آلو اور چکن کھائیں گے۔ مجھے یقین تھا کہ اُس چھوٹے بیٹے کو بھی ایسا ہی تجربہ ہوا تھا۔ اور اُس نے محسوس کیا کہ وہ کیا کھو رہا تھا۔ لیکن اس کا اُس جائیداد پر مزید کوئی دعویٰ نہیں تھا کیونکہ اُسکے والد کی جو

جائیداد اُس پر واجب الادا ہے پہلے ہی لے چکا تھا۔ تو اُس نے ایک منصوبہ بنایا کہ وہ اپنے باپ کے گھر میں جا کر یہ گزارش کرے گا کہ وہ اسے بطور نوکر رکھ لیں۔ اُس کے ذہن میں کرائے پر کام کرنا ہی واحد انتخاب تھا۔

"پھر اُس نے ہوش میں آکر کہا میرے باپ کے بہت سے مزدوروں کو افراط سے روٹی ملتی ہے اور میں یہاں بھوکا مر رہا ہوں! میں اُٹھ کر اپنے باپ کے پاس جاؤں گا اور اُس سے کہوں گا اے باپ! میں آسمان کا اور تیری نظر میں گنہگار ہوں۔ اب اس لائق نہیں رہا کہ پھر سے تیرا بیٹا کہلاؤں۔ مجھے اپنے مزدوروں جیسا کر لے۔ پس وہ اُٹھ کر اپنے باپ کے پاس چلا۔"

اس لئے وہ اپنے منصوبے کے ساتھ گھر واپس چلا جاتا ہے اور اپنے والد سے التجا کرتا ہے کہ وہ سونے اور کھانے کیلئے جگہ کے بدلے کم از کم کام کرنے کا موقع فراہم کرے لیکن بائبل اس کہانی کا حیرت انگیز نتیجہ بیان کرتی ہے۔ جب وہ اپنے گھر کے قریب پہنچا تو اسکے والد نے اُسے کچھ فاصلے پر دیکھا اور گلے لگ کر اُس سے ملنے کیلئے بھاگا۔ اس مقام پر اس کو باپ کی محبت کہنا چاہیئے۔ کیونکہ اس باپ نے اس کو گلے لگایا کیونکہ وہ کھاد میں ڈھکا ہوا تھا۔ یہودیت کے مطابق ایسا کرنا یسوع مسیح جانتے تھے کہ باپ کی روحانیت ناپاک ہو جاتی تھی۔ لیکن یہاں باپ اپنی مرضی سے اپنے بیٹے کیلئے ناپاک ہوا۔ اسکے بعد وہ باپ مہنگا لباس اپنے بیٹے کے پہننے کیلئے منگواتا ہے تاکہ اُس کی گندگی ڈھانپ سکے۔ اُس نے اپنے اختیار کی نمائندگی کرنے والی انگوٹھی لی اور اسے اپنے بیٹے کی انگلی میں پہنایا۔ وہ اسے پہننے کیلئے اپنا جوتا دیتا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ اسے پوری جائیداد پر پھر سے اختیار حاصل ہے۔ لیکن یہ آخری چیز ہے جو اس کے باپ نے اس کو دی اور اس کے بڑے بیٹے کو اس بات پر غصہ آتا ہے۔ اور وہ باپ اپنے بیٹے کیلئے پلا ہوا مچھڑ اذبح کرواتا ہے تاکہ اُس کی خدمت کر سکے۔ اور اُس کی واپسی پر جشن ہو۔ اگرچہ چھوٹا بیٹا اس سب کے قابل نہ تھا تو بھی اُسے وہ مقام اور فوائد واپس مل جاتے ہیں۔ کھلے عام اور آزادانہ طور پر ایک بیٹے کے طور پر عزاز حاصل کیا۔ اور گھر میں ایک بیٹے کے طور پر اپنی سابقہ حیثیت کو مکمل طور پر بحال کیا۔ ٹھیک ہے اس سب کا دہرے حصے سے کیا تعلق ہے؟ سب کچھ۔ یسوع نے چھوٹے بیٹے کے جانے اور واپس آنے کے ساتھ ایک کہانی کا استعمال کیا کیونکہ اس کے سامعین یہودی ثقافت کو سمجھیں گے کہ اس کہانی کا کیا مطلب ہے۔ اور میں آپ کو کیا بتانے والا ہوں۔ یہودی ثقافت میں سب سے بڑے بیٹے کو خود بخود دوہرا حصہ ملتا ہے۔ اگر آپ کو یاد ہو تو گھر بڑے بیٹے نے نہیں بلکہ چھوٹے بیٹے نے چھوڑا اور پھر واپس آیا۔ آپ کو یاد ہو گا کہ قانونی طور پر اُس نے اپنی جائیداد کا حصہ لے لیا تھا۔ اب مزید جائیداد پر یا کسی اور چیز پر اس کا کوئی حق نہیں تھا۔ لیکن جب چھوٹا بیٹا واپس آیا اور باپ نے

دوبارہ اسے بیٹے کے طور پر بحال کیا اور خاص طور پر اس کی واپسی کا جشن منانے کیلئے پلا ہوا مچھڑ اذبح کروایا جس سے بڑے بیٹے کو غصہ آیا۔ بڑے بیٹے کے ذہن میں یہ مچھڑ اُس کا تھا کیونکہ یہ اُس کی جائیداد کا حصہ تھا۔ تو یہاں یہ بات ہے اگرچہ چھوٹے بھائی کو پہلے جائیداد کا حصہ مل چکا تھا اور اسے بیٹے کے طور پر بحال کر دیا تھا اور اب وہ دُگنے حصے سے لطف اندوز ہو رہا تھا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اسے جائیداد کا دُگنا حصہ ملا۔ بڑے بھائی کے نظریے کے مطابق یہ درست نہیں اس لئے وہ غصے میں اپنے باپ سے ایسا کہتا ہے اس کا دعویٰ یہ تھا کہ وہ تمام سالوں میں اپنے باپ کے ساتھ وفادار رہا اور اس چھوٹے بیٹے نے گھر کو بے عزتی اور شرمندگی کے علاوہ کچھ نہیں دیا تو پھر اسکو دُگنا حصہ کیوں ملا؟ تو کیا یہ مناسب تھا؟ زمین پر لعنت کے ذریعہ کے مطابق خون پسینہ کے نقطہ نظر کے مطابق ہم بھی یہی کہیں گے کہ یہ درست نہیں۔ ہم شاید بڑے بیٹے کا ساتھ دیں گے جس نے وفاداری سے محنت کی تھی اور اس بنیاد پر نا اتفاقی کا دعویٰ کر سکتا تھا جو کچھ اس کے باپ نے کیا تھا۔ لیکن ہم کس بنیاد پر فیصلہ کریں کہ انصاف کیا ہے؟ کیا یہ بات نہیں کہ خُدا انصاف کرتا ہے اور جس پر چاہے کرم کی نگاہ کرتا ہے؟ اگر زمین کے لعنت کے نظام کے مطابق دیکھا جائے تو اس کا مطلب یہ ہو گا کہ اگر باپ چھوٹے بیٹے کی جائیداد کا ایک اور حصہ دے تو بڑے بیٹے کو اس سے کم حصہ لینا پرے گا۔ لیکن یہاں ایسا نہیں ہے۔ باپ اتنا مالدار ہے کہ نوکروں کے پاس بھی ضرورت سے زیادہ ہے تو بیٹوں کیلئے کتنا ہو گا۔ شیطان نہیں چاہتا کہ آپ یہ جانیں کہ خُدا کتنا عظیم ہے یا آپ کی پہچان کیا ہے۔ وہ شروع سے ہمارے باپ کیلئے جھوٹ بولتا رہا ہے۔ انشورنس پالیسیوں کا دعویٰ ہے کہ جب آفت آتی ہے تو وہ خُدا کا عمل ہوتا ہے۔ مذہبی تنظیموں کا دعویٰ ہے کہ خُدا کی غریب کی نذر سے خوش ہوتا ہے۔ لوگوں کا دعویٰ ہے کہ خُدا اچھے لوگوں کے ساتھ بُرا کرتا ہے۔ شیطان آپ کو آپ کی پہچان کیلئے اندھا کر دیتا ہے کہ آپ کون ہیں اور آپ کا باپ کتنا عظیم ہے۔ لیکن آپ کو اس کم سوچ سے ہوش میں آکر اپنے باپ کے پاس واپس آنا ہو گا۔ لیکن آپ کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ جب آپ اسکی طرف رجوع کریں گے تو آپ کو بھی وہی کچھ ملے گا جو کچھ اس کہانی میں اس جوان کو ملا تھا۔ "بڑا بیٹا کون ہے؟ آئیے اسے دیکھیں کہ آپ اس کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔"

"لیکن اُس کا بڑا بیٹا کھیت میں تھا۔ جب وہ آکر گھر کے قریب پہنچا تو گانے بجانے اور ناچنے کی آواز سُنی اور ایک نوکر کو بلا کر دریافت کرنے لگا کہ یہ کیا ہو رہا ہے؟ اس نے اُس سے کہا تیرا بھائی آگیا ہے اور تیرے باپ نے پلا ہوا مچھڑ اذبح کر لیا ہے

کیونکہ اُسے بھلا چنگا پایا۔ وہ غصے ہوا اور اندر جاننا چاہا مگر اُس کا باپ باہر جا کر اُسے منانے لگا۔ اُس نے اپنے باپ سے جواب میں کہا دیکھ میں اتنے برسوں سے تیری خدمت کرتا ہوں اور کبھی تیری حکم عدولی نہیں کی مگر مجھے کبھی تو نے ایک بکری کا بچہ بھی نہ دیا کہ اپنے دوستوں کے ساتھ خوشی مناتا۔ لیکن جب تیرا یہ بیٹا آیا جس نے تیرا مال متاع کبھیوں میں اڑا دیا تو اس کیلئے تُو نے پلا ہوا بچہ اذبح کر لیا۔ اُس نے اُس سے کہا بیٹا! تُو تو ہمیشہ میرے پاس ہے اور جو کچھ میرا ہے وہ تیرا ہی ہے۔ لیکن خوشی منانا اور شادمان ہونا مناسب تھا کیونکہ تیرا یہ بھائی مُردہ تھا۔ اب زندہ ہوا۔ کھویا ہوا انتخاب ملا ہے۔"

بڑا بیٹا یہ کہہ رہا تھا کہ میں اتنے سالوں سے تیری خدمت
شیطان نہیں چاہتا کہ آپ اپنی
کرتا ہوں اور کبھی بھی تیری حکم عدولی نہیں کی مگر مجھے تو
حقیقی پہچان سے واقف ہوں یا آپ
نے کبھی ایک بکری کا بچہ بھی نہ دیا کہ اپنے دوستوں کے
یہ جانیں کہ خُدا کتنا عظیم ہے۔

ساتھ خوشی مناتا۔ مجھے یہ بیان کرنے دیں کہ وہ کیا کہہ رہا تھا، "ابا، تُو نے اچھا نہیں کیا! لیکن غور کریں کہ باپ نے جواب میں کیا کہا۔ تُو ہمیشہ سے میرے ساتھ رہا ہے جو کچھ میرا ہے وہ تیرا ہے۔" رُکیں!!!

اب آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ کون بڑا بیٹا ہے؟ بڑا بیٹا غلط تصور کے ساتھ اپنے باپ کی غلامی کرنے میں مصروف تھا۔ دراصل اپنے باپ کی بھلائی سے لطف اندوز ہونے کیلئے یہ شخصی راستبازی اختیار کرنا غلط تھا۔ کیونکہ جو کچھ باپ کا تھا وہ اس کا تھا۔ آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں کہ بڑا بیٹا پہلے عہد کے قانون کی نمائندگی کر رہا تھا۔ بڑا بیٹا کبھی بھی اپنے باپ کے گھر کے فوائد سے لطف اندوز نہیں ہو سکا کیونکہ وہ اپنے والد کی رضامندی کیلئے کام کرنے میں بہت مصروف تھا۔ اگرچہ بڑے بیٹے کا دہرے حصے پر حق تھا لیکن حقیقت میں صرف چھوٹا بیٹا ہی اس سے لطف اندوز ہوا۔ آپ چھوٹے بیٹے ہیں اور آپ کے پاس دہرا حصہ ہے۔ آپ ایسے بیٹے ہیں جن کو یہ سب اس لئے نہیں ملا کہ آپ نے کچھ کیا ہے۔ بلکہ اس بنیاد پر ملا کہ آپ مسیح میں خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں جن کو لطف اندوز ہونے کیلئے ایسی میراث ملی جس کیلئے آپ نے محنت نہیں کی بلکہ آپ کو آسمانی باپ کی طرف سے مفت میں حاصل ہے۔

حد سے زیادہ

میں سمجھ سکتا ہوں کہ آپ کو اس باب کے عنوان پر شک ہو سکتا ہے لیکن یہاں پر آپ بہتات کی طرف جائیں گے ایسا نہیں کہ میں آپ کو پیسہ کمانے کا تازہ ترین طریقہ بتا رہا ہوں لیکن کیونکہ آپ خدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں اس لیے اپنے باپ کے گھر کی برکات سے لطف اندوز ہونا اور خوشحال ہونا آپ کا قانونی حق ہے۔

دو گنے حصے کا نظریہ بہتات سے آپ کے پاس ہونا آپ کے
حالیہ حالات کے مطابق اسے تصور کرنا ممکن لگ سکتا ہے
لیکن یہاں پر آپ کو آزادی کے سفر کی طرف سوچنے کی
ضرورت ہے جب تک آپ کی سوچیں خدا کے کلام کے
ساتھ اتفاق نہ کریں گی آپ کبھی بھی اس کی برکتوں سے
دو گنے حصے کا نظریہ یا بہتات سے
آپ کے پاس ہونا آپ کے حالیہ
حالات کے مطابق اسے تصور کرنا
ناممکن لگ سکتا ہے لیکن یہاں پر
آپ کو آزادی کے سفر کی طرف
سوچنے کی ضرورت ہے۔

لطف اندوز نہیں ہو سکتے اس لیے اپنی آنکھیں اوپر اٹھائیں اور وہ نہ دیکھیں جو آپ کے آس پاس ہو رہا ہے بلکہ اس کی طرف نظریں لگائیں جو خدا نے اپنی بادشاہی میں آپ کے لیے رکھا ہے اس لیے خدا سے بحث کرنا بند کریں کیونکہ آپ وہ نہیں دیکھ رہے جو آپ چاہتے ہیں اس لیے بجائے یہ کہ آپ خدا سے بحث کریں آپ خدا کے کلام کے مطابق اپنے حالات سے بحث کرنا شروع کریں اور اس سے ہم آہنگ ہو کے جو کچھ خدا کہتا ہے وہ آپ کا ہے۔ میں آپ کی طرح ایک سادہ سا بندہ ہوں اور میں نے وہی کیا جو میں آپ کو کرنے کے لیے کہہ رہا ہوں۔ جو کچھ خدا کہہ رہا ہے اُس پر ایمان رکھیں! خدا کا کلام ناکام نہیں ہو سکتا اور یہ کسی بھی طرح کے حالات کو بدل سکتا ہے مثال کے طور پر مجھے ایک لڑکی کی ای میل موصول

ہوئی وہ تنگ کرتی تھی اس نے یہ سب سنا تھا یا کہا تھا میں بائیس سال کی جدوجہد کو کم سے کم جملوں میں بیان کرنے کی کوشش کروں گی میں اور میرے شوہر مسیحی گھرانوں میں پلے بڑھے ہیں اور ہم باقاعدگی سے چرچ بھی جاتے ہیں یہاں تک کہ ہم یو تھ، سنڈے سکول وغیرہ میں بھی شامل تھے جب ہماری شادی ہوئی تو مالی طور پر پہلا سال بہت اچھا تھا اور وہ بائیس سال پہلے تھا اس وقت سے پیسے کی وجہ سے مسلسل درد اور جدوجہد سے ہم گزر رہے ہیں اور میرا ایمان ڈمگنا جاتا ہے کیونکہ میں سمجھ نہیں سکتی کہ جو کچھ صحیفوں میں کہا گیا کہ ہو گا وہ ہوا کیوں نہیں اگر خدا کا کلام ابدی اور غیر فانی ہے اور وہ آج کل بلکہ ابد تک یکساں ہیں تو پھر اس نے کیا دیا یا تو وہ شہید ہو چکا یا جھوٹا تھا یا پگلا۔ ۲۸ جنوری، ۲۰۱۳ء، تیزی سے آگے بڑھتے ہوئے میں نے اپنے شوہر سے کہا یا تو خدا ظاہر کرے گا یا میں پیچھے ہٹ جاؤں گی۔۔۔۔۔ میں چرچ اور خدا سے تنگ آچکی ہوں۔ جب میں کچھ کاموں کو کرنے کے لیے گھر سے نکلی تو آخر کار میرے شوہر نے روح القدس کی آواز پر دھیان دیا اور ہمارے ایک دوست سے بات کی کال بند ہونے کے بعد اس نے کہا کہ اس کے پاس ہمارے لیے گیری کیسی کو سننے کے لیے کچھ ہے۔ اس نے اپنی گواہی بیان کی جو کچھ اس کے ساتھ ہوا تھا خیر جب میں گھر پہنچی تو میرے شوہر نے مجھے بتایا جو کچھ اس نے کہا تھا اور میرے شوہر نے کہا کہ وہ اگلے دن اس کو لینے جائے گا۔" مجھے معلوم نہیں کہ کیا ہوا (کیونکہ میں نے بہت سے خادموں اور استادوں کو روحانی چیزوں کے متعلق سنا تھا) لیکن میں نے اس کے ساتھ رابطہ کیا اور پوچھا اگر وہ اس شام دستیاب ہے ایک انتہائی برقی رات کے درمیان میں اس کے گھر پہنچنے میں کامیاب ہو گیا جب میں ڈرائیوری کر رہا تھا تو میں نے خدا سے کہا کہ سب اچھا ہو۔" اگلے دن ہم نے اسے سنا شروع کیا اور ہم دونوں ہی بہت مغلوب تھے اور سب کچھ سمجھ میں آنا شروع ہو گیا وہ تمام آیات اپنے ایمان کے اقرار پر قائم رہنا پہیلی کے تمام ٹکڑے آخر کار اپنی جگہ پر تھے ہم نے سالوں پہلے خدا کی بادشاہی کے متعلق سنا تھا لیکن کسی نے بھی سکھانے کی کوشش نہیں کی۔۔۔۔۔ لیکن اب کس طرح سے پہچننا ہے یہاں موجود ہے۔ آپ نے ایسا کیا، تو فوراً جو کچھ ہم نے سیکھا ہم نے اسے عملی جامہ پہنایا۔۔۔۔۔ ہمیں اپنے رہن کی ادائیگی کے لیے رقم کی ضرورت تھی یہ جمعرات کا دن تھا اور میرا شوہر میرے والدین کے گھر میں کچھ کام کو ختم کر چکا تھا وہ کچھ سے پوچھتے رہے کہ انہیں میرے شوہر کو کتنا دینا چاہیے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ ہم مشکل حالات سے گزر رہے تھے میں نے ان سے کہا آپ جو کچھ دینا چاہیں دے سکتے ہیں لیکن یہ رہن کی رقم ادا کرنے کے لیے ناکافی تھے لیکن یہ ابھی بھی جمعرات کا دن تھا جمعہ کو ہم نے اس دوست سے ملنے کا وقت طے کیا تھا جس نے ہمیں سی ڈیز دی تھی وہاں بہت تیز برفانی طوفان تھا۔ لیکن ہم دونوں میں اور میرا شوہر اُس کے ساتھ بیٹھ کر بادشاہی کے متعلق بات کرنا چاہتے تھے کہ یہ

کس طرح چلتی ہے۔" اس سے پہلے کہ ہم جاتے وہ ہمارے ساتھ دُعا کرنا چاہتی تھی۔ اس کے بعد اُس نے ہمیں ایک چیک دیا۔ خدا نے اُس کے دل میں ڈالا کہ وہ ہماری زندگیوں میں یہ بیج بوئے۔ ہم دونوں بہت حیران تھے۔ جب ہم نے اس چیک کو دیکھا تو یہ ہماری ضرورت سے زیادہ تھا۔

رہن اور دوسرے چھوٹے بلوں کی ادائیگی کیلئے۔ میں نے اپنے شوہر سے کہا کہ یہ سب وہ تھا جس کی ہمیں ضرورت تھی۔ میں نے اُس چیک کی تصویر لی تاکہ میں اُس کی وفاداری کو یاد رکھ سکوں۔ خیر شیطان کو دیکھنا اچھا نہیں لگا (اور فوراً) ہمارے بیج کو پُرانے کی کوشش کی۔ ہم نے فیصلہ کیا کہ یہ بیج تھا، اور ہم مزید کچھ ایسا اقرار نہیں کریں گے جس سے ہمارا مستقبل تباہ ہو۔ وہ بے لگام تھا لیکن ہم نے اپنی ایڑیاں جمار کھی تھیں۔ اور اپنی ڈھال کو تھام کر رکھا تھا۔ (اس سے پہلے کہ میں آگے بڑھوں مجھے آپ کو سمجھانے کی ضرورت ہے کہ میں ایک سخت گیر اٹلی سے تھی جو خوشحالی کی تعلیمات سے تنگ آ چکی تھی۔ جن کو میں سننی تھی اور میرے شوہر کو یہ معلوم تھا۔ حقیقی معجزہ یہ تھا کہ مکمل طور پر اسے پکڑ کر تھام چکی تھی۔ کبھی کبھی میرا شوہر مجھے دیکھ کر سوچتا تھا کہ یہ کیا ہوا! "ہم نے ایمان کے ساتھ ۱۳/۳ کو اپنی تعمیراتی کمپنی کا فوری ٹھیکہ \$۱۵۰۰۰ حاصل کرنے کیلئے اور زائد المیاد بلوں کی ادائیگی کیلئے بیج بویا۔ اپریل ۱۳/۵ کو ایک ہی دن میں \$۴۵۰۰۰ کے دو معاہدے ایک ساتھ حاصل ہوئے! جیسے ہی ہم نے بادشاہی کے اصولوں کو لاگو کرنا شروع کیا تو بے شک دو ماہ بعد ہوا۔" ہم نے اپنے بچوں کو بھی شامل کیا کہ یہ وہاں ہے۔ اب انہوں نے اپنی فہرست بنائی ہے اور اپنے بینک سے بیج بوتے ہیں۔ تاکہ جو کچھ ان کو چاہیئے وہ حاصل کر سکیں۔ ہمارے ہر کمرے میں آیات لگی ہیں اور ہمارا پانچ سالہ بچہ وہاں جا کر اس بات کا اقرار کرتا ہے کہ "جو کچھ میں نے ایمان رکھا ہے وہ مجھے مل گیا ہے"۔ ہم بہت شکر گزار ہیں کہ اب ہمارے پاس رہنے کیلئے پیسہ موجود ہے اور ہم صرف چند دنوں میں قرض سے آزاد ہو کر اپنی تفویض کو مکمل کرنے کے قابل ہو جائیں گے! پاسپورٹ گیری اپنا قیمتی وقت نکال کر، میری میل کا جواب دینے کا شکریہ! ہم سمجھتے ہیں کہ آپ کے پاس محدود وقت ہوتا ہے اور آپ نے ایسا کرنے کیلئے وقت نکالا اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ خدا کی عظیم بادشاہی کے اس ناقابل یقین پیغام کو کتنا بیان کرنا چاہتے ہیں اور مجھے اس طرح کی ای میل ہر روز موصول ہوتی ہیں۔ آپ اور میرے جیسے لوگ مسیح میں اپنی پہچان کو تلاش کر رہے ہیں اور سیکھ رہے ہیں کہ خدا کی بادشاہی کس طرح کام کرتی ہے اور اس سے لطف

اندوز ہوتے ہیں۔ تو میں نے اور ڈرینڈا نے دہرے حصے کا اصول کس طرح دریافت کیا؟ میں اس باب میں آپ کو بتانے جا رہا ہوں اور میں جانتا ہوں کہ یہ کہانیاں آپ کی حوصلہ افزائی کریں گی۔ جب میں نے اور ڈرینڈا نے بادشاہی کی قوانین اور اصول سیکھنا شروع کیے تو ہماری زندگی یکسر تبدیل ہو گئی۔ جیسا کہ میں نے آپ کو اس کتاب کے پہلے حصے میں بتایا تھا کہ گھبراہٹ کے حملوں سے بچنے کیلئے میں اینٹی ڈپریشن لینے لگا زندگی خوراک سے خالی، ناامید اور بے مقصد معلوم ہوتی تھی۔ ہم نے بار بار ایسی چیزوں کو ہوتے دیکھا تو ہم نے رک کر دیکھا، کیا آپ نے دیکھا؟ زبردست! ہم نے مسلسل بادشاہی کے کام کو دیکھا جیسا کہ بائبل میں لکھا ہے۔ اور ہم سوالات پوچھتے ہیں، کہ ایسا کیسے ہوا؟ یا ہم نے کونسا اصول استعمال کیا؟ اگرچہ ہم ضرورت سے زیادہ حاصل کر کہ لطف اندوز ہو رہے تھے ہم نے ڈونے حصے کو اتنا واضح نہیں دیکھا جتنا میں آپ کو ان کہانیوں سے ظاہر کرنے کو ہوں۔ ہم ڈونے حصے سے لطف اندوز ہو رہے تھے ہم یہ نہیں جانتے تھے کہ ہم اسے کیا کہیں جب تک خدا نے دہرے حصے کے متعلق ہماری سمجھ میں اضافہ نہ کیا۔ اس سے پہلے کہ میں دہرے حصے کی زبردست سمجھ کو بیان کروں جو خدا نے ہم پر ظاہر کی میں چاہتا ہوں ہم ایک منٹ کے اسی صحیفے پر دوبارہ غور کریں۔ (بریکٹ میں میرے الفاظ صرف نوٹ کر لیں یہ اصل صحیفے کا حصہ نہیں ہے)

"پس خدا کی اُمت کیلئے سبت کا آرام باقی ہے کیونکہ جو اُس کے آرام میں داخل ہوا اُس نے بھی خدا کی طرح اپنے کاموں کو پورا کر کہ آرام کیا۔" _ عبرانیوں ۴: ۹-۱۰

اب آپ جان چکے ہیں کہ سبت کا آرام نئے عہد نامے کے ہر مسیح ایماندار کیلئے ہے۔ اب یہ صرف پرانے عہد نامے کی ہی چیز نہیں ہے۔ اور اب آپ یہ بھی جانتے ہیں کہ کثرت کے بغیر سبت کا آرام ممکن نہیں۔ یا جیسا ہم نے خروج ۱۶ باب میں دہرے حصے کے متعلق میں پڑھا ہے۔ برائے کرم دہرے حصے کو اپنے سفر کے دوران الجھن میں نہ ڈالیں کہ آپ سوچیں کہ خدا آپ سے کسی پراجیکٹ میں آگے بڑھنے کیلئے کہے گا۔ تو آپ کے پاس ہر صورت میں بہت زیادہ رقم ہوگی۔ میری زندگی میں ایسے مقامات بھی آئے جہاں خدا نے مجھے کسی پراجیکٹ میں آگے بڑھنے کیلئے کہا لیکن اُس وقت میرے بینک میں کوئی پیسہ نہ تھا مجھے بعد میں احساس ہوا کہ خدا پیسے کے متعلق الجھن میں نہیں تھا۔ اُس کو معلوم تھا کہ یہ پیسہ کہاں سے آئے گا لیکن اُس نے اسے ظاہر کرنے کی کوشش نہیں کی ایسا نہ ہو کہ درحقیقت دشمن اسے ضرورت سے پہلے چُرانے کی کوشش کرے۔ میں آپ کو خبردار کرنا چاہوں گا کہ آپ صرف ایسی صورتِ حال میں آگے بڑھنے کا فیصلہ کریں اگر آپ

کو یقین ہے کہ روح القدس نے ایسا کرنے کیلئے آپ کی رہنمائی کی ہے۔ پھر سے آپ کو یسوع کسی پراجیکٹ فنڈز کے بغیر آگے بڑھنے کیلئے نہ کہے تو اسکے پہلے آگے نہ بڑھیں۔ خداوند کے وقت کا انتظار کریں جب تک وہ آپ کو مہیا نہ کر دے۔ عام طور پر ہمیں بطور ایماندار زندگیوں کے مالیاتی بھاؤ سے باہر رہنے کیلئے کہا جاتا ہے۔ ہم فقیر نہیں ہیں لیکن ہر موقع پر فیاضی کرنے کے قابل ہیں جیسا کہ ہمارا آسمانی باپ ہے۔ میں نے اس کا ذکر اس لئے کیا کیونکہ مجھے ایسی بہت ساری ای میلز موصول ہوتی ہیں۔ جن میں لوگ چھلانگ لگانے کی کوشش میں خدا کے وقت کو کھو دیتے ہیں۔ سنئے اس کا مطلب یہ نہیں کہ اگر خدا نے آپ پر کچھ ظاہر کیا ہے تو یہ اس میں آگے بڑھنے کا وقت ہے۔ کئی دفعہ وہ کچھ آپ پر ظاہر کرتا ہے تاکہ آپ کی رہنمائی کر سکے اور آپ اس میں آگے بڑھ سکیں۔ میرے تجربے کے مطابق ہدایت حاصل کرنے کے مطابق ساتھ ساتھ وقت بہت ضروری ہے۔ یوحنا پتسمہ دینے والے سے دریائے یردن سے پتسمہ لینے اور چالیس دن اور چالیس رات بیابان میں گزارنے کے بعد جب یسوع نے اپنے ہی علاقہ میں اپنی خدمت کا آغاز کیا تو وہ اپنے مقامی عبادت خانہ میں جا کر یسعیاہ ۳۸ کے بعد یسعیاہ اکٹھ باب کو پڑھا ہم یہ واضح کو قافا: ۱۸-۲۱ میں درج پاتے ہیں۔

"خداوند کا روح مجھ پر ہے اس لئے کہ اُس نے مجھے غریبوں کو خوشخبری دینے کیلئے مسح کیا اس نے مجھے بھیجا ہے کہ قیدیوں کو رہائی اور اندھوں کو بینائی پانے کی خبر سناؤں کچلے ہوؤں کو آزاد کروں۔ اور خداوند کے سالِ مقبول کی منادی کروں۔ پھر وہ کتاب بند کر کے اور خادم کو واپس دے کر بیٹھ گیا اور جتنے عبادت خانہ میں تھے سب کی آنکھیں اُس پر لگی تھیں۔ وہ اُن سے کہنے لگا کہ آج یہ نوشتہ تمہارے سامنے پورا ہوا۔ بلاشبہ وہ اُس پر غصہ تھے کیونکہ وہ وہی کہہ رہا تھا جو وہ کہہ رہا تھا۔ لیکن زرا توجہ فرمائیں کہ یسوع نے پڑھنا بند کر دیا یسعیاہ ۶۱ میں آیت ایک تا دو کیا کہتا ہے۔ "خداوند نے مجھے مسح کیا ہے کہ حلیموں کو خوشخبری سناؤں اُس نے مجھے بھیجا ہے کہ شکستہ دلوں کو تسلی دوں قیدیوں کے لئے رہائی اور اسیروں کیلئے آزادی کا اعلان کروں تاکہ خدا کے سالِ مقبول کا اور اپنے خدا کے انتقام کے روز کا اشتہار دوں اور سب غمگینوں کو دلاسا دوں۔"

غور کریں یسوع ایک جملے کے دوران اُس کے ہیں۔ اُس نے نہیں پڑھا، اور اپنے خدا کے انتظام کے روز کا اشتہار دوں " کیوں؟ کیونکہ وہ اس جملے کے پہلے حصے پر رُکنا چاہتے تھے۔ "خداوند کا سالِ مقبول کیا ہے؟ یوبلی کا سال! یسوع بنیادی طور پر

اس بات کا اعلان کر رہے تھے کہ سبت کے دن سبت کے سال اور یوبلی کے سال کا عکس اب خود آپ کا تھا۔ یسعیاہ ۶۱ کا پورا باب یہ بیان کرتا ہے کہ یسوع نے ہمارے لئے کیا کیا۔ دہرے حصے کے سلسلے میں آیت سات سے نو پر ایک نظر ڈالیں۔

"تمہاری خجالت کا عوض دو چند ملے گا۔ وہ اپنی رسوائی کے بدلے اپنے حصہ سے خوش ہوں گے۔ پس وہ اپنے ملک میں دو چند کے مالک ہوں گے۔ اور اُن کو ابدی شادمانی ہو گی۔ کیونکہ میں خداوند انصاف کو عزیز رکھتا ہوں اور غارت گری اور ظلم سے نفرت کرتا ہوں سو میں سچائی سے اُن کے کاموں کا اجر دوں گا اور اُن کے ساتھ ابدی عہد باندھوں گا۔ اُن کی نسل قوموں کے درمیان نامور ہو گی اور اُن کی اولاد لوگوں کے درمیان۔ وہ سب جو اُن کو دیکھیں گے اقرار کریں گے کہ یہ وہ نسل ہے جسے خداوند نے برکت بخشی"۔ یسعیاہ ۶۱: ۷-۹

میں یقینی طور پر مالی طور پر کمزور مسائل کی وجہ سے شرم محسوس کرنے کا مطلب سمجھ سکتا ہوں میں نے کئی دفعہ اپنے آپ کو اپنی مالی حالت پر ذلیل اور شرمندہ پایا۔ مجھے یاد ہے کہ ایک بار میں نے تقریباً بیس دوستوں کو ایک مقامی ریسٹورنٹ میں رات کے کھانے پر اکٹھا کیا تھا۔ مجھے یاد نہیں کہ ہم کس خاص موقع پر جشن منا رہے تھے۔ لیکن اس تقریب پر رقم کی ادائیگی کیلئے میں نے اتفاق کیا تھا۔ مجھے یاد ہے کہ میں بہت چڑچڑاہو گیا تھا۔ کیونکہ میرے پاس واقعی اس طرح کے پروگرام کی میزبانی کیلئے پیسے نہیں تھے۔ جس رقم کی مجھے ایک کاروباری معاہدے سے توقع تھی اُس میں تاخیر ہو گئی۔

میرے پاس صرف ایک کریڈٹ کارڈ تھا جو ابھی تک منسوخ نہیں ہوا تھا۔ لیکن زیادہ ہونے کی وجہ سے مجھے معلوم نہیں تھا کہ یہ کام کرے گا یا نہیں لیکن کھانے کے آخر پر یہ کارڈ بھی مسترد کر دیا گیا۔ مجھے نہایت عاجزی کے ساتھ اپنے ایک مہمان سے اس تقریب پر ادائیگی کے لئے کہنا

کیونکہ خدا نے آپ پر کسی چیز کو ظاہر کیا ہے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ یہ اُس کا وقت ہے بعض اوقات وہ آپ پر کسی بات کو آپ کی رہنمائی اور آپ کی تیاری کیلئے ظاہر کرتا ہے۔

پڑا۔ ارے میرے پاس ایسی بہت سی کہانیاں ہیں۔ لیکن مجھے معلوم نہیں کہ آپ کے پاس ٹشوز ہیں کہ آپ اس طرح کا حساب کتاب شروع کر سکیں۔ لیکن خدا کی تعریف ہو جو بھی ہمیں دیکھتے ہیں ان کو یہ تسلیم کرنا ہو گا کہ ہم مبارک خدا کے لوگ ہیں! دُگنا حصہ آپ کا ہے، یسوع مسیح آپ کا سبت کا آرام ہیں وہی آپ کا دُگنا حصہ ہے! اگر آپ نے میری پچھلی کتابوں میں سے کوئی بھی کتاب پڑھی ہو تو آپ کو معلوم ہو گا کہ خدا نے ہرن کے شکار کے ذریعے مجھے اپنی بادشاہی کے متعلق کتنا کچھ سکھایا تھا۔ درحقیقت ہرن کا شکار ایک ایسی گاڑی تھی جس نے بادشاہی کی طرف میری توجہ مبذول کروانے کے لئے استعمال کیا تھا۔ میں کئی سالوں سے ہرن کا شکار کر رہا تھا لیکن کوئی کامیابی حاصل نہیں ہوئی تھی۔ اگرچہ میں اپنی کوشش سے پیسہ اور وقت لگا رہا تھا۔ لیکن کوئی کامیابی یا کوئی ہرن کا گوشت نہ ملا۔ سچ پوچھیں تو میں نے کبھی گولی بھی نہیں لگائی تھی۔ لیکن اس سال میں جب میں ہرن کے شکار کے موسم کے بارے میں سوچ رہا تھا تو خدا نے مجھ سے کلام کیا، "تم مجھے اس سال ہرن کے شکار کے لئے اپنی مدد کیوں نہیں کرنے دیتے؟"

لغیناً مجھے اس کا مطلب معلوم نہیں تھا لیکن اُس نے مجھے کہا کہ ایک چیک لے کر اُسکے میموریشن میں لکھو "میرے ۱۹۸۷ کے روپے کے لئے" ایک مخصوص رقم کے ساتھ اور پھر اسے ایسی منٹری میں ای میل کرو جسکی وہ مجھے ہدایت کر رہا تھا۔ اس نے مجھ سے کہا ڈیڈ اکو ساتھ لے کر اس چیک پر ہاتھ رکھو اور مرقس ۱۱: ۲۴ کے مطابق اس کیلئے دُعا کرو۔

"اس لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ جو کچھ تم دُعا میں مانگتے ہو یقیناً کرو کہ تم کو مل گیا اور تم کو مل جائے گا"۔ مرقس ۱۱: ۲۴

ایک لمبی کہانی کو مختصر بیان کرتے ہوئے میں اُس سال ایک مکمل طور پر نادائق جانیدار کے پاس گیا اور تقریباً ۴۰ منٹ میں شکار کر لیا۔ ڈریڈا اور میں تقریباً بیس سال سے لگاتار ان مراحل پر چل رہے ہیں۔ اور میں ہر سال تیس سے چالیس منٹ میں ہرن کا شکار کرتا ہوں۔ ان سالوں کے دوران میں نے شکار کے دوران خُدا کو حیرت انگیز کام کرتا ہوا دیکھا ہے۔ اور میں نے شکار کے ذریعے خُدا کی بادشاہی کے قوانین کے متعلق کچھ سبق سیکھے تھے۔ (وہ تمام کہانیاں میری ایمان سے شکار کی کتاب میں درج ہیں) میں عام طور پر گرم موسم خزاں کے رنگوں میں شکار کو ترجیح دیتا ہوں اور پھر یہاں ادبائیو میں

بندوق کے بغیر موسم میں شکار کرنے کو ترجیح دیتا ہوں۔ اوبائیو میں آپ جتنے ہرن کا شکار کر سکتے ہیں اس کی حد کافی فراخ دلی ہے اور کسی بھی سال میں یہ حد ایک سال میں چھ ہرن ہیں۔

اپنے خاندان کو پالنے کے لئے کبھی اتنے ہرن کا شکار نہیں کیا تھا۔ میرا فریئر عام طور پر سال میں دو یا تین ہرنوں سے بھرا ہوتا ہے۔ جو میں آپ کو بتانے کو ہوں اُس کی تعریف کرتے ہوئے آپ کو یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ شکار کے اُن سالوں کے دوران میں دو ہرن کبھی بھی صبح یا شام کو ایک ہی درخت کے نیچے نہیں مارے تھے۔ ویسے اگر آپ شکاری نہیں تو ہم درخت کے نیچے شکار کرتے ہیں۔ عام طور پر جب میں ہرن کو مارتا ہوں تو کلزیوں کو وہاں چھوڑ کر اگلے دن ایک اور کر لیتا ہوں۔ لیکن اس خاص شام میں خُدا مجھے کچھ اور سکھانا چاہتا تھا۔ یہ موسم خزاں کے اُن زبردست رنگوں میں سے ایک تھا جس میں بادل چھائے ہوئے اور ہلکی سی بوند اباندی نے زمین کو قافو قائم کر دیا تھا۔ یہ اتوار کی شام تھی اس صبح ہر چیز کی متعدد خدمات سرانجام دے کر میں تھوڑا تھکا ہوا تھا۔ اور میں جنگل میں جانے کا منتظر تھا۔ ڈرینڈا کچھ چیزوں کو خریدنے کیلئے نکل رہی تھی۔ اُس نے اور میں نے اتفاق کیا کہ یہ ہرن کا گوشت فرنیچ میں رکھنے کیلئے ایک اچھی شام ہوگی۔ میں کیمو لگا کر اچھی چیز کو اکٹھا کر رہا تھا جب وہ گاڑی سے نکل گئی میں اُس وقت باہر آیا جب وہ باہر نکلنے کیلئے گاڑی شروع کر رہی تھی۔ گاڑی کھڑی کر کہ اُس نے کھڑکی پیچھے کر کہ کہا "دُگنا حصہ" اگر میں نہیں جانتا تھا کہ اُس نے یہ کیوں کہا لیکن اُس نے بعد میں بتایا کہ خدا نے اُس لمحہ یہ الفاظ کہنے کیلئے اسکی رہنمائی کی۔ اُس سال ہم نے تین ہرنیوں کیلئے بیچ بویا تھا۔ اور اُس موسم میں میں پہلا شکار کرنے کو تھا۔ میں نے تیزی سے اُسے چوما اور کہا میں اُس کے ساتھ اتفاق کرتا ہوں اور میں جنگل کی طرف نکل گیا۔ میں اپنی جائیداد کا بھی شکار کرتا تھا اس لئے میں جانتا تھا کہ میں کہاں جا رہا ہوں۔ جب میں اپنے درخت کے سٹینڈ پر چڑھا تو میں نے اپنی گرٹ کال کو ایک دو فریئر دیں۔ پندرہ منٹ بعد ایک بڑا آٹھ پوائنٹ دوڑتا ہوا آیا میں نے ۴۰ گز کا شاٹ لیا اور میرا ہرن نیچے تھا اور یہ بہت زبردست تھا۔ میں نیچے اتر کر ہرن کو دیکھنے کی طرف گیا لیکن مجھے وہ سب یاد آیا جو ڈرینڈا نے کہا تھا، "دُگنا حصہ" لہذا میں نے ہرن کو وہیں چھوڑ دیا جہاں وہ گرا تھا اور پھر دوبارہ درخت کے سٹینڈ پر چڑھ گیا۔ لیکن پندرہ منٹ درخت پر چڑھے رہنے کے بعد ایک ہرن سیدھا میرے درخت کے نیچے آیا اور میں نے اُسے ایک بہترین شوٹ سے نیچے گرا دیا۔ واہ دو گولیوں سے دو ہرن ایک ہی درخت کے نیچے سے۔ میں نے پہلے ایسے کبھی بھی نہیں کیا تھا۔ اس نے میری توجہ حاصل کر لی اور میں جانتا تھا کہ یہ دُگنا حصہ ہے۔ جس کے متعلق ڈرینڈا نے کہا تھا۔

پچھلے پانچ سالوں سے میں یہی تجربہ کرتا ہوں۔ ہر بار جب میں کمان کے شکار کے لئے جاتا تو میں ایک ہی درخت کے نیچے سے دوہرن شکار کرتا تھا۔ میں جانتا تھا کہ یہ عام بات نہیں تھی۔ اور میں نے یہ محسوس کرتے ہوئے دہرے حصے پر غور کرنا شروع کیا کہ خدا ایک بار پھر مجھے اپنی بادشاہی کے بارے میں ایک اور سبق سیکھا رہا تھا۔ میں شروع سے ہی بددوق اور شکار کرنا پسند کرتا ہوں۔ میرے پاس بددوقوں کا ذخیرہ ہے جو میں شکار میں استعمال کرتا ہوں۔ اور میں اپنی ملکیت والی بددوقوں سے بہت خوش تھا۔ ڈریڈا اور میرے پاس تقریباً ساٹھ ایکڑ زمین، پچیس ایکڑ جنگلات اور مزید پندرہ ایکڑ دلدل کے ساتھ ہے۔ کسی بھی موسم خزاں میں دلدل خشک یا پانی سے بھری ہو سکتی ہے۔ اس پر منحصر ہے کہ موسم گرم یا سرد ہو گا۔ اس خاص سال ہمارے پاس کافی گیلی گرمی تھی اس لئے دلدل میں پانی بھرا ہوا تھا۔ جیسے ہی خزاں میں بٹخ کا موسم آیا۔ سال میں کبھی بھی بٹخیں دلدل کے پانی میں ہوتی تھیں۔ اور میں نے ان پر کبھی خاص توجہ نہیں دی تھی۔ لیکن اس سال دلدل میں بڑی بھیڑ آرہی تھی اور پانی اتنا زیادہ تھا کہ میں مذاہمت نہ کر سکا۔ اگرچہ میں نے ماضی میں کبھی بھی ان کے شکار کا نہیں سوچا تھا لیکن اس سال میں نے سوچا کہ میں بٹخ کے شکار کیلئے کوشش کروں گا۔ خیر یہ شکار بہت اچھا تھا۔ ہر طرف بٹخیں تھیں اور اس سال ہمارے بٹخ کے کچھ کھانے تھے۔ اس سال بٹخوں کا شکار کرتے ہوئے میں نے دیکھا کہ کئی بار بٹخیں شاٹ گن کی قد سے باہر گزر رہی تھیں۔ میں روزمرہ کی طرح اپنی شاٹ گن کا استعمال کر رہا تھا جو میں عام طور پر خرگوشوں اور تیتروں کے لئے استعمال کرتا تھا۔ لیکن جب بٹخیں شاٹ گن سے باہر اڑتی تھیں تو مجھے یاد آیا کہ میں نے ایک نئی قسم کی شاٹ گن کے بارے میں سنا تھا جو میری بٹخ کے شکار کیلئے بنائی گئی تھی۔ وہ چھپے ہوئے تھے اور بٹخ کے نئے بوجھ کو گولی مارنے کے قابل تھے۔ جس میں شاٹ کا بہت بڑا بوجھ تھا جس سے زیادہ لمبے سٹانس کی اجازت تھی۔ مجھے یاد ہے کہ میں سوچ رہا تھا کہ مجھے اُسے چیک کرنے کی ضرورت ہے۔ خیر بٹخ کا موسم ختم ہونے کے ایک ماہ بعد کھیلوں کے سامان کی مقامی دکان میں تھا۔ جب میں نے بددوقوں کا ایک ریک دیکھا جس پر وائر فال گن کا لیبل لگا تھا۔ میں نے تھوڑی دیر کیلئے ان کی طرف دیکھا لیکن \$۲۰۰۰ کی قیمت کے ساتھ اور اس حقیقت کے ساتھ کہ جب بٹخ کا موسم دوبارہ آئے تو مجھے مزید دس ماہ تک بددوق کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ اس لیے میں نے خریداری سے انتظار کرنے کا فیصلہ کیا لیکن بغیر سوچے میں نے بلند آواز سے کہا خداوند مجھے یہ پسند ہے میں نے اس کے بارے میں مزید نہیں سوچا اور دکان سے نکل گیا لیکن چند ہفتوں بعد میں چرچ میٹنگ میں نہیں بلکہ کارپریٹ میٹنگ میں بات چیت کر رہا تھا میری پریزنٹیشن کے آخر میں

آپ کا مالیاتی انقلاب : آرام کی قوت

ایس ای او نے میرا شکریہ ادا کیا، "ہم ایک تحفے کے ساتھ آج کے خطاب کیلئے آپ کا شکریہ ادا کرنا چاہتے ہیں۔ میں بہت حیران تھا جب اُس نے بالکل وہی شارٹ گن نکالا جسے میں نے کھیلوں کے سامان کی دکان میں صرف چند ہفتے پہلے دیکھا تھا۔ میرے الفاظ، "خداوند میں اسے لے لوں گا" اور حقیقت یہ ہے کہ ماضی میں میں نے بندوقیں دی تھیں۔ جس کی فصل میں کاٹ رہا تھا اس سیریز کی پہلی کتاب تابعداری کی قوت آپ کا مالیاتی انقلاب میں اصول کے بارے میں میں نے بات کی جس کی وجہ سے وہ بندوق ظاہر ہوئی میں اسے درانتی کا اصول کہتا ہوں اور اس کا ذکر مرقس ۴: ۲۶-۲۹ میں ملتا ہے۔ اگر آپ نے یہ کتاب پہلے نہیں پڑھی تو میں آپ کو یہ کتاب حاصل کرنے کا مشورہ دوں گا۔ اس بندوق کا ظاہر ہونا یقینی طور پر حیرت انگیز تھا لیکن یہ اصل کہانی نہیں ہے جس پر میں تو یہ مرکوز کرنا چاہتا ہوں لیکن یہ اس کہانی کی طرف اشارہ ہے جو میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں۔ اس بندوق کے ظاہر ہونے کے بعد مجھے احساس ہوا کہ میں نے اس فصل کو عمل میں لانے کے لیے کیا کیا تھا میں نے ایک دن ایک لمحہ کے لیے کسی دوسری بندوق کو لینے کا سوچا جو مجھے پسند تھی آخر کار میں نے درجنوں بندوقیں دی تھیں۔ اس لیے میں نے سوچا میں بادشاہی کے قوانین کو آزماؤں گا ایک ایسی بندوق جو میرے پاس نہیں تھی وہ اور اینڈر شارٹ گن تھی وہ خوبصورت بندوقیں ہیں اور عام طور پر وہ سستی بھی نہیں ہے۔ تو میں نے کہا خداوند میں ان میں سے کوئی ایک بندوق چاہتا ہوں۔ ایک مہینے بعد مجھے ہماری منسٹری سے ایک ساتھی کی کال آئی اور اس نے کہا وہ میرے لیے اور اینڈر شارٹ گن خریدنا چاہتا ہے۔ میں بہت خوش ہوا اور اس نے کہا وہ اسے بذریعہ ڈاک بھیجے گا خیر چند دن بعد مجھے دو خوبصورت اور اینڈر شارٹ گن محصول ہوئی جو کہ بہت ہی خوبصورت تھی نوٹ کریں مجھے دو شاٹ گن محصول ہوئی میں نے سوچا واہ!!!

میں نے اپنے ساتھی سے رابطہ کر کے اس کا شکریہ ادا کیا اور ان خوبصورت بندوقوں کے لیے جو اس نے بھیجی تھی چند دنوں بعد اس نے دو اور بھیجی جب میں نے شکریہ ادا کرنے کے لیے دوبارہ اس کے ساتھ رابطہ کیا اور اس نے کہا میں بہت متاثر ہوا کہ آپ نے مجھے ذاتی طور پر شکریہ ادا کرنے کے لیے فون کیا اس لیے میں نے آپ کو دو اور بندوقیں بھیجیں۔ میں ان تحائف سے بہت زیادہ مغلوب تھا لیکن یہاں پر میں ایک نمونہ شروع ہوتا دیکھ سکتا ہوں۔ ایک وقت میں دو بندوقیں؟ سن کر دُگنا حصہ لگتا ہے دو مہینے پہلے میں ایک کلیسیا میں صبح کے وقت سکھارہا تھا پھر اسی شام مجھے ایک ہی شہر کے مختلف چرچ میں کلام کی خدمت کرنی تھی صبح کی خدمت کے بعد ایک آدمی میری طرف چل کر آیا اور کہا میں آپ کو ایک

خوبصورت براؤنگ سیسی آٹوینک شاٹ گن بھیجنے جا رہا ہوں جو میرے پاس ہے ایک بار پھر میں بہت خوش تھا عجیب بات ہے شام کی دوسری چرچ کی خدمت کے بعد ایک اور آدمی میری طرف چل کر آیا اور مجھے کہا میں ایک نیار انفل لایا ہوں جو ابھی بھی ڈبے میں ہے یہ مارلن کے لیے ۳۰/۳۰ کی خوبصورت سکوپ والی بندوق تھی۔ جس کو میں بہت پسند کرتا تھا۔ لیکن کبھی خریدی نہیں تھی۔ ایک بار پھر میں بہت حیران ہوا لیکن میں دہرے حصے کا تجربہ کر رہا تھا اس کے چند ہفتوں کے بعد پھر ایسا ہی ہوا کہ مجھے ایک ہی دن میں دو شارٹ گن ملی خیر میں صرف اتنا کہہ سکتا ہوں کہ میں یقینی طور پر زبردست بندوقوں کے ساتھ نوازا گیا آدمی ہوں لیکن ہر کہانی کی طرح میں ہمیشہ اپنے آپ سے پوچھتا ہوں کہ یہ کیسے ہوا؟ میں نے آپ کو بتایا تھا کہ ماضی میں میں نے بہت سی بندوقیں دی تھیں۔ لیکن کبھی یہ نہیں کہا تھا کہ خداوند مجھے یہ چاہیے۔ ایک بار پھر آپ کو جاننے کی ضرورت ہے کہ یہ درانتی کا اصول ہے لیکن درانتی کے اصول کے بعد میں ایک بہت ہی واضح انداز میں دہرے حصے کی طرف بڑھ رہا تھا اور میں یہ جاننا چاہتا تھا کہ میں یہ کیسے کر رہا ہوں مجھے یقین ہے کہ خداوند نے مجھے یہ سکھایا ہے ہم میں سے بہت سے لوگوں نے بادشاہی سے برکت حاصل کرنے کے اس اہم پہلو کو کھودیا ہے اور میں اگلے باب میں اس موضوع کے متعلق کچھ وقت گزارنے جا رہا ہوں لیکن اس سے پہلے میں یہ بیان کروں اس سال سیکھنے کا عمل جاری رہا ای میل کے ذریعے بندوقیں موصول کرنے کے بعد یہ کہانی ان حیرت انگیز کہانیوں میں سے ایک ہے جو دہرے حصے کو بغیر کسی سوال کے واضح کرے گی اور یہ ایک مثال ہے اس کہانی کا تعلق میری گاڑیوں سے ہے خاص طور پر میری پرل وائٹ اسکلید جہاں میں نے چند ابواب پہلے ذکر کیا تھا جیسا کہ میں نے پہلے بتایا کہ میں اور ڈریوڈ کاروں کے شوقین نہیں ہیں ہم انہیں اس وقت تک چلاتے ہیں جب تک یہ کام کرنا بند نہ کر دیں یا اچھی نہ لگیں اور اس کہانی میں ایک بار پھر مجھے یہ بتانا ضروری ہے کہ ڈریوڈ اور میں نے اس سے پہلے کئی کاریں دے دی تھیں اور ہمارے ایمان پر کوئی واضح مطالبہ نہیں کیا تھا کہ ہم اس بیج کو بونے سے کیا حاصل کرنے کا ایمان رکھیں۔ لیکن آپ کو یاد ہو گا جب ہم کافر نس کے دوران اسکلید کرائے پر چلا رہے تھے تو ہم نے کہا کہ ہمیں یہ پسند ہے۔ ہمیں لگتا ہے کہ ان میں سے ایک ہمارے پاس ہونی چاہیے۔

لیکن ہم واقعی کسی سے کال کی توقع نہیں کر رہے تھے کہ ہم سے کہے کہ ہم یہ خریدنا چاہتے ہیں۔ لیکن یقینی طور پر ایسا ہی ہوا اور ہم نے کسی کو نہیں بتایا کہ ہمیں وہ گاڑی چاہیے تھی۔ پچھلی گرمیوں کے موسم کے آنے تک ہم نے اس اسکیلایڈ کو تقریباً ڈیڑھ سال تک چلایا اور ایک دن میں نے نوٹ کیا تو چیک انجن کی لائٹ آ رہی تھی۔

میں نے سوچا کوئی بڑا مسئلہ نہیں ہے لیکن میں اسے دیکھنا چاہتا تھا
میں نے بادشاہ اور اس کی
بادشاہی کا تعاقب کیا لیکن جو
بادشاہی میں نے تلاش کی
مجھے ضرورت سے زیادہ ملا
یعنی دُگنا حصہ!

وقت تک چلتا رہے جب تک میں اسے چلاتا رہوں گا میں نے اس سے پوچھا کہ یہ تیل کیوں اٹھائے گا میرے اسکیلایڈ میں اپنی مرضی کے مطابق آفر مارکیٹ ایگزاسٹ سسٹم لگایا گیا تھا اور انہوں نے کہا کہ یہ ایک وجہ ہو سکتی ہے کہ یہ اب ظاہر ہو رہا ہے۔ پھر سے اس نے کہا کہ انجن ٹھیک ہے اور مجھے انجن کے طویل عرصہ تک چلنے کی توقع کرنی چاہیے ایک دن اس آدمی کے ساتھ میری بہت اچھی گفتگو ہوئی جس نے مجھے گاڑی دی تھی میں نے سنز لائٹ کے متعلق اس سے پوچھا اس نے کہا ہاں میں نے سنا ہے کہ جی ایم سی کی گاڑیوں کے ساتھ ایسا ہوتا ہے "حقیقت میں" اس نے کہا، کہ پرانی گاڑیوں کے ساتھ ایسا ہونا عام ہے۔ پھر اس نے کہا کہ اس کا گاڑی پر کوئی اثر نہیں ہو گا۔ اور اس نے کہا کہ اگلے ۱۰ سال میں بغیر کسی مسئلے کے اس گاڑی کو چلا سکتا ہوں وہ جانتا تھا میرے اور ڈریبنڈ کے پاس ایک گھر فلوریڈا میں ہے جو ہم نے ابھی خرید لیا تھا میں وہیں بیٹھا دنگ رہ گیا میں آپ کو کچھ بتانا چاہتا ہوں آپ فلوریڈا جانے کے لیے اس گاڑی پر جائیں اور میں آپ کو یہاں اوبائیو آنے کے لیے ایک اور گاڑی لے کر دوں گا۔ ہاں اب میرے پاس پرل وائٹ مختصر ورژن کی اسکلیڈ ہے جو سیز لائٹ کے علاوہ ہر طرح سے زبردست ہیں جو پہلے والی میں تھوڑی دیر سے آئی ہے وہ دونوں ہر طرح سے زبردست ہیں ایک بار پھر یہ ان میں سے ایک ہے کیا آپ نے دیکھا کہ یہ زبردست لمحات ہیں؟

میں اور ڈرینڈا ان خوبصورت گاڑیوں کو چلاتے ہوئے چٹکی بجاتے ہیں ہم نے ان دونوں کے لیے کوئی رقم ادا نہیں کی لیکن اس معاملے میں ہم جانتے تھے کہ یہ دہرا حصہ تھا میں یہ کہانیاں کسی طرح کی شینی مارنے کے لیے نہیں بتا رہا لیکن میرے دوست، میں بابرکت ہوں!! میں دگنی برکت سے لطف اندوز ہو رہا ہوں جس کو اب آپ جانتے ہیں یعنی ضرورت سے زیادہ میرے پاس بہت سی بندوقیں ہیں جو ضرورت سے زیادہ ہیں۔ میرے پاس دو ایک جیسی اسکلڈ ہیں جن کے لیے ہم نے کوئی رقم ادا نہیں کی۔ مجھے لگتا ہے کہ آپ اتفاق کریں گے کہ یہ ضرورت سے زیادہ ہے اور میں آپ کی حوصلہ افزائی نہیں کر رہا کہ اب مادی چیزوں کی تلاش کریں ایسا نہیں ہے۔ میں چیزوں کو ڈھیلے طریقے سے پکڑتا ہوں اور میں ان کی پوجا نہیں کرتا اور نہ ہی ان کا پیچھا کرتا ہوں بلکہ میں نے بادشاہ اور اس کی بادشاہی کا تعاقب کیا اور جو بادشاہی مجھے ملی مجھے ضرورت سے زیادہ ملا یعنی دگنا حصہ!!

رُکیے، میں نے خدا کی بھلائی کی گواہیاں اور دہرے حصے کے متعلق بیان کرنا بند نہیں کیا میری بیوی پچھلے ۲۰ سالوں سے ساحل سمندر پر گھر چاہتی تھی وہ سمندر کو بہت پسند کرتی ہے خیر وہ کئی سالوں سے سمندر پر گھر لینے کا سوچ رہی تھی۔ جب ماضی میں ایک گھر کے لیے ایک ڈیل مقرر ہوئی تو اس نے کہا کہ ہم یہ پیسہ منسٹری کے کام میں لگائیں گے اور انتظار کریں گے۔ خیر میں اپنی موٹر بائیک پر سوار اس سال تہہ خانے میں دعا کر رہا تھا اچانک سے خداوند نے مضبوطی سے میرے دل میں ڈالا کہ میں ڈرینڈا کو فلوریڈا جانے کے لیے کہوں تاکہ وہ اپنی خواہش کے مطابق گھر لے سکے اور اسے کہوں کہ سمندر پر اس ہفتے اپنا گھر خرید لے۔ واہ! اس ہفتے؟ یہ سن کر میری روح میں شدید اشتعال پیدا ہوا جو کچھ خدا نے مجھ سے کہا وہ سب میں نے ڈرینڈا کو بتایا اور اس شہر میں ہماری عزیز دوست سے رابطہ کیا کہ اگر وہ چند دن کے لیے ڈرینڈا کو گھر دیکھنے کے لیے ادھر ادھر لے جاسکے۔ اس نے جواب دیا اسے اچھا لگے گا۔ اس لیے ڈرینڈا نے آن لائن گھر دیکھ کر ۲۵ گھروں کی فہرست بنائی جن پر وہ ایک نظر ڈالنا چاہتی تھی ایک بار وہاں پہنچنے کے بعد ڈرینڈا نے اپنے ۲۵ گھروں کی فہرست کو کم کر کے پانچ تک کر دی جو ممکن تھے اور اسے پسند تھے اس وقت جب میں وہاں پہنچا اور اس کے ساتھ شامل ہوا اس نے مجھے وہ پانچ گھر دکھائے جو اسے پسند تھے پھر ہم نے پانچ سے تعداد کو نیچے کر کے دو تک کر دیا اور وہ دوسرا گھر اتنا خوبصورت نہیں تھا جس طرح ڈرینڈا کو پسند تھا اور مجھے اقرار کرنا ہو گا کہ جب میں نے وہ گھر دیکھا جو ڈرینڈا کو پسند تھا مجھے پتہ تھا کہ یہ ڈرینڈا کا تھا اور

ہم نے اس کی آفر لگانے پر اختتام کیا۔ مالک نے ہماری پیشکش قبول کر لی اور ہم اپنے نئے گھر کو بند کرنے کے معاہدے پر تھے چند ہفتوں بعد جب ہم اپنے اباؤ بیاؤ والے گھر میں آرام کر رہے تھے تو ڈربینڈا نے میرے کان میں سرگوشی میں کہا وہ میرا گھر ہے! میں نے کہا میں جانتا ہوں کہ یہ تمہارا گھر ہے خدا نے مجھ سے کہا کہ جس ہفتے میں نے تمہیں سمندر میں بھیجا تھا میں تمہارا سمندری گھر خریدنا چاہتا تھا، نہیں اس نے کہا، تم نہیں سمجھتے وہ میرا گھر ہے۔

اس نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس علاقے میں کئی سالوں سے گھر تلاش کر رہی تھی اور ایک دن اس نے اس گھر کی تصویر دیکھی جسے ہم ایک ریل اسٹیٹ اشتہار میں خرید رہے تھے جب اس نے اسے دیکھا اسے پسند آیا۔ بحیرہ روم کے فن تعمیر، منزل کا منصوبہ، مقام سب کچھ اسے بہت پسند تھا۔ اسے یاد ہے کہ اس نے اس تصویر پر انگلی رکھ کر کہا تھا، "خداوند مجھے یہ گھر چاہیے" لیکن وہ جانتی تھی کہ یہ گھر بہت مہنگا ہے اور ہم پہلے ہی دوسرے پراجیکٹ کے لیے پیسہ وقف کر چکے تھے۔ اس لیے وہ ان گھروں کو دیکھتی رہی جو ہماری قیمت کی حدود کے مطابق تھے لیکن کوئی اور گھر ہمیں پسند نہیں آ رہا تھا اور ہم کبھی بھی اس مقام پر نہیں پہنچے کہ حقیقت میں ایک معاہدہ کریں۔ اب ہمیں کسی بھی گھر کے لیے سکون نہیں مل رہا تھا۔ آپ کو یہ بھی معلوم ہو گا کہ ہم نے دو سال پہلے اس قصبے میں ایک سمندری بیچ اس گھر کے لیے بویا تھا اور اس دوران ہمارا اقرار یہ تھا کہ اس ٹاؤن میں ہمارے پاس سمندر پر گھر ہے۔ اور جب ہم نے بیچ بویا تو ہم نے اقرار کیا کہ ہم نے جو کچھ مانگا ہمیں مل گیا ہے۔ میں صحیح جگہ اور لمبے کو یاد کر سکتا ہوں کہ ہم نے ہاتھ پکڑے تھے اور ڈربینڈا کے اس سمندری گھر کی جانب سے معاہدہ کیا تھا۔ لیکن اب جب ہم معاہدہ کر چکے تھے تو اس سے اچانک اسے یاد آیا کہ دو سال پہلے اس نے یہ تصویر دیکھی تھی تو اسے احساس ہوا کہ وہی گھر ہے جو اب اس کا گھر ہے۔ گھر کی تاریخ کی چھان بین کے بعد پتہ چلا کہ مالک نے واقعی چند سال قبل مکان بیچنے کی کوشش کی تھی لیکن یہ فروخت نہیں ہوا اس لیے اس نے اسے مارکیٹ سے نکال دیا تھا۔ یہ وہ وقت تھا جب ڈربینڈا نے اس گھر کی تصویر اپنی جائیداد کی فہرست میں دیکھی تھی لیکن اس کے مالک نے اسے دوبارہ فروخت کی فہرست میں رکھنے کا فیصلہ کیا اور اس سے بیان کیا کیوں مجھے ڈربینڈا کو ہدایات کرنے کے مطابق سمندر کی طرف بھیجنے کی ضرورت پڑی کہ تم اس ہفتے گھر خریدنے کو ہو وہ آپ کو بتائے گا کہ میں عام طور پر پیسہ خرچ نہیں کرتا وقت سب کچھ ہے۔ اس بار میرا پیسہ دوسرے منصوبوں میں استعمال نہیں ہوا بلکہ گھر کے لیے دستیاب تھا مجھے یقین ہے کہ بہت سے لوگ اس گھر کے لیے دیکھ رہے تھے اور جلد بازی کی ہی ایک وجہ تھی حیرت انگیز طور پر اس کی قیمت میں

اضافہ نہیں ہوا تھا یہ وہی قیمت تھی جو اس نے دو سال پہلے فہرست میں رکھی تھی میرا ایمان ہے کہ یہ خدا نے اس کے لیے رکھا تھا۔ لیکن یہاں کہانی کا دہرا حصہ ہے جب ہم اپنے گھر کے معاہدہ کے بند ہونے کا انتظار کر رہے تھے تو ہمیں ڈرائیڈ کی والدہ کی کال موصول ہوئی۔ ان کے پاس پچھلے ۲۰ ماہ سے کینیڈا میں گھر تھا ہم سالوں سے وہاں کئی بار گئے تھے گھر کا مقام بہت خوبصورت جگہ پر تھا اور وہ گھر پانی پر ایک جزیرے پر تھا۔ اصل میں سمندر پچھلے ڈیک سے تقریباً ۳۰ فٹ تھا۔ ڈرائیڈ کے والدین بوڑھے ہو رہے تھے اور فیصلہ کیا کہ وہ اتنی دور گھر کی دیکھ بھال اور اخراجات نہیں پورے کر سکتے۔ وہ ہمارے پاس آئے اور ہم سے پوچھا کہ کیا ہمیں اسے خریدنے میں کوئی دلچسپی ہے میں نے کہا نہیں۔ یہ ادائیگو سے ۳۱ گھنٹے کی ڈرائیو پر تھا اور اگرچہ مجھے وہ جگہ پسند تھی لیکن میں نے کبھی اس کو خریدنے کا نہیں سوچا تھا کیونکہ اس کا سفر طویل تھا چنانچہ انہوں نے وہ گھر ایک ریل اسٹیٹ ایجنٹ کے پاس درج کروایا لیکن مارکیٹ میں اسے دو سال تک رکھتے ہوئے بھی کسی نے بھی سنجیدہ دلچسپی ظاہر نہیں کی۔ تو اب جب ہم اپنے سمندر پر معاہدے کو بند کرنے کو تھے تو انہوں نے رابطہ کیا اور وضاحت کی کہ انہوں نے کہا کہ انہوں نے بغیر کامیابی کے رقم کو کم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

اگر ہم چاہیں تو اسے خرید کر اپنے ہی گھر میں رکھ سکتے ہیں۔ یہ مت سوچیں کہ دہرا حصہ کسی

جیسے ہی میں نے اس کے بارے میں سوچا کہ میرے بچے چیز کے دوہونے تک محدود ہے

وہاں بڑے ہوئے ہیں اور یہ خوبصورت جگہ ہے تو میں نے حقیقت میں دہرا حصہ یعنی

اور ڈرائیڈ انے دعا کر کے وہ گھر خرید لیا۔ خریداری کرنے ضرورت سے زیادہ ہوتا ہے

کے لیے ہمارے ہاتھ میں کافی نقد رقم تھی۔ اس کے علاوہ ہم نے گزشتہ سال اپنی کمپنی کے لیے ایک جہاز خریدا تھا۔ جس کی وجہ سے ہمیں کار کے لیے درکار ۳۱ گھنٹے کی بجائے ہمیں پانچ گھنٹے میں وہاں پہنچنے کا موقع ملا۔ اس نے وہاں جانا بہت ممکن کر دیا تھا۔ جب ہم نے دونوں گھروں کو خرید لیا تو میرے آفس میں اچانک سے میرے دل میں خیال آیا، ایک منٹ رُکو، یہ دہرا حصہ ہے!! میری بیوی سالوں سے سمندر پر گھر کا خواب دیکھ رہی تھی اب دوماہ کے وقفے میں اسے ایک اور گھر مل گیا جو امریکہ کے جنوبی حصے میں ہے جو سردیوں میں گرم ہوتا ہے اور گرمیوں میں واقعی زیادہ استعمال کرنے کے لیے بہت

گرم ہوتا ہے لیکن کینڈا اگر میوں میں گھر بہت زبردست ٹمپر پیچر رکھتے ہیں لیکن سردیوں میں بہت سرد ہوتا ہے۔ ہم نے محسوس کیا کہ اب اس کے پاس دونوں موسموں کے لیے ایک سمندری گھر ہے اور یہ ناقابل یقین ہے۔ سمندر میں کھڑکی کے ساتھ۔ گھر سے صرف ۲۵ گز کے فاصلے پر ساحل پر سمندری گل اور بطخیں کھیتی ہیں۔ بہت امن اور کوئی جدوجہد نہیں۔ اس کی قیمت ادا کی جا چکی ہے اور یہ ایک نعمت ہے میں اپنی تفویض پر ہوں اپنے باپ کی خوشخبری سنارہا ہوں اس کے گھر کا ایک بیٹا اور اس کی عظیم بادشاہی کا شہری اور میں دوہرے حصے سے لطف اندوز ہو رہا ہوں ڈرینڈا اور میں بہت ساری کہانیاں لکھ سکتے ہیں کہ کس طرح خُدا کی بادشاہی اور اس پر حکمرانی کرنے والے قوانین نے ہماری زندگیوں کو متاثر کیا ہے اور ساتھ ہی ساتھ ہزاروں لوگ جو ہمیں اپنی کہانیوں کے ساتھ ای میل کرتے ہیں جیسا کہ میں نے بیان کیا کہ آپ یہ سب کچھ بائبل میں دیکھ سکتے ہیں لیکن یہ دیکھنا بہت پُر جوش ہوتا ہے جب بائبل آپ کے سامنے وہ کردار ادا کرتی ہے صرف ایک قیمتی نوٹ جو میں یہاں شامل کرنا چاہتا ہوں۔ لوگوں کو یہ بتانا میری طرف سے واقعی حیران کن ہو گا کہ خدا نے ڈرینڈا اور مجھے جس سفر پر ہم نکلے ہیں ان کو اکیلے نوازا ہے لوگ اسے کئی بار غلط سمجھتے ہیں۔ وہ کبھی کبھی سوچتے ہیں کہ ہم میں گھنڈہ ہے تاہم شیخی مارتے ہیں یا وہ یہ سوچتے ہیں کہ ہم نے ان کی وہ بچی یا بدیے اپنے اوپر خرچ کیے ہیں برائے کرم سمجھنے کی کوشش کریں کہ ہم اپنے ٹی وی نشریات سے کوئی رقم نہیں لیتے اور نہ ہی ہم ہمارے وسائل کی ضرورت سے کچھ رکھتے ہیں۔ جی ہاں ہمیں بطور پادری ہمارے چرچ سے تنخواہ ملتی ہے لیکن ہمارے پاس اپنے کاروبار شروع سے ہیں۔ جسے خدا نے برکت دی ہے۔ میں اس بات کو یقینی بنانا چاہتا ہوں کہ آپ ہماری ذاتی کہانیوں کے ذریعے ہمارے دل کو سمجھیں میں نے محسوس کیا اور مجھے آپ کو یہ بتانے کی ضرورت ہے کہ ہم نے حقیقت ہوتے دیکھا ہے اور ان واقعات کے بارے میں خدا نے ہمیں کیا سکھایا ہے۔ میں آپ کے ساتھ جو نتائج بیان کر رہا ہوں وہ گیری اور ڈرینڈا کیسی کے نتائج نہیں ہیں۔ ہم اتنے اچھے نہیں ہیں نہیں، جو کچھ ہم نے دیکھا یا جن چیزوں سے ہم لطف اندوز ہو رہے ہیں وہ ہمارے باپ اور ہماری زندگی میں اس کی بادشاہی کا نتیجہ ہے ہم ان کہانیوں کو اس لیے بیان کر رہے ہیں کیونکہ ہم یہ چاہتے ہیں کہ آپ بھی ان کو حاصل کریں۔

ارے نہیں ہم کچھ نہیں سے آگے آئے ہیں اور اس کتاب کو لکھنے کی واحد وجہ آپ ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ جانے کے یہ کیسے کام کرتی ہے تاکہ آپ سمجھ سکیں اور ان تمام چیزوں کو حاصل کر سکیں جو خدا نے آپ کے لیے رکھی ہیں یوں سمجھ

لیں کہ میں ایک جذبے کے ساتھ غربت سے نفرت کرتا ہوں۔ میں لفظی طور پر کہوں گا کہ وہ نوسال مشکل اور پریشانی میں بالکل زمین پر دوزخ کی طرح تھے۔ مجھے اُمید ہے کہ آپ کو یاد ہو گا کہ بہت کا آرام جس طرح میرے لیے ہے یہ آپ کے لیے بھی ہے اگلے باب میں میں آپ کو سمجھنے میں مدد کروں گا کہ آپ کس طرح بہت سے آرام میں چل سکتے ہیں۔ اس باب کو قیمتی نوٹ کے طور پر لیں جیسے ہی میں نے یہ جملہ لکھنا ختم کیا میرا سیکرٹری میرے دفتر میں آیا اور کہا کہ میرے لیے ایک ڈبہ آیا ہے۔ میں اسے کھول کر حیران رہ گیا اور بہت اچھی شارٹ گینس ملی واہ! یہ حوصلہ افزا تھا یہ بالکل ایسے ہی تھا جیسے میں خُدا کو جو کچھ کہہ رہا تھا اس پر خُدا آمین کہہ رہا تھا۔ اس کتاب کے چھپنے اور جب مجھے ان کتابوں کا ٹرک موصول ہوا تو میں ہماری انقلاب کی ایک کانفرنس میں اسے سکھانے کے لیے پر جوش تھا میں اپنی نئی کتاب کو لوگوں کو دینے کے لیے بھی بہت پر جوش تھا۔ جب میں اسے بیان کرنے کیلئے تیار ہو رہا تھا تو مجھے میرے سیکرٹری نے بلا کر کہا کہ میرے لئے اس شریف آدمی کی طرف سے کال آئی ہے جس نے مجھے بندوقوں کا پہلا سیٹ گفت کیا تھا۔ اُس نے کہا کہ وہ ابھی مجھ سے بات کرنا چاہتا ہے۔ تو میں نے جلدی سے اُسے کال کی وہ اتنا پر جوش تھا کہ اُس نے وضاحت کی کہ وہ ابھی یو پی ایس آفس گیا تھا اور اُس نے مجھے دو اور بندوقیں بھیجی ہیں۔ اس کے علاوہ اُس نے ڈرائیڈ کو بھی ایک بندوق بھیجی تھی۔ لیکن وہ جانتا تھا کہ وہ شکار نہیں کرتی۔ اُس نے ایک سوڈالر کے بل میں ڈرائیڈ اکیلے پندرہ سوڈالر بھیجا اور میں چونک گیا۔ میں نے محسوس کیا کہ خدا دوبارہ تصدیق کر رہا تھا کہ میں جو کچھ کر رہا ہوں ایک طرح سے وہ مجھے جاری رکھنے کیلئے کہہ رہا تھا۔ لوگوں کو اسے جاننے کی ضرورت ہے اور خدا چاہتا ہے کہ آپ ایسے جائیں! بحر حال جب میں گھر پہنچا تو میں وہ ڈبہ کھولنے کیلئے پر جوش تھا۔ ڈرائیڈ اور میں نے خوبصورت اور اینڈرانڈر شاٹ گنز محصول کی جو ہم نے کبھی دیکھی تھی وہ دونوں بالکل نئی تھیں۔ میرے پاس براؤنگ گولڈ سیسی آٹومیک ۲۰ گنچ بھی تھی۔ اور پھر یقیناً ڈرائیڈ کے پاس اس کا پندرہ سوڈالر بھی تھا۔ دُہرا حصہ! آپ سوچ رہے ہوں گے، اتنی بندوقیں کیوں؟ خیر مجھے تسلیم کرنا ہو گا کہ اب میرے پاس اتنی بندوقیں ہیں اور یہ سستی بھی نہیں، اور میں بھی ایسے ہی سوال کرتا تھا۔ خدا نے مجھے بتایا کہ اُس نے اتنی خوبصورت اور مہنگی بندوقیں کیوں بھیجیں تاکہ میں یہ دیکھ سکوں کہ اُس کے وسائل کتنے وسیع ہیں اور اُس کی برکتیں میری توقع سے بڑھ کر ہیں یہاں تک کہ بقا سے باہر ہیں۔ میں نے اسے سمجھا! اور حاصل کیا۔

دہرے حصے کا بھید

میں نے اس بات کا احاطہ کیا کہ سبت کا آرام کیا ہے اور میرے حصے میں کیسے ممکن ہے۔ یہ سوال آپ کے ذہن میں ہوگا کہ میں دہرے حصے میں کیسے چل سکتا ہوں خیر مجھے خوشی ہے کہ آپ نے پوچھا اس سوال کا جواب حاصل کرنے کے لیے آئیے اس کہانی کی طرف واپس جائیں جہاں یسوع مسیح نے پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں کے ساتھ پانچ ہزار مردوں کو کھانا کھلایا۔

"جب دن بہت ڈھل گیا تو اس شاگرد اُس کے پاس آکر کہنے لگے یہ جگہ ویران ہے اور دن بہت ڈھل گیا ہے۔ ان کو رخصت کر تاکہ چاروں طرف کی بستیوں میں جا کر اپنے لئے کچھ کھانے کو مول لیں۔ اُس نے اُن سے جواب میں کہا تم ہی انہیں کھانے کو دو۔ انہوں نے اُس سے کہا کیا ہم جا کر دو سو دینار کی روٹیاں مول لائیں اور ان کو کھلائیں؟ اُس نے اُن سے کہا تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں؟ جاؤ دیکھو۔ انہوں نے دریافت کر کہ کہا پانچ اور دو مچھلیاں۔ اُس نے اُن کو حکم دیا کہ سب ہری گھاس پر دستہ دستہ ہو کر بیٹھ جائیں پس وہ سو سو اور پچاس پچاس کی قطاریں باندھ کر بیٹھ گئے۔ پھر اُس نے وہ پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں لیں اور آسمان کی طرف دیکھ کر برکت دی اور روٹیاں توڑ کر شاگردوں کو دیتا گیا کہ اُن کے آگے رکھیں اور وہ دو مچھلیاں بھی اُن سب میں بانٹ دیں۔ پس وہ سب کھا کر سیر ہو گئے۔ اور انہوں نے ٹکڑوں اور مچھلیوں سے بارہ ٹوکریاں بھر کر اٹھائیں۔ اور کھانے والے پانچ ہزار مرد تھے۔" _ مرقس ۶: ۳۵-۴۴

ہم نے اس کہانی کے متعلق پہلے بات کی لیکن دوہرے حصے کے متعلق ہمیں اس میں بڑے نشان ملتے ہیں اس کہانی میں یسوع نے مافوق الفطرت طور پر روٹی اور مچھلی کو بڑھایا اور جتنے لوگوں نے کھایا سب مطمئن تھے۔ میرے خیال سے وہاں عورتوں اور بچوں سمیت ۲۰ ہزار افراد تھے اور وہاں بہت سے لوگوں کو پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں سے کھلایا گیا جب تک ہر کوئی یقینی طور پر خدا کی برکت سے سیر نہ ہوا اور اس کے لیے ہم خدا کی بادشاہی کا جشن مناسکتے ہیں کہ یہ کیسے چلتی

آپ کا مالیاتی انقلاب : آرام کی قوت

ہے۔ لیکن کھانا کھانا اس کی مکمل تصویر نہیں ہے اگر آپ یہاں پر رہیں گے تو آپ دہرے حصے کو کھودیں گے آئیے آگے گہرے میں چلیں۔

پس وہ کھا کر سیر ہو گئے اور انہوں نے ٹکڑوں اور ٹکڑیوں سے بارہ ٹوکریاں بھر کر اٹھائیں اور کھانے والے پانچ ہزار مرد تھے۔

تو یہ عبارت ہمیں کیا بتا رہی ہے سب کے سیر ہونے کے بعد بھی انہوں نے ۱۲ ٹوکریاں مچھلیاں اور روٹیوں سے بھری ہوئی اٹھائیں۔ دہرے حصے سے مراد ضرورت سے زیادہ ہوتا ہے کافی سے مراد سیر ہوتا ہے لیکن سیر ہونے کے بعد ۱۲ ٹوکریاں اٹھانا دہرا حصہ ہے۔ برائے کرم کچھ لمحات کے لیے اس کے فرق کو سمجھیں میں چاہتا ہوں کہ آپ سیر ہونے والی آیت کو دہرے حصے کے طور پر واضح طور پر دیکھیں میرے پاس وقت نہیں کہ یہاں بہت گہرائی میں جاؤں کہ کس طرح یسوع مسیح نے بادشاہی کی قوت کو اس صورت حال میں ظاہر کیا بلکہ میں اس کہانی کے پہلے حصے کو پورا کروں گا کہ پانچ ہزار لوگ کس طرح سیر ہوئے لیکن آپ کو اس کی مکمل وضاحت اس کی پہلی سیریز تا بعد اری کی قوت مالیاتی انقلاب میں مل سکتی ہے۔ اس کی بجائے میں دہرے حصے کے بہاؤ پر آپ کی توجہ مرکوز کرنا چاہتا ہوں اور اس کہانی میں یہ ہوا ہاں بیس ہزار لوگ سیر ہوئے یہ ایک حیرت انگیز کہانی ہے۔ واہ! لیکن خدا کی بادشاہی میں سیر ہونے سے بڑھ کر کچھ اور بھی ہے حالانکہ آپ کو سیر ہونے کی ضرورت ہے اس سے پہلے کہ بہاؤ میں جائیں سیر ہونا اچھی بات ہے لیکن کال کے متعلق کیا کیا جائے؟ میں یہ کہہ رہا ہوں کہ اگر آپ کا مقصد صرف سیر ہونا ہے تو پھر کیا ہو گا جب آپ بھوکے ہوں گے؟

بہت سے مسیحی سیر ہونے کے لیے دہرے حصے کو کھودیتے ہیں
- یہ دہرا حصہ ہی خدا کے آرام کو لے کر آتا ہے سیر ہونا صرف
علاوہ زندگی جینے کا بہتر راستہ بھی ہے
آپ صرف سیر ہونے کی ذہنیت کے
ساتھ بہت کچھ تعمیر نہیں کر سکتے آپ
کی دنیا محدود ذہنیت کے ساتھ آج پر
توجہ رکھتے ہوئے محدود ہو سکتی ہے۔
ایک عارضی حل ہے۔ اس سے باقی ضروریات کا مسئلہ حل نہیں
ہوتا۔ یہ جان کر کہ آپ دوبارہ بھوکے ہو جائیں گے حالانکہ آپ
فی الحال بھوکے نہیں تو بھی خوف کا دروازہ کھل سکتا ہے جو آپ

دہرے حصے کا بھید

کو زندہ رہنے اور محنت مشقت کی ذہنیت کی طرف لے جاسکتا ہے۔ سیر ہونے کے علاوہ زندگی گزارنے کا بہتر حل بھی موجود ہے لیکن آپ صرف سیر ہونے کی ذہنیت کے ساتھ بہت کچھ تعمیر نہیں کر سکتے صرف آج پر توجہ مرکوز کرنا آپ کی رویا کو محدود کر سکتا ہے صرف سیر ہونا زمین کے لعنت کے نظام کا مقصد ہو سکتا ہے۔

سیر ہونا آج کے لیے ہے جبکہ دہرا حصہ آپ کے کل کو تعمیر کرتا ہے!

مجھے ایک مثال دینے دیں کہ ثقافت اور چرچ کس طرح سوچتا ہے آپ کسی سے پوچھیں کہ ان کے مالی حالات کیسے ہیں اور آپ کو بہت سارے جوابات ملیں گے۔ اور زیادہ تر یہی کہیں گے کہ ہمارے حالات ٹھیک نہیں ہیں، لیکن اگر آپ کو کسی سے اچھا جواب مل جائے تو وہ یہ کہیں گے "ہم ٹھیک ہیں" پھر ان سے پوچھیں کہ کتنی دیر سے آپ نے اپنے گھر کے لیے رقم کی ادائیگی کر دی ہے؟ وہ شاید آپ کو گھورتے ہوئے کہیں خیر میرے گھر کے لیے ادائیگی نہیں ہوئی۔ میرا مطلب ہم تمام بلز کی ادائیگی کر چکے ہیں اور کچھ پیسہ ہمارے بینک میں پڑا ہے زبردست آپ کہیں آپ واقعی ہی اچھا کر رہے ہیں مجھے بتائیں کہ آپ کے بینک میں ۱۰ ہزار ڈالر کے قریب پیسے ہیں یقیناً مجھے لگتا ہے کہ کوئی ہمیں پوچھو گا لیکن اگر آپ نے پوچھا تو ان کا یہ جواب ہو گا نہیں ہمارے پاس آٹھ سو ڈالر ہیں سنجیدگی سے یہ لوگ سوچتے ہیں کہ وہ مالی طور پر بہت اچھا کر رہے ہیں۔ کیونکہ ان کے پاس ایک اچھی کار، اچھا گھر اور بینک میں چند روپے ہیں اور وہ مطمئن زندگی گزار رہے ہیں۔

لیکن آگے کچھ اور بھی ہے اگر آپ کے پاس \$۱۰۰,۰۰۰ کا گھر اور آپ کے بینک میں \$۵۰۰,۰۰۰ ہوں تو آپ کو کیسا لگے گا؟ یہ زیادہ تر لوگوں کے لیے ضرورت سے زیادہ کی تصویر ہوگی مطمئن ہونا اور ضرورت کے مطابق ہونا اچھی بات ہے لیکن ۱۲ ٹوکڑے روٹیوں اور مچھلیوں سے بھرپور ضرورت سے زیادہ کی تصویر ہے اور اس میں بہت سکون ہوتا ہے۔ میں ایک دن ایک کلائنٹ کے پاس بیٹھا اس کے مالی معاملات کے متعلق بات کر رہا تھا جب میں اس کے قرض کی فہرست سے گزر رہا تھا تو کریڈٹ کارڈ میں اس کا قرض تقریباً ۴۰ ہزار ڈالر تھا اور جب میں اس کے اثاثوں کا جائزہ لے رہا تھا تو اس کے اکاؤنٹ میں تقریباً ۴۰ ہزار ڈالر کی رقم تھی۔ میں نے کہا "جو یہ عقلمندی نہیں ہے تمہارے پاس تمہارے تین کارڈز کی ادائیگی کرنے کی رقم موجود ہے"۔ کریڈٹ کارڈ کے قرض پر آپ کے سود کی شرح ۱۸ فیصد ہے اور آپ کے چیکنگ

اکاؤنٹ پر سود کی شرح ا فیصد ہے۔ تم نقد رقم کے ساتھ قرض کی ادائیگی کر سکتے ہو لیکن کیا تم کو معلوم ہے؟ جو نے کہا وہ ایسا نہیں کرنا چاہتا میں نے حیران ہو کر اس سے پوچھا کیوں؟ اس نے کہا کہ چیکنگ اکاؤنٹ میں نقد رقم ہونا اسے محفوظ اور مالی طور پر امیر ہونے کا احساس دلاتا ہے۔ میں نے اس کی طرف دیکھ کر کہا کیا تمہارا مطلب ہے کہ تم اپنے آپ کو دولت مند محسوس کرتے ہو؟ یہ ایک وہم ہے اگرچہ تمہارے اکاؤنٹ میں ۴۰ ہزار ڈالر موجود ہیں لیکن واقعی ۴۰ ہزار ڈالر تمہارے پاس نہیں ہیں۔ کیونکہ تم کریڈٹ کپینیز کے ۴۰ ہزار ڈالر کے قرضدار ہو اور تمہارا یہ خیال غلط ہے اور تم ایک غریب پر یقین کر کے بہت بڑی رقم ادا کر رہے ہو۔

ہم نے تقریباً ایک گھنٹہ بات کی لیکن وہ کبھی نہ سمجھ سکا کہ اس کے کم از کم اپنے چیکنگ اکاؤنٹ کے منظر جات کی بڑی اکثریت کو قرض کے خلاف کیوں ڈالنا چاہیے جس کے لیے اس نے مجھے یاد دلایا کہ اس نے بہت محنت کی تھی میں نے ایک گھنٹے کے بعد بارمان لی اور گھر چلا گیا کیونکہ وہ دھوکے میں تھا۔ اس کے پاس اس رقم کو اپنے اکاؤنٹ میں رکھنے کی کوشش کے لیے کوئی تحفظ نہیں تھا ہاں میں جانتا ہوں کہ جب اس رقم کا بیان ای میل میں آتا ہے کہ آپ کے بینک میں ۴۰ ہزار ڈالر ہیں تو آپ کو اچھا محسوس ہوتا ہے لیکن وہ شخص کہاں تھا اس کی سچائی کو جاننے کے لیے اسے کریڈٹ کارڈ کے بل دیکھنے کی ضرورت تھی۔ مطمئن ہونا اچھی بات ہے اور یہ آپ کو تحفظ کے غلط احساس کی طرف راغب کر سکتا ہے آپ کو سڑک کو تھوڑا پیچھے سے دیکھنے کی ضرورت ہے اور جاننا ہو گا کہ جو کچھ آپ نے ابھی کھایا ہے وہ چند گھنٹے میں آپ کی ضرورت کو پورا نہیں کرے گا آپ کو پھر بھوک لگے گی۔ اگر آپ خوراک کے فوری اطمینان کو فوری حل کرنے کی تلاش میں ہیں تو آپ صرف ایک چیز کو کھو دیں گے اور وہ دہرا حصہ ہے جو آپ کی زندگی کو مکمل طور پر بدل دے گا جب ہم زمین پر لعنت کے نظام میں آگے بڑھتے ہیں اور خون پسینے کو دیکھتے ہیں تو ہمارا صرف ایک ہی خواب ہوتا ہے کہ ہم رُک جائیں اس کا ذکر میں نے پچھلے باب میں کیا ہم مزید کام یا کسی اور موقع کا خواب نہیں دیکھتے۔ بالکل واضح طور پر کہوں گا ہم پہلے ہی زندگی سے مغلوب ہوئے ہوتے ہیں اور بس اگلی چھٹی کا انتظار کرتے ہیں۔ آپ نے دیکھا کہ غلام مزید کام کا خواب نہیں دیکھتے۔ غلام صرف جمعہ کی رات کا خواب دیکھتے ہیں نہ کہ سوموار کی صبح کا کیوں؟ کیونکہ غلام صرف ایک چیز کا سوچتے ہیں یعنی رکنے کا۔ سنیے مغلوب ہونا اور رکنے کے لیے انتظار کرنا ایسی ذہنیت آپ کو کہیں نہیں لے کر جائے گی یہاں تک کہ اگر خدا کا فرشتہ بھی آپ کے کمرے میں آکر آپ کو کوئی خیال دے تو بھی آپ کی ذہنیت آپ کو روکے رہے گی یہ لکھ لیں۔

آپ کو دہرا حصہ حاصل کرنے کے لیے ماضی کو مطمئن دیکھنا ہو گا!

یہ یہاں دُگنے حصے کی کنجی ہے۔ میں جانتا ہوں کہ بھی اس کی بہت زیادہ سمجھ نہیں آئے گی لیکن آپ اسے سمجھ جائیں گے آپ پر یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ میرا کیا مطلب ہے میں ایک بار پھر مرقس کی بجائے یوحنا کی کتاب میں سے دکھانا چاہوں گا جہاں پانچ ہزار لوگوں کو کھانا کھلایا گیا یوحنا کے نظریہ کے مطابق یہ کہانی ہمیں ایک جیسی ملتی ہے لیکن اسے مرقس کی انجیل سے یوحنا کی انجیل میں مختلف طور پر بیان کیا گیا ہے۔ "یسوع نے وہ روٹیاں لی اور شکر کر کے انہیں جو بیٹھے تھے بانٹ دی اور اس طرح مچھلیوں میں سے جس قدر چاہتے تھے بانٹ دیا جب وہ سیر ہو چکے تو اس نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ بچے ہوئے ٹکڑوں کو جمع کرو تا کہ کچھ ضائع نہ ہو"۔ یوحنا ۴: ۱۱-۱۲

اس کہانی کے اس حصے میں ہم دیکھتے ہیں کہ یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ بچے ہوئے ٹکڑوں کو جمع کرو تا کہ کچھ ضائع نہ ہو میں چاہتا ہوں کہ آپ اسے سمجھیں اسے انہیں ایسا کرنے کے لیے اس لیے کہنا پڑا کیونکہ انہوں نے موقع نہیں دیکھا۔ اپنے آپ کو ان کی جگہ دیکھیں آپ اپنے آپ کو مکمل مطمئن دیکھیں گے اب آپ کو صرف لیٹ کر آرام کرنے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ زمین پر لعنت اور خون پسینے کی غلامی کی ذہنیت نے آپ کو یہ سکھایا ہے کہ جب آپ سیر ہوں یہ آپ کے رکنے کا وقت ہے یسوع کو ان سے کہنا پڑا کہ ان کی آنکھوں کے سامنے جو کچھ ٹھیک ہے اسے جمع کریں۔ ان کے چاروں طرف ٹکڑے زمین پر پڑے تھے لیکن انہوں نے انہیں اٹھانے کی کوشش نہیں کی لیکن پھر ان کے ذہن میں آیا کہ پرندوں کے لیے چھوڑے جانے کے علاوہ ان ٹکڑوں کی کیا قیمت تھی یسوع کچھ سکھانے کی کوشش کر رہے تھے جو کہ بہت اہم تھا یسوع مسیح کہتے ہیں کہ وہ ٹکڑوں کو جمع کریں اور کچھ ضائع نہ کریں لیکن اس کا کیا مطلب ہے ہر کوئی بھرپور طور پر سیر ہو چکا تھا اور اب کوئی بھی زیادہ روٹی یا مچھلی نہیں چاہتا تھا لیکن یہاں مسئلہ یہ ہے کہ آپ کی ضرورت سے زیادہ جمع کیے بناسبت کا آرام ممکن نہیں جب چھ دن اسرائیل کے لوگ من جمع کرتے تھے تو ان کو ہدایت کی جاتی تھی کہ ضرورت سے زیادہ جمع کریں اس دن ضرورت سے زیادہ جمع کرنا ان کے لیے ساتویں دن کا آرام تھا۔ یسوع مسیح اپنے شاگردوں کو یہ سکھا رہے تھے کہ وہ سیر ہونے کو ماضی کے طور پر دیکھیں اور اپنی تمام ضروریات کو بادشاہی میں پورا ہوتا دیکھیں پھر سے

آپ صرف سیر ہو کر تعمیر نہیں ہو سکتے بلکہ آپ ڈگنے حصے کے ساتھ تعمیر ہو سکتے ہیں۔ آپ نے سیر ہو کر آج روٹی کھائی لیکن باقی ۱۲ ٹوکریاں آپ کو کل کے لیے امید دیتی ہیں یہاں ایک اہم اصول ہے جو میں آپ کو دکھانا چاہتا ہوں۔

اگرچہ شاگردوں نے بچے ہوئے ٹکڑوں کو نہیں دیکھا جب تک یسوع نے اس کی طرف اشارہ نہ کیا خدا نے ان کو پہلے ہی ڈگنے حصے کے ذریعے آرام دے دیا تھا۔ بادشاہی نے پہلے ہی بڑی تعداد میں روٹیاں اور مچھلیاں ان تمام لوگوں کے کھانے کے لیے مہیا کر دی تھی لیکن بادشاہی ہمیشہ ڈگنا حصہ مہیا کرتی ہے خدا کبھی بھی سیر ہونے کے لیے ہی مہیا نہیں کرتا بلکہ وہ ہمیشہ ضرورت سے زیادہ مہیا کرتا ہے۔

"دیا کرو تمہیں بھی دیا جائے گا اچھا پیاناہ داب داب کر اور ہلا ہلا کر اور لبریز کر کے تمہارے پلے میں ڈالیں گے کیونکہ جس پیاناہ سے تم ناپتے ہو اسی سے تمہارے لیے ناپا جائے گا" _ لوقا ۶: ۳۸

دیا کرو تمہیں بھی دیا جائے گا اچھا پیاناہ داب داب کر اور ہلا ہلا کر اور لبریز کر کے تمہارے پلے میں ڈالیں گے لیکن یہ آیت یہاں نہیں رکتی اچھا پیاناہ داب داب کر اور ہلا ہلا کر آپ کے آج کے دن کے لیے ہے۔ لیکن اس آیت کا اگلا حصہ لبریز کر کے تمہارے پلے میں ڈالیں گے لبریز ہونے سے مراد ڈگنا حصہ ہے اس لیے خدا تھوڑا نہیں بلکہ ڈگنا حصہ مہیا کرتا ہے لیکن آپ کو اس بات کا علم نہیں کہ اناج آپ کے اوپر سے گزر رہا ہے تو شاید آپ اسے زمین پر گرنے دیں۔

جیسا کہ آپ پوری طرح سیر ہونے والے حصے پر توجہ مرکوز کیے ہوئے تھے اور لبریز ہونے کے لیے تیار نہیں ہیں تو آپ دہرے حصے کو حاصل کرنے اور اس سے لطف اندوز ہونے میں ناکام رہیں گے لیکن اگر آپ سیکھ جائیں کہ بادشاہت کس طرح چلتی ہے اور مکمل طور پر ضروریات پوری ہونے کی توقع کرتے ہوئے آپ عمل کرنے کے لیے تیار ہوں تاکہ آپ کو وہ حاصل ہو سکے جو کچھ خدا نے آپ کے لیے رکھا ہے میں آپ کو ایک اور مثال دیتا ہوں۔

"شمعون نے جواب میں اُس سے کہا اے اُستاد ہم نے رات بھر محنت کی اور کچھ ہاتھ نہ آیا مگر تیرے کہنے سے جال ڈالتا ہوں۔ یہ کیا اور وہ مچھلیوں کا بڑا غول گھیر لائے اور ان کے جال پھٹنے لگے اور انہوں نے اپنے شریکوں کو جو دوسری کشتی میں تھے اشارہ کیا کہ آؤ ہماری مدد کرو پس انہوں نے آکر دونوں کشتیاں یہاں تک بھر دیں کہ ڈوبنے لگیں۔ شمعون

دہرے حصے کا بھید

پطرس یہ دیکھ کر یسوع کے پاؤں میں گرا اور کہا اے خداوند! میرے پاس سے چلا جا کیونکہ میں گنہگار آدمی ہوں کیونکہ مچھلیوں کے اس شکار سے جو انہوں نے کیا وہ اور اس کے ساتھی بہت حیران ہوئے۔ اور ویسے ہی زبدی کے بیٹے یعقوب اور یوحنا بھی جو شمعون کے شریک تھے حیران ہوئے۔ یسوع نے شمعون سے کہا خوف نہ کر اب سے تو آدمیوں کا شکار کیا کرے گا"۔ لوقا ۵: ۱۰

یہ اس کہانی کا ایک حصہ ہے جسے ہم پہلے پڑھ چکے ہیں پطرس کی دو کشتیاں مچھلیوں سے بھر چکی تھیں۔ کیونکہ وہاں خدا کی بادشاہی کی مداخلت تھی یہ مچھلی پکڑنے کے تعلق سے اس کی سمجھ کے بالکل خلاف تھا جس نے اسے حیران کر دیا تھا لیکن اگلی بار کیا ہو گا جب یسوع نے کہا اے پطرس پانی میں گہرے میں جا اور تم اب اتنی مچھلیاں پکڑ سکو گے جتنی تم چاہتے ہو۔ کیا آپ کو لگتا ہے کہ وہ دو کشتیاں ہوں گی؟ مجھے اس پر شک ہے وہ جتنی ہو سکی اپنے دوستوں سے ادھار کشتیاں لے گا۔ کیوں؟ کیونکہ اس سے بادشاہت کے کام کرنے کے بارے میں مختلف توقعات اور علم ہو گا۔ اس ساری گفتگو کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے تاکہ آپ سمجھ سکیں کہ جو کچھ آپ سمجھ رہے ہیں خدا کی دی ہوئی تمام نعمتیں یہی ہیں یقیناً بعض اوقات وہ فراہمی خام ڈالر کے بلوں کی شکل میں نہیں ہوگی لیکن یہ روح القدس کی طرف سے الہی ملاقات اور ہدایت کے خیالات کی شکل میں ہو گا اگر ہم دہرے حصے کی صحیح تعلیم کے ساتھ تیار نہیں تو ہم زمینی ذہنیت کے نظام میں دی گئی تربیت پر ہی چلیں گے۔ روٹیوں کے بڑھنے کی کہانی میں یسوع اپنے شاگردوں کو یہ سکھا رہے ہیں کہ بادشاہی کس طرح چلتی ہے اور بادشاہی سے کیا توقع یا متوقع کی جاسکتی ہے۔ چونکہ ان کی غلامی کی ذہنیت نے ارد گرد پڑی تمام روٹیوں کی صلاحیت کو نہیں دیکھا اس لیے انہیں یہ دکھانے کے لیے یسوع کو انہیں سکھانا پڑا تم کیا دیکھتے ہو۔ دیکھو تم وہ نہیں دیکھ رہے جو کچھ خدا نے تمہارے لیے تیار کیا ہے میں آپ کو ایک لمحے کے لیے خروج ۱۶ کی یاد دلانا چاہتا ہوں کیونکہ میں ایک اور چیز کی طرف اشارہ کرنا چاہتا ہوں۔

"اور وہ ہر صبح اپنے اپنے کھانے کی مقدار کے مطابق جمع کر لیتے تھے اور دھوپ تیز ہوتے ہی وہ پگھل جاتا تھا۔ اور چھٹے دن ایسا ہوا کہ جتنی روٹی وہ روز جمع کرتے تھے اُس سے ڈوئی جمع کی یعنی فی کس دو اوامر اور جماعت کے سب سرداروں نے آکر یہ موسیٰ کو بتایا۔ اُس نے اُن کو کہا کہ خداوند کا حکم یہ ہے کہ کل خاص آرام کا دن یعنی خداوند کا مقدس سبت ہے۔ جو تم کو

پکنا ہوا پکالو اور جو اُبالنا ہو اُبال لو اور جو بچ رہے اُسے اپنے لئے صبح تک محفوظ رکھو، چنانچہ انہوں نے جیسا موسیٰ نے کہا اُسے صبح تک رہنے دیا اور وہ نہ تو سزا اور نہ اُس میں کیڑے پڑے۔ اور موسیٰ نے کہا آج اُسی کو کھاؤ کیونکہ آج خداوند کا سبت ہے۔ اس لئے وہ آج تم کو میدان میں نہیں ملے گا۔ چھ دن تک تم اُسے جمع کرنا پورا ساتویں دن خداوند کا سبت ہے۔ اُس میں وہ نہیں ملے گا۔ اور ساتویں دن ایسا ہوا کہ اُن میں سے بعض آدمی من بٹورنے گئے پر ان کو کچھ نہیں ملا۔ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ تم لوگ کب تک میرے حکموں اور شریعت کے ماننے سے انکار کرتے رہو گے؟ دیکھو چونکہ خداوند نے تم کو سبت کا دن دیا ہے اسی لئے وہ تم کو چھٹے دن دو دن کا کھانا دیتا ہے۔ سو تم اپنی اپنی جگہ رہو اور ساتویں دن کوئی اپنی جگہ سے باہر نہ جائے۔ چنانچہ لوگوں نے ساتویں دن آرام کیا۔" _ خروج ۱۶: ۲۱-۳۰

جیسا کہ ہم بات کر رہے ہیں کہ ہر دہرا حصہ وہ ہے جو سبت کے آرام کو ممکن کرتا ہے لیکن حیرت انگیز طور پر اگرچہ خدا نے پہلے ہی چھٹے دن ڈگنا حصہ فراہم کر دیا تھا ان میں سے بہت سے لوگ اس کی تلاش میں تھے لیکن سبت کے دن کچھ حاصل نہ کیا ایسا نہیں کہ خدا مہیا کرنے کے لیے وفادار نہیں تھا۔ وہ صرف اسے نہ دیکھ سکے کیونکہ وہ چھٹے دن میں دیے گئے دہرے حصے کو نہ سمجھ سکے۔ انہوں نے ہمیشہ کی طرح ایک دن کے لیے جمع کیا تھا اب ساتویں دن بھوکے رہنے کے علاوہ انہیں کچھ حاصل نہ ہوا شاید ان کے نقطہ نظر کے مطابق خدا نے انہیں ناکام کر دیا تھا لیکن خدا نے انہیں ناکام نہیں کیا تھا۔ صرف وہ دہرے حصے سے ناواقف تھے اگر وہ واقف ہوتے تو وہ اس کی مختلف منصوبہ بندی کرتے۔ آج کتنے لوگ ادھر ادھر گھومتے پھرتے ہیں جس چیز کی انہیں ضرورت ہے اس بات کا احساس نہیں کہ خدا نے انہیں پہلے ہی بھیج رکھی ہے؟ میرے خیال میں اس حوالے میں یہ واقعہ ہی دلچسپ ہے کہ خدا درحقیقت ان کی ضرورت سے زیادہ جمع نہ کرنے کی وجہ سے ناراض ہے!! میں حیران ہوں کہ اس کی منادی کرنا ہماری کلیسیاؤں میں کیسا لگے گا۔

”پس جو بونے والے کے لیے بیج اور کھانے کے لیے روٹی بہم پہنچاتا ہے وہی تمہارے لیے بیج بہم پہنچائے گا اور اس میں ترقی دے گا اور تمہاری راست بازی کے پھلوں کو بڑھائے گا اور تم ہر چیز افراد سے پاک سب طرح کی سخاوت کرو گے جو ہمارے وسیلہ سے خدا کے شکرگزاری کا باعث ہوتی ہے،“ _ ۲- کرنتھیوں ۹: ۱۰-۱۱

پولیس رسول یہاں واضح طور پر خدا کی بادشاہی کے متعلق بیان کر رہے ہیں کہ خدا کی بادشاہی آپ کو ہر چیز افراط سے مہیا کرتی ہے تاکہ آپ سب طرح سے سخاوت کر سکیں میرے دوست، اس کے لیے دہرا حصہ درکار ہے۔ آپ ہر موقع پر ضرورت سے زیادہ ہونے کے بغیر سخاوت نہیں کر سکتے۔ اس سے پہلے کہ ایک باب میں میں نے آپ کے ساتھ اشتراک کیا تھا کہ کس طرح میرا کاروبار ہمارے ایک وینڈر کے ساتھ تین سے چار ملین ڈالر سالانہ پروڈکشن کی حدود سے سالانہ ۱۱ ملین تک چلا گیا۔ یہ تمام اضافہ صرف ایک سال میں ہوا میں نے آپ کو یہ بھی بتایا کہ کس طرح ہوا کہ خدا نے مجھے رات کو خواب میں دکھایا کہ یہ مجھے کس طرح کرنا ہے۔ لیکن اب مجھے آپ کو بتانے کی ضرورت ہے کیونکہ اب آپ کو اس کی سمجھ آئے گی میرے خواب میں اس نے مجھے صرف تین الفاظ بتائے بالکل تین الفاظ ان تین الفاظ نے اس سال میری آمدنی کو لاکھوں ڈالر میں تبدیل کر دیا حالانکہ میں نے اس کی کوئی مارکیٹنگ یا اشتہارات نہیں دیے تھے۔ میں نے اپنے علاوہ اپنی کمپنی کے آپریشن کے بارے میں کچھ نہیں بدلا۔ ان تین الفاظ نے مجھے ہدایت دی کہ میں کس طرح ذاتی طور پر چیزوں کو کر رہا تھا اور مجھے کس طرح تبدیل ہو کر اپنے کاروبار میں اپنی آمدنی کو چار گنا زیادہ کرنا ہے۔ آپ پوچھیں وہ تین الفاظ کیا ہیں؟ بس اس لمحے کو تھا رہیں، جی ہاں اس لمحے کو تھا رہیں بس یہی؟ صرف ان تین الفاظ نے ایسا کیا؟ جی ہاں انہوں نے کیا جب آپ ایک بار یہ سمجھ جاتے ہیں کہ خدا ہمیشہ دہرا حصہ مہیا کرتا ہے اور وہ ضرورت سے زیادہ مہیا کرتا ہے تو آپ سمجھ جائیں گے کہ وہ آپ سے کیا کہہ رہا ہے۔ میری کمپنی تمام سیلز کمپنیوں کی طرح لوگوں کی مدد کر کے اپنا منافع کماتی ہے۔ ایک کمپنی لوگوں کی مدد کرنے میں جتنی بہتر ہوگی، اگرچہ یہ سچ ہے لیکن یہ بھی سچ ہے کہ بہت زیادہ سیلز کمپنیاں اپنے کلائنٹس کی ضروریات کو پورا کرنے میں ناقص رہی ہیں یا ان کی کسٹمر سروس کے ذریعے یا فن کے لیے نئے کلائنٹس کو

حاصل کرنے اور محفوظ کرنے میں ناکام رہی ہیں۔ ہمارے

خدا مجھ سے کہہ رہا تھا کہ سبت کا

آرام اور برکتوں کا بہاؤ پہلے ہی

تمہارے پاس موجود ہے اُس نے

پہلے ہی سب کچھ مہیا کر دیا تھا لیکن

میں ہی اسے دیکھ نہیں پا رہا تھا۔

معاملے میں ہم بہت مصروف تھے اگرچہ یہ کوئی بُری چیز

نہیں تھی لیکن بعض اوقات ہم نے اپنے گاہکوں کو جلدی

جواب دینے میں غلطی کی جو مجھے لگتا تھا کہ اپنے گاہکوں کو

وقت پر دینا چاہیے تھا میرے لیے ذاتی طور پر میں اپنے سرمایہ کاروں کے ساتھ کام کرتا ہوں اور مجھے یہ پسند ہے لیکن میرے شیڈیول کی وجہ سے جب ایک ممکنہ سرمایہ کار کلائنٹ کال کرے اور جب اس کی کال کو مجھے دیا جاتا ہے تو بعض اوقات میں ۲۴ گھنٹے میں واپس کال نہیں کرتا۔ میرے ارادے اچھے ہوتے ہیں لیکن میں اسے پورا نہیں کرتا۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ جب لوگ سوالات پوچھتے ہیں تو کمپنی جوابات دیتی ہے جو کاروبار کو حاصل کرنے کے متعلق ہوتے ہیں۔ اور اپنے کلائنٹ کو لیٹ کال کرنا مطلب اس کی سرمایہ کاری کی ضرورت میں بہت دیر ہو سکتی ہے۔ پھر وہ اس کمپنی سے رابطہ کریں گے جو ان کو جوابات دینے کے لیے دستیاب ہیں۔ بہت سی چیزیں ہیں جن میں ہم غلط ہو سکتے ہیں لیکن اس معاملے کا حل یہ ہے کہ جب لوگوں کو ان سوالات کے جوابات کی ضرورت ہے تو ان کو جواب دیا جائے۔

چنانچہ جب خدا نے مجھے وہ تین الفاظ دیے تو میں جانتا تھا کہ اس کا مطلب کیا ہے اب مجھے چیزوں کو مختلف انداز میں دیکھنا تھا کہ اگر مجھے واقعی ٹاپ ۱۰ میں جا کر ایک لاکھ ڈالر کا بونس حاصل کرنا ہے اور مجھے اس لمحے سے فائدہ اٹھانا پڑا لہذا میں نے چیزوں کو کرنے کے طریقے میں تبدیلی اختیار کی میں نے ایک اصول بنایا کہ اگر کسی نے سرمایہ کاری کے مشورے کے لیے کال کی تو میں اسے چند منٹوں میں واپس کال کروں گا اگر ممکن ہو تو فوراً یا میں ان سے ملاقات کروں گا میرے کلائنٹ ملک بھر میں موجود ہیں اور یہ وہ عزم تھا جسے برقرار رکھنا مشکل تھا لیکن میں اس کا پابند تھا میں نے اپنی کمپنی کے مینیجر کو بلایا اور اسے بتایا کہ خدا نے کیا کہا میرے تمام نمائندوں سے کہو کہ جب وہ آئیں تو ہر موقع سے فائدہ اٹھانے کے لیے ایک جیسا رویہ رکھیں۔ جب سال ختم ہوا ہم نے اس وینڈر کے لیے ٹاپ ۱۰ میں شامل ہونے کے لیے درکار ۱۱ ملین سے زیادہ کام کیا لیکن اس کے علاوہ ہم نے اپنے دوسرے دکانداروں کے لیے لاکھوں میں اضافی کاروبار بھی محفوظ کر لیا تھا اب یہاں بڑے بھید کے ظاہر ہونے کا لمحہ ہے ہم نے کچھ بھی مختلف نہیں کیا لیکن فوراً کلائنٹ کے لیے رد عمل کیا یعنی جب کوئی کلائنٹ ہم سے رابطہ کرتا تو ہم فوراً جواب دیتے آپ نے دیکھا خدا مجھے کہہ رہا تھا کہ بہاؤ سب کا آرام پہلے ہی موجود ہے اور اس نے یہ مہیا کر دیا تھا لیکن میں اسے دیکھ نہیں رہا تھا لہذا دہرے حصے کو نافذ کرنے کے متعلق بادشاہی کا کوئی قانون نہیں ہے دہرا حصہ ہمیشہ سے موجود ہے خدا ہمیشہ اس دہرے حصے کو مہیا کرتا ہے۔

خُدا صرف آج کے لیے ہی مہیا نہیں کرتا بلکہ وہ اس کے ساتھ دہرے حصے کو مہیا کرتا ہے!!

پھر وہی کے ہمارا مسئلہ یہ ہے کہ ہم دہرے حصے کو نہیں دیکھتے۔

لیکن بڑا مسئلہ ہے کہ ہم یہ بھی نہیں جانتے کہ ہمیں اس سے دیکھنا ہے!!!

یسوع نے جو کہا مجھے اچھا لگا کچھ بھی ضائع نہ کرو خدا نے سب کچھ دیا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ یہ آپ کے پاس ہوں وہ پریشان تھا کہ لوگ ساتویں دن من کی تلاش میں نکلے جب وہ اسے پہلے ہی بھیج چکا تھا اس نے موسیٰ کو یاد دلایا کہ اس نے اسے چھٹے دن بھیجا تاکہ وہ اسے پکڑ سکیں اور سبت کے آرام سے لطف اندوز ہو سکیں بنیادی طور پر وہ ان سے یہ کہہ رہا تھا سبت کا آرام میرے لیے نہیں بلکہ تمہارے لیے ہے اس لیے میں نے دہرا حصہ مہیا کیا ہے آپ یسوع کو بھی ایسا ہی کہتے سن سکتے ہیں۔ ارے لوگوں وہ ٹکڑے اٹھاؤ انہیں جمع کرو خدا نے انہیں آپ کے اٹھانے کے لیے بھیجا ہے تاکہ آپ دہرے حصے سے لطف اندوز ہوں اور آرام پائیں اس کہانی میں بیان یسوع دو مچھلیوں اور پانچ روٹیوں سے پانچ ہزار لوگوں کو کھانا کھلا رہے تھے تو شاگرد روٹی کے ٹکڑوں کو نہ دیکھ سکے وہ ان کی تلاش میں بھی نہیں تھے یسوع نے انہیں بتایا کہ کیا اٹھانا ہے اور فصل ضائع نہیں ہوئی۔ آج روح القدس ہماری مدد کرتا ہے تاکہ ہم سیر ہونے کو ماضی کے طور پر دیکھ سکیں اور دہرے حصے کو حاصل کر سکیں اگر ہم اس سے کہیں تو وہ ہمیں ایسی چیزوں کی نشاندہی کر دے گا جو ہم نہیں دیکھ رہے ہوتے مجھے امید ہے کہ آپ نے اب تک جو کُلید سیکھی ہے وہ یہ ہے کہ دہرا حصہ آپ کو پہلے ہی دیا گیا ہے آپ کو صرف اس پر قبضہ کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ دہرا حصہ ہی زمینی لعنت کے نظام اور خون پسینے سے آزادی کا ذریعہ ہے اور شیطان اس سے نفرت کرتا ہے۔ اور وہ مسیحیوں کو قائل کرنے کی کوشش کرتا ہے کہ اگر وہ بلوں کی ادائیگی کے لیے دونوں کرایاں کر رہے ہیں تو وہ بہت اچھا کر رہے ہیں۔ لیکن اب وہی مسیحی جس کے پاس بادشاہی کے کام کے لیے پیسہ اور مالی خوف سے آزاد زندگی گزارنا ہے اب وہی شخص پریشان ہو کر رُکنا چاہتا ہے۔ شیطان کا مقصد یہ ہے کہ آپ کو آپ کی زندگی کے تمام ایام توڑ کر دکھانا اور ایک معمولی بقا کی طرز زندگی کا غلام بنا کر رکھنا جہاں آپ کا کوئی اثر و رسوخ نہ ہو پیسہ بااثر ہے یقیناً شیطان

آپ کو خدا کی برکت سے روک کر رکھنا چاہتا ہے اس لیے جو کچھ میں آپ کو بتانے والا ہوں اسے آپ کے لیے جاننا بہت ضروری ہے۔

دہرا حصہ چھپا ہوا ہے!

خیر اب شاگردوں کو وقفہ دینے کا وقت ہے اس کی ایک وجہ تھی کہ کیوں شاگرد بہاؤ کو نہ دیکھ سکے خیر یقیناً ہم کہہ سکتے ہیں کہ وہ دیکھ بھی نہیں رہے تھے لیکن یقینی طور پر اس کی ایک وجہ تھی آپ عام طور پر ٹکڑے نہیں اٹھاتے میرا مطلب کہ ان کے مطابق مچھلی اور روٹیوں کے بڑے ٹکڑے صرف ٹکڑے ہی تھے پطرس کو ٹیکس ادا کرنے کے لیے جس سکے کی ضرورت تھی وہ مچھلی کے منہ میں کیوں چھپایا گیا کون کبھی وہاں رکنے کا سوچے گا؟ کسی نے سوچا تھا کہ جہاں ماہی گیر رات بھر مچھلیاں پکڑتے رہے اور کچھ ہاتھ نہ آیا لیکن ربی کے کہنے پر جال ڈالنے کے بعد زندگی میں پہلی بار اتنی مچھلیاں پکڑ لیں؟ کس نے سوچا ہو گا ۲- سلاطین ۴ میں جو عورت تھی اس کے پاس کوئی پیسہ یا کچھ بھی گھر نہیں تھا سوائے تھوڑے سے تیل کے۔ اور وہی عورت امیر ہونے کا اعلان کرنے کو تھی کہ اس کے پاس اتنا تیل ہو گا جو اس کا قرض اتار دے گا کوئی بھی نہیں جانتا تھا کس نے سوچا ہو گا کہ گیری کیسی جس نے بی اے کلاس پاس کی آج ایک کروڑ پتی ہو گا؟

شیطان کا ارادہ یہ ہے کہ آپ

اور دنیا بھر میں انجیل سننے والا ہو گا؟ کسی نے نہیں سوچا

اپنی زندگی کے تمام دن پریشانی

ہو گا ان تمام کہانیوں میں خدا نے ارد گرد کے حالات کو

میں گزاریں اور ایسی زندگی

بدلنے کے لیے غیر متوقع طور پر استعمال کیا اگر لبریز ہونا

گزاریں جو موثر نہ ہو۔

اور دُگنا حصہ یقینی طور پر واضح تھا تو یقیناً شیطان نے اسے

دیکھ کر روکنے اور چوری کرنے کی کوشش کی ہو گی۔ اس لیے خدا اپنے خزانوں کو کھل کر ظاہر نہیں کرتا بلکہ وہ چھپے ہوئے ہیں شیطان آپ کے لطف اندوز ہونے اور سیر ہونے سے نفرت کرتا ہے۔ لیکن جب آپ لبریز ہو کر سبت کے آرام کو حاصل کرتے ہیں تو وہ اور نفرت کرتا ہے۔ مجھے آپ کو کچھ دکھانے کی ضرورت ہے کہ خدا زمین کے دائرے میں کس طرح کام کرتا ہے۔

دہرے حصے کا بھید

"بلکہ ہم خدا کی وہ پوشیدہ حکمت بھید کے طور پر بیان کرتے ہیں جو خدا نے بیان کے شروع سے بیشتر ہمارے جلال کے واسطے مقرر کی تھی جس سے اس جہان کے سرداروں میں سے کسی نے نہ سمجھا کیونکہ اگر سمجھتے تو جلال کے خداوند کو مصلوب نہ کرتے" ۲- کرنتھیوں ۲: ۷-۸

یہ حوالہ ہمیں واضح طور پر دکھاتا ہے کہ اگر شیطان خدا کے منصوبے کو جان لیتا تو وہ حکمت عملی بدل دیتا اس لیے خدا کو پردے کے پیچھے کام کرنا پڑتا ہے یقینی طور پر شیطان کسی بھی چیز پر اپنا ردِ عمل ظاہر کرے گا آپ کی زندگی میں ضرورت سے زیادہ، آپ اس وقت تک نہیں حاصل کر سکتے جب تک آپ فصل کاٹنے کی وجہ کو نہ سمجھ لیں۔ میرا ایک قول ہے جو میں برسوں سے کہہ رہا ہوں کہ خدا کے خزانے آپ سے نہیں بلکہ آپ کے لیے پوشیدہ ہیں۔

آپ سے آپ کی خاطر چھپایا گیا!

بہت سے لوگ مجھے کہتے ہیں کہ کاش ان کو اتنا انتظار نہ کرنا پڑے اور ان کو رات بھر میں ہی ان کی دعاؤں کا جواب مل جائے لیکن میرے دوست، خدا آپ کے لیے الجھن میں نہیں ہے اس کو معلوم ہے کہ آپ کا بل کب واجب الادا ہے۔ یہ آپ کے فائدے کے لیے ہے کہ خدا جلدی ہاتھ نہ دکھائے ورنہ شیطان اسے روکنے کی کوشش کرے گا۔

"اور میں ظلمات کے خزانے اور پوشیدہ مکانوں کے دھنسنے والے تجھے دوں گا تاکہ تو جانے کہ میں خداوند اسرائیل کا خدا ہوں جس نے تجھے تیرا نام لے کر تجھے بلایا ہے۔" ۳- یسعیاہ ۴۵: ۳

پوشیدہ مکانوں کے دھنسنے والے تجھے دوں گا؟ ارے یہ بالی وڈ کی سب سے بڑی فلم کی اسکرپٹ سے بہتر ہے۔ مجھے ایک مثال دینے دیں کہ کس طرح خدا نے مجھے میری کاروباری زندگی میں دہرے حصے کے متعلق میری مدد کی سالوں پہلے میں اپنی کمپنی میں مالی طور پر اپنے نفع نقصان کی فہرست دیکھ رہا تھا۔ جب میں قرض سے آزاد ہو کر مطمئن تھا اور میرے بینک میں کچھ پیسے تھے اور میں جانتا تھا کہ مزید ہوں گے میرے ایسے بہت سے پروجیکٹ تھے جس میں میں بادشاہی کے کام کے لیے بہت زیادہ مدد کرنا چاہتا تھا لیکن اس سب کے لیے پیسہ درکار تھا۔ جب میں نے اس کے متعلق دعا کی تو خداوند نے روٹی کے

ٹکڑوں کے بارے میں میری اصطلاح کی پہلے میں نہ سمجھ سکا کہ وہ کیا کہہ رہا تھا لیکن جتنی زیادہ میں اس کے لیے دعا کر رہا تھا میں اتنا زیادہ سن رہا تھا جیسا کہ ہم نے کہانی میں پڑھا کہ ٹکڑوں کو نظر انداز کر دیا گیا تھا ان کی قدر کو سمجھا نہیں جا رہا تھا اگرچہ ان کو اکٹھا کرنے کے وقت اور انرجی درکار تھی لیکن ان کی قدر ایک فرسودہ ویلیو سسٹم پر مبنی تھی۔ یا ممکن ہے کہ ان کے استعمال کے متعلق ایک ناقص اور محدود تجویز نے ان کی قدر میں ان کے ممکنہ اضافے کے بارے میں ان کی سمجھ کو محدود کر دیا۔ جو ان کے موجودہ ادراک سے تھا۔ مجھے یقین ہے کہ آپ نے لوگوں کو یہ کہتے سنا ہو گا بس ہم تو اسی طرح کرتے ہیں۔ خیر میں آپ کو بتاتا چلوں کہ یہ ڈگنا حصہ ایسے کبھی نہیں آئے گا جیسے ہی میں نے اعداد و شمار پر نظر ڈالی تو خدا نے میری آنکھیں کھولیں اور میری نظر ان ٹکڑوں پر ڈالی جنہیں میں میز پر چھوڑ رہا تھا۔ اور جن کو مجھے اٹھانا چاہیے تھا جہاں ترجیح یہ ہوتی ہے کہ ہر کلائنٹ کی مکمل پروفائل اور اعداد و شمار دیکھا جائے تاکہ پتہ چل سکے کہ ان کا کتنا قرض اور ان کے پاس کون سے اثاثے ہیں۔ اس کے بعد ہم کسی بھی رقم کی تلاش کرنے کے لیے ایک تجربہ کرتے ہیں جسے ہم قرض کے لیے تبدیل کر سکتے ہیں یقیناً ہم ان کی موجودہ ذہن کی حیثیت اور شرح سود بشمول قرض کی شرائط کو ڈیٹا شیٹ پر درج کرتے ہیں۔ اس وقت ہم اپنے کلائنٹ کو یہ مشورہ دے رہے تھے کہ وہ ان کے گھر کے کاموں کے لیے ایک کریڈٹ لائن حاصل کریں اس طرح ان کی خالص شرح سود کو اس وقت عام ۲۰ فیصد سے چھ فیصد کی شرح تک گر دیا جاتا اس طرح خاندان کو پانچ ڈالر سے چھ سو ڈالر ماہانہ بچتا تھا۔ جب ایسی صورت حال آتی تھی تو ہم اپنے کلائنٹ کو ان بینکوں میں کنسولیدیشن قرضے کے تحفظ کیلئے بھیجتے تھے۔ جب میں اپنے ڈیٹا کا مطالعہ کر رہا تھا تو روح القدس نے رہن کے اس مسئلے کی نشاندہی کی کہ تم رہن کے اس کام کو کیوں نہیں سنبھالتے؟ اب کلائنٹ کا اعتماد تو پہلے ہی ہمارے پاس موجود تھا ہمارے پاس پہلے ہی ان کا اعداد و شمار موجود تھا۔ خیر ہم ہی تھے جو ان کو تجویز کر رہے تھے کہ وہ اپنے قرض کی مالیت کو پہلی جگہ دوبارہ دیکھیں۔ کاروبار کے اس پہلو کو سنبھالنے کے لیے مجھے نیاز بنس پاس لائنگ اور ٹریننگ کلاسز اور بہت کچھ سیکھنے کی ضرورت تھی۔ میرے پاس یہ سب کرنے کا وقت نہیں تھا لیکن جب میں نے دعا کو جاری رکھا تو خدا نے میرے دل میں ڈالا کہ میں اپنی رہن کمپنی چلانے کے لیے کسی اور کی خدمات حاصل کروں۔ جو میں کرنے کو تھا صرف اس پہلے سال رہن کے کام کو خود سنبھالتے ہوئے ایک لاکھ ساٹھ ہزار ڈالر کی آمدنی میں اضافہ ہوا یہ وہ پیسہ تھا جو میرے پاس کبھی نہ ہوتا اگر میں روح القدس کے اشارے کو نہ سمجھتا کہ وہاں روٹی کے ٹکڑے موجود تھے جن کو میں گھورتا تھا لیکن کبھی نہیں دیکھا

دہرے حصے کا بھید

تھا۔ میں نے ٹکڑوں کے بہت سے حصوں کو دیکھا جن کو روح القدس نے مجھے دکھائے تھے ایک ٹکڑا جسے میں نے اپنے پہلے سے تصور شدہ خیالات کی وجہ سے نظر انداز کر رہا تھا۔

جو میں نے دوسرے لوگوں سے سیکھا یا سنا تھا کہ یہ حصہ ہمارے داخل ہونے کے قابل نہیں یا اتنی بڑی کامیابی حاصل کرنا آسان نہیں تھا آخر کار جب میں بیٹھ گیا اور اسے دیکھا تو میں نے محسوس کیا کہ میں نے اس پروجیکٹ کے علاقے کے بارے میں جو بھی معلومات سنی تھی وہ غلط تھی اور یہ حقیقت میں ہماری کمپنی کے لیے مددگار ثابت ہوئی اس ٹکڑے نے درحقیقت اس سے زیادہ آمدنی پیدا کی۔ جس سے میرے بنیادی کاروباری ماڈل نے لاکھوں ڈالر زکمائے۔ یہ لفظی طور پر کروڑوں ڈالر کا ٹکڑا تھا تو مجھے اپنے لیے اس بات کو واضح کرنے دیں دوسرا حصہ مکاشفہ کے ذریعے حاصل کیا جاتا ہے مکاشفہ ایک ایسی بات ہے جسے روح القدس آپ پر ظاہر کرتا ہے اور جسے آپ پہلے نہیں جانتے تو روح القدس آپ پر اس بھید کو ظاہر کرتا ہے یا آپ کی آنکھیں کھولتا ہے تاکہ آپ وہ دیکھ سکیں جو آپ پہلے نہیں دیکھ سکتے تھے اس سے مکاشفہ کا علم کہتے ہیں۔

مکاشفہ دہرے حصے کی کنجی ہے۔

پھر لوگ مجھ سے پوچھتے ہیں کہ میں روح القدس کی آواز کو کس طرح سنتا ہوں؟ میں ان چھپے ہوئے خیالات یا موقعے کے متعلق کس طرح سنتا ہوں؟ زبردست سوال، اس کتاب میں لکھنے کے لیے میرے پاس وقت نہیں کہ گہرے میں اس بات کو بیان کر سکوں کہ خدا کی آواز کو کس طرح سنتا ہے لیکن ایک کتاب کو پڑھنے کے لیے آپ کی رہنمائی کروں گا جس کا نام روح القدس کا پتسمہ ہے آپ اسے ایمازون یا ہماری ویب سائٹ کے ذریعے خرید سکتے ہیں۔ اس کتاب میں آپ اس معلومات کو حاصل کریں گے کہ کس طرح روح القدس آپ پر خدا کے پوشیدہ منصوبے جو ہمارے لیے ظاہر کرے گا تاکہ ہم زمین کے دائرے میں خوشحال ہو سکیں۔ شیطان کی ناک کے نیچے اور وہ اس کے بارے میں کچھ نہیں کر سکتا۔ لیکن آپ کو درست سمت میں لے جانے کے لیے ۱۔ کرنتھیوں ۱۴: ۲ پر نظر ڈالیں۔

"کیونکہ جو بیگانہ زبان میں باتیں کرتا ہے وہ آدمیوں سے باتیں نہیں کرتا بلکہ خدا سے اس لیے کہ اس کی کوئی نہیں سمجھتا حالانکہ وہ اپنی روح کے وسیلے سے بھید کی باتیں کہتا ہے۔" ۱۔ کرنتھیوں ۱۴: ۲

آیت نمبر ۴ کہتی ہے کہ

جو بیگانہ زبان میں باتیں کرتا ہے وہ اپنی ترقی کرتا ہے لفظ ترقی کا مطلب ہدایت یا فہم حاصل کرنا ہے۔ مجھے اس کی ضرورت ہے اور اسی طرح آپ کو بھی ہے جب بائبل یہاں بیگانہ زبان میں بولنے کے متعلق بیان کر رہی ہے یا پولس رسول اسے روح میں دعا کرنے کے طور پر بیان کر رہے ہیں تو میں آپ کی حوصلہ افزائی کروں گا اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ نے کسی سے روح القدس کے متعلق کیا سنا یا کیسے سنا کہ رسولوں کے ساتھ یہ گزر گیا ہے یا یہ شیطان کی طرف سے آپ اپنی بائبل پڑھیں روح میں دعا کرنے کا مطلب ہے کہ روح القدس آپ کے ذریعے زمین پر اپنی مرضی کو پورا کر رہا ہے تاکہ شیطان یہ نہ جانے کہ کیا ہو رہا ہے روح میں دعا کرنا آسمان سے خدا کی آواز سننے کی اہم کلید ہے اور میں آپ کی حوصلہ افزائی کرنا چاہوں گا کہ جو میں نے کہا ہے اس کا مطالعہ کریں اور اگر آپ کے سوالات ہیں تو میری کتاب حاصل کریں اور میں جانتا ہوں کہ یہ ہماری زندگی میں روح القدس کے اس حیرت انگیز کام کے بارے میں مزید بصیرت حاصل کرنے میں آپ کی مدد کرے گی میں اس کتاب کو دو صحیفوں کی آیات کے ساتھ ختم کرنا چاہوں گا جو بنیادی طور پر اس بات کا خلاصہ کرتی ہیں۔

"اب جو ایسا قادر ہے کہ اس کی قدرت کے موافق جو ہم میں تاثیر کرتی ہے ہماری درخواست اور خیال سے بہت زیادہ کام کر سکتا ہے کلیسیا میں اور مسیح یسوع میں پشت در پشت اور ابد الابد اس کی تجید ہوتی رہے! آمین۔" _ افسیوں ۳: ۲۰-۲۱

آپ اس چیز کے لیے کبھی نہیں کہیں گے جس کے متعلق آپ نے کبھی خیال نہ کیا ہو میں نے حال ہی میں دو جہاز خریدے چھوٹا جہاز لطف اندوز ہونے کے لیے اور دوسرا میرے بزنس کے لیے تاکہ میں ملک میں کہیں بھی جاسکوں جب میں کاروبار کے لیے جہاز خریدنے کا سوچ رہا تھا تو میں اس کی قیمت کو دیکھ کر حیران تھا۔ جہاز سستے نہیں ہیں۔ میں نے سوچنا شروع کیا میں کاروباری جہاز کے بغیر گزارا کر سکتا ہوں آخر کار یہ بہت پیسہ ہے۔ لیکن میں ہر ہفتے کمرشل ایئر لائنز پر پرواز کر رہا تھا اور ایک مہینے میں ۲۳ دفعہ پرواز کرتا تھا اور یہ تھکا دینے والا تھا ہاں میں یہ کہہ سکتا ہوں میرے پاس سب کچھ تھا میری تمام پروازوں کے لیے ادائیگی ہو چکی ہوتی تھی پیسے کے متعلق کوئی مسئلہ نہیں تھا لیکن میری ایئر لائن کا سفر پرسکون چاہیے تھا۔ کئی دفعہ فلائٹ منسوخ ہوتی یا تاخیر کر دیتی تھی اور یہ بہت تھکا دینے والا تھا یہ سبت کا آرام نہیں تھا۔ جس کی

دہرے حصے کا بھید

مجھے ضرورت تھی آخر کار میں نے اقرار کیا کہ میں یہاں خدا کو محدود کر رہا تھا۔ وہ دہرے حصے کا خدا ہے ڈرینڈ اور میں ایک سال سے زیادہ عرصے سے اس جہاز کو خریدنے کے لیے ڈمگ مار رہے تھے۔ مجھے اس بات کا افسوس ہے آخر کار خدا نے اس جہاز کی طرف ہماری توجہ کروائی اور ہم نے کہا کہ وہ دو سال سے وہ جہاز ہمارے لیے خریدنا چاہتا تھا۔ ہم نے یہ توبہ کی اور فیصلہ کیا ہم نے بالکل اسی جہاز کے لیے اپنا بیج بویا جس کی ہمیں ضرورت تھی اور جب ہم نے ایسا کیا تو ہم نے اسے دو ماہ کے اندر حاصل کیا۔ اس وقت کے دوران خدا نے مجھے کچھ کاروباری سودوں کے ساتھ بصیرت دی اور مجھ پر مہربانی کی اور جتنی مجھے ضرورت تھی خدا نے مہیا کیا ہاں خدا دہرے حصے کا خدا ہے۔ کیا اس سے کچھ فرق پڑا؟ خیر میری زندگی میں کمرشل فلائٹ کے مقابلے میں اپنا ہوائی جہاز اڑانے کے مقابل ہونے کا فرق ایسا تھا جیسے آپ کو موٹر سائیکل پر سوار ہونا یا کار چلانا آپ کی ملاقات کے لیے صرف ۵۰ میل دور ہے واقعی، اور خدا مجھے دو سال سے اسے دینے کی کوشش کر رہا تھا جبکہ میں صرف مطمئن ہونے کی طرف دیکھتا رہا اور دہرے حصے کو دیکھنے کے لیے اندھا تھا۔ جو خدا نے میرے لیے پہلے سے مہیا کر رکھا تھا مجھے صرف اسے دیکھنے کی ضرورت تھی۔ ہو سکتا ہے کہ جو گاڑی آپ چلا رہے ہیں اس کو مرمت کی ضرورت ہے اور آپ دعا کر رہے ہوں کہ جی آپ انھیں تویہ چلنا شروع ہو جائے۔ اپنے خالی بینک کی طرف دیکھنا یا اس کی بنیاد پر گزارا کرنے کے فیصلے لینا بند کریں۔ اس کی بجائے دہرے حصے کا خدا آپ پر بچے ہوئے ٹکڑوں کو ظاہر کرے اور چھپے ہوئے بھید ظاہر کرے جس سے آپ آزاد ہو کر سبت کے آرام اور سکون سے لطف اندوز ہو سکیں۔ اگر آپ اس سے مانگیں گے تو وہ آپ پر اپنے منصوبے کو ظاہر کرے گا اور یہ بھی ظاہر کرے گا کہ اسے کس طرح پورا کرنا ہے جیسا کہ یسوع نے کہا کچھ بھی ضائع نہ ہو۔ دہرا حصہ آپ کے لیے پہلے ہی مہیا کیا جا چکا ہے۔

"پس خدا کی امت کے لیے سبت کا آرام باقی ہے کیونکہ جو اس کے آرام میں داخل ہوا اس نے بھی خدا کی طرح اپنے کاموں کو پورا کر کے آرام کیا۔" عبرانیوں ۴: ۹-۱۰

میرا ایمان ہے کہ یہ کتاب آپ کے لئے بابرکت ثابت ہوگی اور آپ کے مسیحی سفر میں مددگار ثابت ہوگی۔ جیسا کہ میں نے اس کتاب میں بتایا کہ "آپ کے مالیاتی انقلاب کی یہ دوسری جلد ہے اور یہ پانچ جلدیں ہوں گی۔ اس لئے اگلی جلد کے لئے ہماری ویب سائٹ کو دیکھتے رہیں۔

گیری اور ڈرینڈا کیسی نیوالبانی، اوہائیو میں فاروڈ فنانشل گروپ کے مالک ہیں اور اُسے چلا رہے ہیں۔

1-(800)-815-0818.

گیری اور ڈرینڈا کیسی نیوالبانی، اوہائیو میں فیتھ لائف چرچ میں پاسبان ہیں۔

گیری اور ڈرینڈا کیسی کے متعلق مزید ذرائع کے لئے وزٹ کیجئے۔

FaithLifeNow.com, GaryKeesee.com, or Drenda.com.

اپنی زبان میں مزید مفت تعلیمات ڈاؤن لوڈ
کرنے کے لیے FLNFree.com پر جائیں!



اپنی زبان میں مزید مفت تدریسی وسائل چاہتے ہیں؟
FLNFree.com پر جائیں۔

آپ کا مالیاتی انقلاب آرام کی قوت

کیا آپ تھک چکے ہیں؟

چوہوں کی دوڑ میں حصہ لینے سے تھک چکے ہیں؟

الجھے ہونے کے احساس سے تھک چکے ہیں؟

پریشان ہونے سے تھک چکے ہیں؟

خوش نہ ہونے سے تھک گئے ہیں؟

آپ اس طرح اب مزید جینا نہیں چاہتے۔

دریافت کے اس ناقابل یقین سفر میں گیری کسی کا ساتھ دیں، اور ایک نیا نظام سیکھیں۔ ایک ایسا نظام جو آپ کی زندگی میں مکمل طور پر انقلاب برپا کرے گا، بالکل اسی طرح جیسے اُس نے نو سال تک تھکے رہنے کے بعد اور اپنی زندگی کی مالی، جسمانی اور جذباتی طور پر رسی ہاتھ سے نکل جانے پر کیا تھا۔

دریافت کریں:

۱. گیری کے لئے سب کچھ کیسے بدل گیا۔ کس طرح وہ مکمل طور پر، مالی اور جسمانی طور پر، صحت مند اور کامل ہونے کیلئے مایوسی سے نکلا، کیسے کاروں کے لئے نقد رقم ادا کرنے، قرض سے آزاد اچھا گھر بنانے، متعدد کمپنیاں شروع کرنے کے قابل ہوا، اور لاکھوں لوگوں کو بادیشاہی کی زندگی کے بارے میں... آرام کی زندگی گزارنے کے بارے میں سکھایا۔

۲. کیسے آپ کیلئے بھی سب کچھ تبدیل ہو سکتا ہے؟ کیسے آپ بھی آرام دہ زندگی گزار سکتے ہیں۔

یہاں تک کہ اگر آپ کو جاننے والا ہر شخص تھکا ہوا ہے اور صرف زندہ رہنے کے لئے سخت دوڑ رہا ہے، تو، آپ کو اس طرح جینے کی ضرورت نہیں ہے۔

سب سے زیادہ آرام کے کلیدی اصول کو سمجھ کر، آپ اپنی زندگی میں حقیقی نتائج دیکھ سکتے ہیں۔ آپ ایسی جگہ پر رہ سکتے ہیں جہاں آپ کی ضروریات کو پورا کیا جاتا ہے۔ چوہوں کی دوڑ سے آزاد، دریافت کرنے کے لئے آزاد اور اپنے مقصد اور جذبے میں خوشحال ہونے کیلئے، جہاں آپ پہلے والی زندگی سے خوشحال ہو رہے ہیں۔ اور جہاں آپ دنیا کے لئے نتائج کو دوبارہ پیش کرتے ہیں جو عام طور پر دیکھنے سے مختلف ہیں۔

الجھے نہ رہیں۔ تھکے ہوئے زندگی بسر نہ کریں۔

زندگی گزارنے کا نیا راستہ دریافت کریں!



گیری کسی ایک مُصنّف، وعاظ، کاروباری، مالیاتی ماہر اور خادِم ہیں جو لوگوں کی زندگی میں خاص طور پر ایمان، خاندان اور مالیات کے شعبوں میں لوگوں کو جیتنے میں مدد کرنے کا جذبہ رکھتے ہیں۔ گیری اور اُن کی بیوی ڈریڈا نے کئی کامیاب کاروباریے ہیں اور اب وہ فیتھ لائف کے بانی ہیں جو دو ٹیلی ویژن پروگرامز کو چلاتا ہے۔ پہلا، پیسے کے معاملات کو ٹھیک کرنا اور ڈریڈا، دوسرا، ڈنیا بھر کی کانفرنسز اور عمل وسائل۔ کسی فیتھ لائف چرچ کے پاسان ہیں جو کولمبس، اوہائیو کے قریب ہے۔

P.O. Box 779, New Albany, OH 43054

1-(888)-391-LIFE | garykeese.com

